Selected Constructive & Meaningful Master Pieces of Urdu Poetry

حُسنِ انتخاب

مختلف شعراء و صلحاء کے منتخب اصلاحی، اخلاقی، تعمیری و معنی خیز اشعار کا موضوع وار منفرد مجموعہ

ادبی سرگرمیوں و تقریری مقابلوں کے لیے انتہائی موزوں و برمحل اشعار کا نادر و نایاب انتخاب

ہر طالب علم، تعلیمی و تخلیقی اداروں، لائبریریز، صحافیوں اور سخن فہم افراد کی اہم ضرورت

www.KitaboSunnat.com

انتخاب و ترتیب:

سعید الرحمٰن

پی ایچ-ڈی اسلامک سٹڈیز (اسلامی صحافت)، ایم-فل اسلامک سٹڈیز (اصولِ تحقیق)

ایم-اے ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینیجمنٹ (ای پی ایم)، ایم-ایڈ (ٹیچر ایجوکیشن)

اسسٹنٹ پروفیسر، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان، خیبر پختونخوا

اسلامک میڈیا اینڈ ریسرچ فورم (IMRF) مردان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مری انتہائے نگارش یہی ہے!!
تیرے نام سے ابتداء کر رہا ہوں

ارشادِ نبوی ہے:

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَۃ

ترجمہ: بلاشبہ شعر میں حکمت و دانائی ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب (۷۸)، باب: مایجوز من الشعر (۹۰)، حدیث نمبر: ۶۱۴۵)

کرے نہ جگ میں الاؤ تو شعر کس مصرف
کرے نہ شہر میں جل تھل تو چشمِ نم کیا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: حُسنِ انتخابِ (منتخب اصلاحی، اخلاقی، تعمیری اور تذکیری اشعار)

مرتّب: سعید الرحمٰن

سنِ اشاعت اوّل: مارچ 2015ء

پیشکش: اسلامک میڈیا اینڈ ریسرچ فورم (IMRF) مردان

ناشر: العلم پبلشنگ سروسز، عبدالغنی پلازہ، محلّہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر

مرتّبِ کتاب کا مختصر تعارف اور تعلیمی پس منظر

سعید الرحمٰن ۲۸ مارچ ۱۹۸۱ء کو محمد آباد (ہوسئی) ضلع مردان میں مولوی نور حبیبؒ بن حبیب گلؒ بن امیر گلؒ کے ہاں پیدا ہوئے۔ ۱۹۹۷ء میں میٹرک، ۱۹۹۹ء میں انٹر اور ۲۰۰۱ء میں بی ایس سی بائیولوجیکل سائنسز (UOP) کی تعلیم حاصل کی۔ مذہبی خاندان سے وابستگی کی بناء پر علوم اسلامیہ کی طرف رجحان پیدا ہوا۔ ۲۰۰۲ء میں بی-اے درسِ نظامی (AIOU)، ۲۰۰۸ء میں ایم-اے اسلامیات (UOP) اور ۲۰۱۲ء میں ایم-فل علوم اسلامیہ (AWKUM) کی اسناد حاصل کیں۔ ایم-فل مقالہ اُصولِ تحقیق سے متعلق تھا۔ نومبر ۲۰۱۴ء میں دینی صحافت پر پی-ایچ ڈی مقالہ بھی مکمل کر کے بیرونِ ملک علمی جائزہ کے لیے جمع کرایا ہے۔ علاوہ ازیں علم التعلیم اور طرق التدریس میں تین پیشہ ورانہ اسناد یعنی ایم-اے تعلیمی انتظام وانصرام (M.A Educational Planning & Management:EPM)، ایم-ایڈ ٹیچر ایجوکیشن اور بی ایڈ (سائنس ایجوکیشن) کا بھی حامل ہے۔ شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں ۱۷ اگست ۲۰۰۹ء تا ۹ فروری ۲۰۱۵ء لیکچرر اور ۱۰ فروری ۲۰۱۵ء سے اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہے۔ تدریسی میلان تقابلی مذہبیات، اصولِ تحقیق، عالمِ اسلام کے وسائل و مسائل اور اسلامی ابلاغ وصحافت کی طرف ہے جن پر خصوصی معروضی تالیفات (لیکچر نوٹس وغیرہ) کی ترتیب وتدوین جاری ہے۔

مراسلت: سعید الرحمٰن، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان خیبر پختونخوا، **رابطہ نمبرز:** 0313-9700523, 0303-5336957

ای میل: saeed@awkum.edu.pk ، **فیس بک ربط:** www.fb.com/saeed.awkum

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حسنِ انتساب

میں مختلف شعراء کے منتخب و منفرد مثبت اشعار کی زیرِ نظر پر ذوق کاوش کو

سب سے پہلے اپنی دانش گاہ و عمل گاہ

(My workplace-the worthplace)

"جامعہ عبدالولی خان مردان، پاکستان"،

اس کے روحِ رواں، بانی و شیخ الجامعہ، بابائے جامعات

جناب "**پروفیسر ڈاکٹر احسان علی** صاحب (تمغۂ امتیاز)"،

اس کے جملہ فیکلٹی وسٹاف ممبرز، سابقہ، موجودہ و آئندہ کے ہونہار **طلباء وطالبات**،

اپنے شفیق ماموؤں **ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف** اور **پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء**

اور دیگر تمام سخن فہم اور باذوق خواتین و حضرات کے نام کرتا ہوں۔

؎ کبھی نصاب کبھی انتساب میں رہنا

کسی بہانے محبت کے باب میں رہنا

اپنی مادرِ علمی کے لیے میں دست بدعا ہوں کہ:

؎ خدا کرے کہ وقار اس کا غیر فانی ہو

اور اس کے حسن کو تشویشِ ماہ و سال نہ ہو

سعید الرحمٰن بن نور حبیب مرحوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حسنِ ترتیب

عنوان	صفحہ
تسمیہ	2
مرتّبِ کتاب کا مختصر تعارف اور تعلیمی پسِ منظر	3
حسنِ انتساب	4
حسنِ ترتیب	5
حسنِ تمہید	7
حمدیہ و دعائیہ اشعار، مناجات	11
نعتیہ اشعار، تحفظِ ناموسِ رسالت، سنتِ رسول ﷺ	16
منقبتِ خلفائے راشدین و صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین	22
کتابِ رشد و ہدایت: قرآنِ مجید فرقانِ حمید	23
تعلیم و تربیت، علم و تحقیق، قلم و قرطاس، شعور و آگہی	25
اظہار و ابلاغ، تحریر و تقریر، آزادئ رائے، موجودہ میڈیا	39
نسائیات، بے حجابی، مخلوط تعلیم	53
موجودہ غیر یقینی، دل خراش حالات و واقعات بالخصوص سانحہ پشاور (16/12)	58
غربت، لاچاری، محرومی، کسمپرسی، محنت، مشقت، مزدوری	74
ایجابیات: مثبت رویوں اور تعمیری فکر و عمل (اخلاقیات و اصلاحِ احوال)	84
دینِ اسلام کی امتیازی شان	107

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❁	امتِ مسلمہ و عالمِ اسلام، زوالِ مسلم، اتحادِ امت	110
❁	سوالیہ مذہبی، روحانی اور سیاسی قیادت و امامت	121
❁	تہذیبِ جدید، مادی ترقی، مذہبی اقدار سے ماوراء تعلیم	129
❁	سیاست، جمہوریت، خلافت	135
❁	ایمانیات: بالخصوص عقیدۂ توحید	149
❁	موت و آخرت، دارِ فانی کی بے ثباتی	142
❁	عبادات و اعمال	140
❁	فلسفہ و علمِ کلام	152
❁	سلبیات: نفسا نفسی، بے حسی، اندھی تقلید، ناپسندیدہ اخلاق اور منفی رویّے وغیرہ	154
❁	بچپنا: میرے بچپن کے دن۔۔۔ کتنے اچھے تھے دن	181
❁	والدین کریمین: بالخصوص ماں کی شان	183
❁	والدِ محترم مولوی حاجی نور حبیب عارفؔ کے نام چند اشعار	187
❁	منقبتِ سلفِ صالحین	188
❁	دعائیہ کلمات، نیک خواہشات	193
❁	اردو زبان و ادب، شعر و سخن	196
❁	خوب صورت شگفتہ اشعار	199
❁	متفرق منتخب اشعار	202
❁	مآخذ (Sources)	225

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حسنِ تمہید

ے یہ فکر و فن کی کاوشیں، یہ شعر و نغمہ کا ہنر
ہے لفظ لفظ روشنی، ہے حرف حرف معتبر
(مولانا نعمان اکرمی ندوی)

شعر و شاعری ابلاغ کا اہم وسیلہ اور اظہار مافی الضمیر کا ایک روایتی اور مؤثر ذریعہ ہے۔ ''الشعر'' لغت میں فہم و ذکاوت اور ہوشیاری و دانائی کو کہتے ہیں، گویا یہ شعور سے بنا ہے جو علم و فہم کے معنی میں ہے۔ اچھے اشعار اچھے معاشرے کی تخلیق کا ذریعہ ہوا کرتے ہیں۔

تخلیق آدمؑ سے لے کر آج تک تین بڑے شعراء میں امرأ القیس، طرفہ بن العبد اور سیدنا لبیدؓ بن ربیعہ عامری کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ سیدنا لبیدؓ کی عمر ایک سو بیس سال تھی۔ ۶۰ سال کفر میں رہے اور ۶۰ سال حالتِ اسلام میں گزرے۔

صحابہ کرامؓ میں دیگر مشہور شاعر تین تھے: سیدنا حسان بن ثابتؓ، سیدنا کعب بن مالکؓ اور سیدنا عبداللہ بن رواحہؓ۔ ان میں سیدنا حسان بن ثابتؓ نے زیادہ تر کلام قومیت اور حسب و نسب کے حوالہ سے کیا ہے، یعنی کفار کے حسب و نسب کو چھیڑا ہے۔ سیدنا کعب بن مالکؓ نے کافروں کو دینی، اعتقادی اور اعمال و کردار کے اعتبار سے چھیڑا ہے، چنانچہ کافروں میں سے جب کوئی مسلمان ہو جاتا تو کہتا کہ حالت کفر میں تو ہمیں حسانؓ کی باتیں تیر کی طرح لگتی تھیں، مگر حالت اسلام میں معلوم ہوا کہ کعب بن مالکؓ کی باتیں بڑی سخت تھیں۔ سیدنا کعبؓ رسولِ اکرم ﷺ کو اپنے اشعار کے ذریعے کفار پر برتری دیتے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

شریعت کی رو سے شعر کا حکم یہ ہے کہ یہ ایک کلام ہے، اگر اچھا کلام ہے تو اچھا ہے، اگر برا ہے تو برا ہے:

"ھو کلام حسنہ حسن و قبیحہ قبیح"

"شعر ایک کلام ہے اس میں جو اچھا ہے، وہ اچھا ہے اور جو برا ہے، وہ برا ہے"

حضراتِ صحابہ کرامؓ نے مختلف مواقع پر اشعار پڑھے ہیں، رسولِ اکرم ﷺ نے اچھے اشعار کی حوصلہ افزائی فرمائی، بلکہ سیدنا حسان بن ثابتؓ کے اشعار کے لئے اہتمام فرمایا ہے۔ لہذا اچھے اشعار کا انکار نہیں کیا جاسکتا، ہاں برے اشعار برے ہیں، نیز اشعار کو زندگی کا معمول بنانا بھی صحیح نہیں ہے۔ سورۃ الشعراء میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾

"اور شاعروں کی بات پر چلیں وہی جو بے راہ ہیں"

مفتی محمد شفیعؒ آیتِ بالا کی تشریح میں لکھتے ہیں:

"آیات مذکورہ کے شروع سے شعر و شاعری کی سخت مذمت اور اس کا عنداللہ مبغوض ہونا معلوم ہوتا ہے مگر آخر سورت میں جو استثناء مذکور ہے اس سے ثابت ہوا کہ شعر مطلقاً برا نہیں بلکہ جب جس شعر میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی، یا اللہ کے ذکر سے روکنا یا جھوٹ ناحق، کسی انسان کی مذمت اور توہین ہو یا فحش کلام اور فواحش کے لئے محرک ہو وہ مذموم و مکروہ ہے اور جو اشعار ان معاصی اور مکروہات سے پاک ہوں ان کو اللہ تعالیٰ نے اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ الآیۃ کے ذریعہ مستثنیٰ فرمادیا ہے اور بعض اشعار تو حکیمانہ مضامین اور وعظ و نصیحت پر مشتمل ہونے کی وجہ سے اطاعت و ثواب میں داخل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔۔۔ تفسیر قرطبیؒ میں ہے کہ مدینہ منورہ کے فقہاء عشرہ جو اپنے علم و فضل میں معروف ہیں ان میں سے عبید اللہؒ بن عتبہ بن مسعود، مشہور قادر کلام شاعر تھے اور قاضی زبیرؒ بن بکار کے اشعار ایک مستقل کتاب میں جمع تھے۔ پھر قرطبیؒ نے لکھا کہ ابو عمروؒ نے فرمایا ہے کہ اچھے مضامین پر مشتمل اشعار کو اہل علم اور اہل عقل میں سے کوئی برا نہیں کہہ سکتا، کیونکہ اکابر صحابہؓ جو دین کے مقتدا ہیں ان میں کوئی بھی ایسا نہیں جس نے خود شعر نہ کہے ہوں یا دوسروں کے اشعار نہ پڑھے یا سنے ہوں اور پسند کیا ہو"

حاصلِ کلام یہ کہ مثبت اصلاحی، اخلاقی، تعمیری، تذکیری، سبق آموز، سنجیدہ اور معنی خیز اشعار کہنے یا پڑھنے کو ایک صحت مندانہ مشغلہ (Hobby) کی حیثیت دی جاسکتی ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں بھی تلاشِ بسیار کے بعد شعر و شاعری کے بے انتہا ذخیرے سے اپنی بساط کے مطابق مختلف شعراء کے زیادہ تر ان اشعار و ابیات کا انتخاب کیا گیا ہے جن کے اندر شعور و آگہی کا کوئی پیغام ہو، اِصلاحِ احوال کی تائید و تاکید ہو، تذکیر و نصیحت ہو، اخلاقی تعلیم ہو۔ ان اشعار کو مناسب عنوانات کے تحت الف بائی ترتیب سے مرتب کر کے قارئین کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ ۱۶ دسمبر ۲۰۱۴ء کو آرمی پبلک سکول پشاور میں رونما ہونے والے اندوہناک و افسوس ناک، خون چکاں اور دل خراش سانحے اور وطنِ عزیز کی موجودہ غیر یقینی حالات و واقعات کی مناسبت سے بھی کچھ اشعار پیش کی گئی ہیں۔

ان تمام موضوع وار اشعار کی جمع و ترتیب کا مقصد معاشرے میں مثبت رویوں کو پروان چڑھانا اور تعمیری طرزِ فکر کو فروغ دینا ہے۔ امید ہے کہ احیائے علم و ادب کی یہ ادنیٰ سی کوشش تمام سخن فہم قارئین کے علاوہ ادب و صحافت، تعلیم و تحقیق اور منبر و محراب سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وابستہ افراد کے لیے مفید و کار آمد ثابت ہو گی۔

میں ''العلم پبلشنگ سروسز پشاور'' کے روحِ رواں برادرِ محترم مولانا حشمت اللہ صافیؔ کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے نہایت خلوص سے اس کتاب کی طباعت واشاعت کا بیڑا اٹھایا۔ علاوہ ازیں میں اپنے چھوٹے بھائیوں عزیزم حامد الرحمٰن (ایم-فل ذوالوجی)، لیکچرر، یونیورسٹی آف سوات، عزیزم احمد الرحمٰن (ایم-اے عربی، بی ایڈ)، پی ایس ٹی، محکمۂ تعلیم، خیبر پختونخوا، خالہ زاد بھائیوں احمد سعید (ایم-فل، ایم-ایڈ)، پرنسپل، محکمۂ تعلیم، خیبر پختونخوا، محمد قاسم (ایم-فل، بی-ایڈ)، ماہر مضمون علوم اسلامیہ، محکمۂ تعلیم، خیبر پختونخوا، ضیاء اللہ (ایم-اے اسلامیات و عربی)، قاری، محکمۂ تعلیم، خیبر پختونخوا، ماموں زاد بھائی سلمان سراج (ایم فل سکالر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، بی ایڈ)، اپنے عزیز دوستوں محمد سعید شفیق (ایم-فل، ایم-ایڈ، پی ایچ-ڈی سکالر)، ٹیچنگ اسسٹنٹ اسلامیات، محکمہ اعلیٰ تعلیم، خیبر پختونخوا، عبدالرحمٰن (ایم-ایس سکالر مینجمنٹ سائنسز)، اسسٹنٹ منیجر ہیومن ریسورس، خیبر پختونخوا پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (KPRA) پشاور، اپنی شریکِ حیات اور شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان کے جملہ اساتذہ، سٹاف اور بی-ایس، ایم-اے، ایم-فل و پی ایچ-ڈی لیول کے طلباء و طالبات و ریسرچ سکالرز کی معاونت اور نیک خواہشات کا بھی فرداً فرداً شکر گذار ہوں۔

سعید الرحمٰن

اسسٹنٹ پروفیسر علومِ اسلامیہ (AWKUM)

۳ مارچ ۲۰۱۵ء

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حمدیہ و دعائیہ اشعار، مناجات

آتی نہیں تھی نیند مجھے اضطراب سے
تیرے کرم نے گود میں لے کر سلا دیا

آج میرے "عیب" جو کسی پر نہیں کھلنے دیتے
کل وہ چاہیں گے میری حشر میں رسوائی ہو؟

اپنی رحمت کے خزانے سے عطا کر مالک
خواب اوقات میں رہ کر نہیں دیکھے جاتے

اچھے بہت جو نام ہیں پروردگار کے
کہہ کر "خدا" پکارنا بے حد بری ہے بات (محمد ساجد ڈھلّوں)

اس حقیقت پہ آہ کرتا ہوں، زندگی میں گناہ کرتا ہوں
تیری رحمت ہے بے کراں یارب!، صرف تجھ پر نگاہ کرتا ہوں!

اسی کے نور سے پر نور ہیں شمس و قمر تارے
وہی ثابت ہے جس کے گرد پھرتے ہیں یہ سیارے

اِک توشۂ اُمید کرم لے کے چلا ہوں
کچھ اس کے سوا پاس نہیں زادِ سفر اور

اگرچہ دامنِ دل تار تار رکھتا ہوں
ترے کرم سے اُمیدیں ہزار رکھتا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الٰہی در گزر کر، معاف کر، اپنی پناہ میں رکھ
گناہ گاروں کو رحمت کا تری یارب سہارا ہے (محمد ساجد ڈھلّوں)

بخشش ملے گی رحمتِ ربِّ کریم سے
جیسا گناہ گار ہے اتنا بڑا یقین (محمد ساجد ڈھلّوں)

پالتا ہے بیج کو مٹی کے تاریکی میں کون
کون دریاؤں کی موجوں سے اٹھاتا ہے سحاب؟

پورے قد سے میں کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا (احمد ندیم قاسمی)

توڑ دے تسبیح کو اس خیال سے اقبال
کیا گن گن کے نام لوں اس کا جو بے حساب دیتا ہے

تو کریم ہے تو رحیم ہے مری لغزشوں پہ نظر نہ کر
تیری خو عطا میری خو خطا، نہ وہ تجھ میں کم، نہ یہ مجھ میں کم

تیری ثنا ہے، تیرا ذکر، حمد ہے تیری
جُدا زمانے سے لیل و نہار رکھتا ہوں

تیری مرضی ہی پہ آنا اور جانا ہے موقوف
رزق بھی، اولاد بھی، ہر چیز تیرے ہاتھ میں (محمد ساجد ڈھلّوں)

دل اس کو یاد کرتا جا رہا ہے
ہر اک لمحہ سنورتا جا رہا ہے (رضوان خان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذاکر نے یہ سوچ کر تسبیح توڑ دیے
کیوں گن گن کے لے لوں اس کا نام جو بے حساب دے

روز گناہ کرتا ہوں، وہ چھپاتا ہے اپنی رحمت سے
میں مجبور اپنی عادت سے، وہ مشہور اپنی رحمت سے

زمیں پہ جس نے سجایا ہے بارشوں کا جمال
سمندروں کو وہی بدلیوں سے چھانتا ہے (قتیل شفائی)

حسابِ عمر کا اتنا ہی گوشوارہ ہے
تمہیں نکال کے دیکھا تو سب خسارہ ہے

زمیں پر جلوہ آرا ہیں مظاہر اس کی قدرت کے
بچھائے ہیں اسی داتا نے دسترخوان نعمت کے

صُبح و شام صدق سے کر دُعا کہ " رَبّنا"
" لَاتُزِغ قُلُوبنا بَعدَاذ ھَدَیتَنا"

صرفِ عصیاں ہوا وہ لحظۂ عمر
جو تری یاد میں بسر نہ ہوا

غیر کو اپنا کرے اپنے کو غیر
اہلیہ نوحؑ نبی ہو کافرہ
اور زوجہ فرعون ہو طاہرہ
زادۂ آذر خلیل اللہؑ ہو اور کنعان نوحؑ کا گمراہ ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کس سے مانگیں، کہاں جائیں، کس سے کہیں؟
اور دُنیا میں حاجت روا کون ہے؟

کسی کو کیوں پکاریں جب ہماری
مدد اللہ کرتا جا رہا ہے (خورشید شاہ آبادی)

کوئی دِکھتا نہیں ہے دینے والا
مگر کاسہ ہے بھرتا جا رہا ہے (سلیم اختر)

مشکل میں اگر میرے مولا ایک تیرا سہارا مل جائے
بڑھتی ہوئی موجیں رک جائیں، کشتی کو کنارا مل جائے (شکیل بدایونی)

موت و حیات پر ہے قادر وہ ذاتِ باری
چلتا ہے زور کس کا اس کی رضا کے آگے

مونگوں سے موتیوں سے ہے دامن بھرا ہوا
ساگر کی جھولیوں میں ہے ساری تیری عطا
پربت سے ملتے جلتے پانی کے یہ جہاز
خلّاقِ دو جہاں تیری برتری کا راز
اُس ذات نے بنایا ہے سب کو یونہی فعال
جھٹلائے نعمتوں کو تیری کس کی یہ مجال

میری انتہائے نگارش یہی ہے
ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے گناہ زیادہ ہیں یا تری رحمت
کریم تو ہی بتا دے حساب کر کے مجھے

میں تو اپنے کرب کی شدت سے ڈانواڈول تھا
ہر قدم پر تیری رحمت نے سنبھالا ہے مجھے

نظامِ آسمانی ہے اسی کی حکمرانی میں
بہارِ جاودانی ہے اسی کی باغبانی میں

نہ تھا کچھ تو خدا تھا، کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے، نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

وہی تو فیصلہ کرتا ہے پتھر کے مقدر کا
کسے ٹھوکر پہ رکھنا ہے، کسے اسود بنانا ہے

وہی محفوظ رکھے گا تیرے گھر کو بلاؤں سے
جو بارش میں شجر سے گھونسلہ گرنے نہیں دیتا

ہر چیز تیری مدحت و تعریف میں مشغول
انساں ہو کہ حیواں یا اشجار کہ احجار (محمد ساجد ڈھلوں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعتیہ اشعار، تحفظِ ناموسِ رسالت، سنتِ رسول ﷺ

آدم کے لیے فخر یہ عالی نسبی ہے
مکی و مدنی، ہاشمی و مطلبی ہے

آزادیٔ رائے کا احساس ہے لیکن
تم ذاتِ محمد ﷺ پہ کبھی وار نہ کرنا

اٹھائے پھر رہے ہیں ہاتھ میں نفرت کے جو پتھر
محمد مصطفےٰ ﷺ کے دین پر برسا رہے ہیں وہ (منزّہ سید)

اس شہرِ بے مثال کی تعریف کیا کروں
خود آ کہ دیکھ لو کہ یہ کتنا حسین ہے

اقوالِ مصطفیٰ ﷺ سے، اعمالِ مصطفیٰ ﷺ سے
جو راستہ کٹھن تھا آسان ہو گیا ہے

اقوالِ نبیؐ پھول ہیں بدعات ہیں کانٹے
ہم پھول کو کانٹوں سے جدا کرتے رہیں گے
سنت کی حفاظت میں جو چاہو تو سزا دو
یہ فرض بہر حال ادا کرتے رہیں گے

انسان کو شائستہ و خوددار بنایا
تہذیب و تمدن تیرے شرمندۂ احسان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے شہ جن و بشر تجھ پہ درود اور سلام
تجھ سے قائم ہے زمانے میں محبت کا نظام (شکیل بدایونی)

ایمان ہے قالِ مصطفائی ﷺ
قرآن ہے حالِ مصطفائی ﷺ (احمد رضا خان)

تاریخ اگر ڈھونڈے گی ثانی محمد ﷺ کی
ثانی تو بڑی چیز ہے سایہ نہ ملے گا

تقاضا کر رہا ہے اب وطن کا ہر گلی کوچہ
یہاں جاری کسی صورت نظامِ مصطفیٰ ﷺ کر دو

تیری صورت سے ہے عالم میں بہاروں کو ثبات
تیری سیرت کے سوا دنیا میں رکھا کیا ہے؟

تیرے وجود پہ فہرستِ انبیاءؑ ہے تمام
تجھی پہ ختم ہے روح الامین کی نامہ بری

ثبوت عظمتِ انسانیت ہیں
محمد مصطفیٰ ﷺ انسانِ کامل

جاننے والے تو انجان نہیں ہیں اس سے
جانِ جاناں کے لئے جان سے جانا ہوگا

جنت خود بخود ترسے گی تیرے وجود کو اقبال
ذرا چل کے تو دیکھ میرے نبیؐ کے نقشِ قدم پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خیر البشر ہے تو، تو ہے خیر الامم وہ قوم
جن کو ہے تیری ذاتِ گرامی سے انتساب

زندگی بیت گئی اور قلم ٹوٹ گئے
تیرے اوصاف کا اک باب بھی پورا نہ ہوا

زندگی تھی بڑی قرینے سے
ہو کے کیوں آ گئے مدینے سے

سرکارِ دو عالمؐ کی ہو شان بیاں کیسے
دنیا کی لغت میں ہیں الفاظ کہاں ایسے

سلام اس پر جس نے خون کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں کھا کر دعائیں دیں

صورت نہیں جب دوسری تخلیق کی گئی
ایسا کہاں سے لائیں جوان کی مثال ہو؟ (محمد ساجد ڈھلوں)

عمل جو کر کے دکھائے تو وہ روایت ہو
زبان سے بات جو کہہ دیں اصول ہو جائے

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسمِ محمد ﷺ کا اجالا کر دے

کچھ شبہ نہ کر ختمِ نبوت میں بھول کر
وہ آخری نبی ﷺ ہیں صداقت قبول کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

لکھتا ہوں خونِ دل سے یہ الفاظ احمری
بعد از رسول ہاشمی ﷺ کوئی نبی نہیں

لگاتے ہیں نعرہ یہ ایمان والے
محمد ﷺ ہمارے بڑی شان والے

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے
نہ مٹنا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

محمد ﷺ ایک فرقے کا نہیں ہیں
محمد ﷺ سب کے ہیں اور بالیقین ہیں
ادب لائے نہ کیوں ایمان ان پر
محمد ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں (ہندو شاعر: ادب سیتاپوری)

محمد ﷺ کا جہاں پر آستاں ہے
زمیں کا اتنا ٹکڑا آسمان ہے

محمد ﷺ کی غلامی ہے سند آزاد ہونے کی
خدا کے دامنِ توحید میں آباد ہونے کی

محمد ﷺ کی محبت دینِ حق کی شرطِ اوّل ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرا تو سب کچھ
میرا نبی ﷺ ہے

میرا دین و ایماں فرشتے جو پوچھے
تمہاری ہی جانب اشارہ کرو میں

میری زندگی کا مقصد تیرے دیں کی سرفرازی
میں اسی لئے مسلماں میں اس لئے نمازی

میرے خیال نے جتنے بھی لفظ سوچے ہیں
تیرے مقام تیری عظمتوں سے چھوٹے ہیں

میں اپنی جان لٹا سکتا ہوں ناموسِ رسالت پر
مگر گستاخیٔ سرور، گوارہ کر نہیں سکتا

میں پہلے آبِ زم زم سے قلم تطہیر کرتا ہوں
پھر اس کے بعد کاغذ پر نبیؐ تحریر کرتا ہوں (جبار واصف)

نبی ﷺ کا حکم ہو تو پھاند جائیں ہم سمندر میں
جہاں کو محو کر دیں نعرۂ اللہ اکبر میں

نقشِ قدم نبیؐ کے ہیں جنت کے راستے
اللہ سے ملاتے ہیں جنت کے راستے

نگاہ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآن، وہی فرقان، وہی یٰس، وہی طٰہٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ تھا ان سا، نہ ہے ان سا، نہ ہوگا زمانے میں
وہی لاریب ہیں یکتا اللہ کے کارخانے میں

ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہیے اس بحرِ بیکراں کے لیے

وہ دہن جس کی ہر بات وحیٔ خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام (احمد رضا خان)

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں
جو فلسفیوں سے حل نہ ہوا اور نکتہ وروں سے کھل نہ سکا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں (مولانا ظفر علی خان)

ہوئی پہلوئے آمنہ سے ہویدا
دعائے خلیلؑ اور نویدِ مسیحاؑ

ہے جن کا مقصدِ اعظم، جہاں میں نشریاتِ شر
وہی کیچڑ اچھالا کرتے ہیں ذاتِ مقدسؐ پر (شاہین اقبال اثرؔ)

ہے فخر کی یہ بات کہ دنیا میں آج تک
ہر ذات سے بلند ہے عظمت رسولؐ کی (ہندو شاعر: اندر جیت گاندھی)

یہ دنیا کیا چیز ہے، اس کی کیا حقیقت ہے؟
زندگی سنورتی ہے سنتوں کی خوشبو سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منقبت و دفاعِ خلفائے راشدین و صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس
صدیقؓ کے لیے ہے خدا کا رسولؐ بس

چراغِ مسجد و محراب و منبر
ابو بکر و عمر عثمان و حیدر رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

راہ ملتی ہے شب کو تاروں سے
اور ہدایت نبیؐ کے یاروںؓ سے

عمرؓ قبول، عمرؓ قابل، عمرؓ مقبول
عمرؓ دعائے پیغمبر، عمرؓ مرادِ رسولؐ

کافر ہے جو رسول ﷺ پہ رکھتا نہیں ایمان
دشمن جو اہلِ بیتؓ کا ہو اس کو کیا کہیں (محمد ساجد ڈھلوں)

کوتاہ نظر تنقیص نہ کر تو دیکھ امام صحابہؓ کا
نبیوں کے بعد اس دنیا میں اونچا ہے مقام صحابہؓ کا

لگتی ہے یہی ترتیب بھلی
ابو بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتابِ رشد وہدایت: قرآنِ مجید فرقانِ حمید

آیا تھا میں جہاں کی ہدایت کے واسطے
تعویذ بن کہ رہ گیا برکت کے واسطے

ان غلاموں کا یہ مسلک ہے کہ ناقص ہے کتاب
کہ سکھاتی نہیں مؤمن کو غلامی کے طریق (اقبال)

بجھ گئیں جس کی آگے سب ہی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبیؐ

ترے ضمیر پہ جب تک نہ ہو نزولِ کتاب
گرہ کشا ہے، نہ رازی نہ صاحبِ کشاف

تمنا ہے کہ اس دنیا میں کوئی کام کر جاؤں
اگر کچھ ہو سکے تو خدمتِ قرآن کر جاؤں

تمنا ہے یہی خادم کبھی یہ آس پوری ہو
شروع الحمد سے ہو کر کبھی والناس پوری ہو

دنیا کے لیے تحفۂ رحمان ہے قرآن
تبیان ہے برہان ہے فرقان ہے قرآن
حماد زمانے کے مصائب کا مداوا
قرآن ہے قرآن ہے قرآن ہے قرآن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرصت اگر ملے تو پڑھنا مجھے ضرور
تمام الجھنوں کی میں، مکمل کتاب ہوں

مجھ کو بھی پڑھ کتاب ہوں، مضمون خاص ہوں
مانا تیرے نصاب میں شامل نہیں ہوں میں

ملے ابلیس سے کتنی ہی قوت اہل ظلمت کو
بجھا سکتا نہیں کوئی مگر شمع ہدایت کو

ہر لفظ کو سینے میں بسا لو تو بنے بات
طاقوں میں سجانے کو یہ قرآن نہیں ہے

یہ جلوہ دم بہ دم دنیا کو راہ حق دکھائے گا
یہی رہبر ہر اک گمراہ کو منزل پہ لائے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعلیم و تربیت، علم و تحقیق، قلم و قرطاس، شعور و آگہی

آدمی پہچانا جاتا ہے قیافہ دیکھ کر
خط کا مضمون بھانپ لیتے ہیں لفافہ دیکھ کر

آدمیت اور شے ہے، علم ہے کچھ اور چیز
کتنا توتے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا

آرزوئیں شبستانوں میں لے جاتی تھی مجھے
اور میں کتب خانوں میں اوراق کے سر دھنتا رہا

آسماں ہوگا سحر کے نور سے آئینہ پوش
ظلمت رات کی سیماب پا ہو جائے گی

اٹھا میں مدرسہ و خانقاہ سے غمناک
نہ زندگی نہ محبت، نہ معرفت نہ نگاہ

اس کو ناقدریٔ عالم کا صلہ کہتے ہیں
مر گئے ہم، تو زمانے نے بہت یاد کیا

اک مقدس فرض کی تکمیل ہوتی ہے یہاں
قسمتِ نوعِ بشر تبدیل ہوتی ہے یہاں

اللہ سے کرے دور تو تعلیم بھی فتنہ
املاک بھی، اولاد بھی، جاگیر بھی فتنہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ناحق کے لیے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ
شمشیر ہی کیا نعرۂ تکبیر بھی فتنہ

انقلاباتِ جہاں واعظِ رب ہیں دیکھو
ہر تغیر سے صدا آتی ہے فافہم فافہم

اور یہ اہل کلیسا کا نظام تعلیم
ایک سازش ہے فقط دین و مروت کے خلاف

اے اہلِ قلم آؤ یہ میراث سنبھالو
میں مملکتِ لوح و قلم بانٹ رہا ہوں

باپ کا علم نہ بیٹے کو اگر ازبر ہو
پھر پسر وارثِ میراث پدر کیوں کر ہو

بدلا زمانہ ایسا کہ لڑکا پس از سبق
کہتا ہے ماسٹر سے کہ بل پیش کیجیے

بڑھا دیتی ہیں عمروں کو نہ جانے یہ کتابیں کیوں
میں چھوٹا تھا مگر سر پر کئی صدیوں کا سایہ تھا (سعد اللہ شاہ)

بند ہونٹوں کا تھا سبب کوئی
وقت آیا ہے ہم بھی بولیں گے

پہلا ہی معرکہ ہوا میدانِ علم میں
کیوں آج تجھ کو علم کی کوئی قدر نہیں (محمد ساجد ڈھلوں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھوٹیں نہ جستجو کے نہ تحقیق کے سوتے
مر جائے اشتیاقِ سفر، تم کو اس سے کیا؟ (اشتیاق احمد)

تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا
ہو کھیل مریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد (اقبال)

تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو
ہو جائے ملائم تو جدھر چاہے، اسے پھیر
تاثیر میں اکسیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب
سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر

تم شوق سے کالج میں پڑھو، پارک میں پھولو
جائز ہے غباروں میں اڑو، چرخ پہ جھولو
پر اتنا سخن بندۂ عاجز کا رہے یاد
اللہ کو اور اپنی حقیقت کو نہ بھولو

تہذیب وہ کیا جس میں نہ غیرت رہے باقی
تعلیم وہ کیا دیدہ و دل جس سے ہوں ناپاک

تھے وہ بھی دن کہ خدمتِ استاد کے عوض
دل چاہتا تھا ہدیۂ دل پیش کیجئے

ٹھہری ہوئی ہے شب کی سیاہی وہیں مگر
کچھ کچھ سحر کے رنگ پر افشاں ہوئے تو ہیں (فیض احمد فیض)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جلانا ہے مجھے ہر شمعِ دل کو کو سوزِ پنہاں سے
تری تاریک راتوں میں چراغاں کرکے چھوڑوں گا

جو پایہ علم سے پایا بشر نے
فرشتوں نے بھی وہ پایہ نہ پایا

جو علم و فن پہ مرتا جا رہا ہے
بڑا وہ کام کرتا جا رہا ہے (رنجک خیر آبادی)

جہالت کی وجہ سے لازماً انسان تو ناری ہے
بچاؤ کے لیے ساجدؔ چراغِ علم روشن کر (محمد ساجد ڈھلّوں)

جہاں تک دیکھئے تعلیم کی فرمانروائی ہے
جو سچ پوچھو تو نیچے علم ہے اوپر خدائی ہے

جہاں رہے گا وہی روشنی لٹائے گا
کسی چراغ کا کوئی اپنا گھر نہیں ہوتا

حصولِ علم، تقویٰ ہے، عبادت ہے، انابت ہے
اسی سے زندگی ہے اور یہ روحِ ہدایت ہے (مفتی محمد عارف باللہ قاسمی)

حلقۂ شوق میں وہ جرأتِ اندیشہ کہاں
آہ محکومی و تقلید و زوالِ تحقیق (اقبال)

حیات کے لیے بنیاد ہے نمودِ خیال
تجھے خبر نہیں انسان کیسے جیتا ہے (مصطفیٰ زیدیؔ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حیرت ہے کہ تعلیم و تربیت میں ہے پیچھے
جس قوم کا آغاز ہی اقراء سے ہوا تھا

خدایا آرزو میری یہی ہے
میرا نورِ بصیرت عام کر دے

خواہشوں سے نہیں گرا کرتے پھول جھولی میں
وقت کی شاخ کو اب خود ہی ہلانا ہوگا

کچھ نہ کہنے سے چلا جاتا ہے اعجازِ سخن
ظلم سہنے سے بھی ظالم کو مدد ملتی ہے

کچھ نہ ہوگا اندھیروں کو برا کہنے سے
اپنے حصے کا دیا خود ہی جلانا ہوگا

کر نا دفن زمیں میں سکھایا غراب نے
کیسے معلمین ہیں انسان کے لیے (محمد ساجد ڈھلوں)

دستار کے ہر پیچ کی تحقیق ہے لازم
ہر صاحبِ دستار محقق نہیں ہوتا

دنیا میں آج ساری ضلالت اسی سے ہے
تحقیق سے ہے دور جو امت رسول ﷺ کی

دو قدم رائیگاں ہوئے تو کیا
دو قدم اور جستجو کر لو (ساغر صدیقی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیکھے تو زمانے کو اگر اپنی نظر سے
افلاک منور ہو تیرے نورِ بصر سے

دیئے کو دیئے سے جلاتے چلو
جو سیکھا ہے سب کو سکھاتے چلو

ذرہ ہوں بظاہر میں دکھائی نہیں دیتا
مجھ میں کوئی جھانکو تو میں تا حدِّ نظر ہوں (احمد ندیم قاسمیؔ)

ذرے سے کائنات کی تفسیر پوچھ لے
قطرے کی وسعتوں میں سمندر تلاش کر

زما قام خوپہ قامونو کی غمی دی
خود علم پکی لگ شانتی کمی دی
پہ اخلاص باندی یئے ٹول وطن رنڑادی
جہالت پی راخور کڑی ماخامی دی

زندگی شمع کی مانند جلاتا ہوں ندیمؔ
بجھ تو جاؤں گا مگر صبح تو کر جاؤں گا (احمد ندیم قاسمیؔ)

زندگی کچھ اور شے ہے، علم ہے کچھ اور شے
زندگی سوزِ جگر ہے، علم ہے سوزِ دماغ

سیاحت کا ہے جنہیں شوق پھرتے ہیں وہ شہروں میں
کتب بینی ہے سیر اپنی، کتابیں ہیں چمن اپنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شکایت ہے مجھے یارب! خداوندانِ مکتب سے
سبق شاہین بچوں کو دے رہے ہیں خاک بازی کا

شیخ مکتب ہے اک عمارت گھر
جس کی صنعت ہے روحِ انسانی

صبا نے پھر درِ زنداں پہ آکے دی دستک
سحر قریب ہے دل سے کہو نہ گھبرائے (فیض احمد فیض)

صلہ دیتا ہے خود اللہ جس کا دونوں عالم میں
فقط قرآن وسنت کی وہ تعلیم و تعلّم ہے (عبدالرحمٰن عاجز)

طائف میں مقدس خوں ٹپکا، مکہ میں کبھی پتھر کھائے
بس ایک تڑپ تھی کیسی تڑپ، انسان ہدایت پاجائے

طور پر موقوف کیوں ہو ہر تجلی کی جھلک
ٹوٹے پوٹے جھونپڑے جلوہ فشاں کرتے چلو (ساغر صدیقی)

ظلمتِ شب نے کیا دن کا تصور ممکن
یہ اندھیرا تو اجالے کا سہارا نکلا (احمد ندیم قاسمی)

عالم میں جس کی دھوم تھی اس شاہکار پر
دیمک نے جو لکھے کبھی وہ تبصرے بھی دیکھ

عروجِ آدمِ خاکی سے انجم سہمے رہتے ہیں
کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہ کامل نہ بن جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم پر جب عمل نہیں ہوتا
باغ ہوتا ہے پھل نہیں ہوتا (شاہین اقبال اثرؔ)

عزم پرواز کی توہین سے مایوس نہ ہو
ایک بار اور سہی، اور سہی، اور سہی (مصطفیٰ زیدیؔ)

علم پہ محفل کی دہ جہان بلہ ڈیوہ دہ
علم پہ تیرو کی دژوند سپینہ پلوشہ دہ

علم سے ہو عشق تجھ کو، علم تیری کائنات
علم چشمِ کبریا ہے، علم ہے رازِ حیات

علم کا مقصود ہے پاکیٔ عقل و خِرَد
فقر کا مقصود ہے عفتِ قلب و نگاہ

علم کہتے ہیں جسے سب سے بڑی دولت ہے یہ
ڈھونڈ لو اس کو اگر دنیا میں عزت چاہئے

علم کے ساتھ جہل بڑھتا ہے
علم حاصل نہ ہو بلا تکرار

علم کی شمع کو روشن جو کیا کرتے ہیں
زندہ رہتے ہیں ہمیشہ، وہ کہاں مرتے ہیں

علم میں بھی سرور ہے لیکن
یہ وہ جنت ہے جس میں حُور نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم و امن کے پھول کھلاؤ نیک بنو نیکی پھیلاؤ
علم و عمل سے پاتی ہے انسانیت عروج انسان زندہ لاش ہے تعلیم کے بغیر
علوم اُن کے، زبان اُن کی، پریس اُن کے، لغات اُن کی ہماری زندگی کے سارے اجزاء پر ہیں ہاتھ ان کے
فانوس بن کہ جس کی حفاظت ہوا کرے وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے
فرشتہ مجھ کو کہنے سے میری تذلیل ہوتی ہے میں مسجودِ ملائک ہوں مجھے انسان رہنے دو
فرشتے سے بہتر ہے انسان ہونا مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ
فقط باتیں اندھیروں کی، محض قصے اجالوں کے چراغِ آرزو لے کر نہ تم نکلے نہ ہم نکلے
قلم میں جو طاقت ہے وہ تلوار میں کہاں ہوتے ہیں دل مسخر تعلیم کے ذریعے
قوم نے بچے تیرے قدموں میں لا کر رکھ دیے تجھ کو ماں سمجھا ہے، تجھ کو باپ تجھ کو رہنما

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کاغذ، قلم، کتاب نہ چھین
مجھ سے میرے خواب نہ چھین

کرم کی مانگتا ہوں بھیک یارب آج پھر تجھ سے
قلم کی روشنی سے ہر طرف میں نور پھیلاؤں (محمد ساجد ڈھلّوں)

کس طرح ہو اُگند تیرِ انشترِ تحقیق
ہوتے نہیں کیوں تجھ ستاروں کے جگر چاک

کمی نہیں قدر دانوں کی اکبرؔ
کرے جو کوئی کمال پیدا

کورس تو لفظ ہی سکھاتے ہیں، آدمی 'آدمی بناتے ہیں
جستجو ہم کو آدمی کی ہے، وہ کتابیں عبث منگاتے ہیں (اکبر الہ آبادی)

کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق
نے خوفِ سکندر ہے نہ اندیشہ دارا!

کہتی ہیں ہر دم بدلتی صورتیں تفہیم کی
ہے ضرورت اب بھی ذوقِ علم کو تنظیم کی

گر نہیں ہے جستجوئے حق کا تجھ میں ذوق و شوق
اُمتی کہلا کے پیغمبر ﷺ کو تو رسوا نہ کر

گہرا ہوا ہے رنگ اندھیرے کا جب حفیظ
امکان روشنی کے بھی روشن بہت ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گیا دور جہالت کا بس اب حکمت کی ہے باری
جہاں میں چار سو علم و عمل کی ہے عملداری (مولانا حالی)

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کیا ہے تیرا مشغلہ
روشنی تقسیم کرنا، جگنوؤں کو پالنا

مجھے زندہ نہیں رہنا کتابوں میں نصابوں میں
صدائے وقت ہوں انسان کو بیدار کرنا ہے (قانتہ تحریم)

محنت سے اپنا مقام پیدا کر
علم سے اپنی شان افزا کر

محنت کرو عزیزو! محنت سے کام ہوگا
کہتے ہیں بخت جس کو خود ہی غلام ہوگا

مسلماں تو وہ ہے جو ہے مسلماں "علم باری" میں
کروڑوں یوں تو ہیں لکھے ہوئے "مردم شماری" میں

مغربی رنگ و روش پر کیوں نہ آئیں اب قلوب
قوم اُن کے ہاتھ میں، تعلیم اُن کے ہاتھ میں

مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی
جو دیکھیں ان کو یورپ میں، تو دل ہوتا ہے سی پارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے کمرے کی سجانے کی تمنا ہے تمہیں
میرے کمرے میں کتابوں کے سوا کچھ بھی نہیں

میرے ہاتھ میں قلم ہے، میرے ذہن میں اجالا
مجھے کیا دبا سکے گا کوئی ظلمتوں کا پالا
مجھے فکرِ امنِ عالم، تجھے اپنی ذات کا غم
میں طلوع ہو رہا ہوں، تو غروب ہونے والا (حبیب جالب)

میں نے کہا یہ شام، یہ ٹھنڈی ہوا یہ چاند
اس نے کہا کہ نہیں پڑھائی کا وقت ہے

نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

نیک باتوں پر عمل کرنا تمہارا کام ہے
یہ نہ دیکھ کہنے والا کون ہے کیا نام ہے؟

وہ کتابوں میں درج تھا ہی نہیں
جو پڑھایا سبق زمانے نے!

وہ کون سا عقدہ ہے جو وہ ہو نہیں سکتا
ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا

وہ کہکشاں میں اترے، چھانا مریخ و چاند
یہ علم ہیں ہمارے، عملاً وہ کر رہے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہزار چاند ستاروں کا خون ہوتا ہے
تو ایک صبح فضاؤں میں مسکراتی ہے

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائے کسے راہروِ منزل ہی نہیں

ہم نشینی اگر کتاب سے ہو
اس سے بہتر کوئی رفیق نہیں

ہمیں خبر ہے کہ ہم ہیں چراغ آخر شب
ہمارے بعد اندھیرا نہیں اُجالا ہے

ہند میں حکمتِ دیں کوئی کہاں سے سیکھے
نہ کہیں لذّتِ کردار، نہ افکارِ عمیق

ہو تمنا آبرو پانے کی گر اقوام میں
کر تراجم ان کتابوں کے جو ہیں اسلاف کی (محمد ساجد ڈھلّوں)

ہے ہنر اک زندگی، تجھ کو جو نمایاں کرے
بے ہنر افراد کی تو زندگی بھی موت ہے (محمد ساجد ڈھلّوں)

یوں قتل سے بچوں کے وہ بدنام نہ ہوتا
افسوس کہ فرعون کو کالج کی نہ سوجھی!

یہ اور بات کہ آندھی ہمارے بس میں نہیں
مگر چراغ جلانا تو اختیار میں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ اور بات کہ منزل پہ ہم نہ پہنچ سکیں
مگر یہ کم ہے کہ راہوں کو چھان بیٹھے ہیں (ساغر صدیقی)

یہ تجربہ بھی ہوا ہے بجھے چراغوں سے
کہ ہر اندھیرا ہمیں دیکھنا سکھاتا ہے

یہ تو سچ ہے کہ اندھیروں کا تسلط ہے مگر
مشعلیں بجھنے نہ دو ظلم کے ایوانوں میں

یہ جو سرگشتہ سے پھرتے ہیں کتابوں والے
ان سے مت مل کہ انہیں روگ ہیں خوابوں والے

یہ خاموش مزاجی تجھے جینے نہیں دے گی
اس دور میں رہنا ہے تو کہرام مچا دو

یہ دکھ نہیں کہ اندھیروں سے صلح کی ہم نے
ملال یہ ہے کہ اب صبح کی طلب بھی نہیں

یہ علم کا سودا یہ کتابیں یہ رسالے
ایک شخص کی یادوں کو بھلانے کے لیے ہیں

یہ فیضانِ نظر تھا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیلؑ کو آدابِ فرزندی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اظہار وابلاغ، تحریر و تقریر، آزادیٔ رائے، موجودہ میڈیا

آزادیٔ افکار سے ہے ان کی تباہی
رکھتے نہیں جو فکر و تدبر کا سلیقہ
ہو فکر اگر خام تو آزادیٔ افکار
ہے انسان کو حیوان بنانے کا طریقہ

آنکھوں آنکھوں میں بات ہوتی تھی
لفظ کب درمیان تھے پہلے (اظہر حسین)

اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا
آج تک فیصلہ نفع و ضرر کر نہ سکا

استاد نے شاگرد سے اک روز یہ پوچھا
ہے جمعہ مبارک کی فضیلت کا تجھے علم؟
کہنے لگا شاگرد کہ معلوم ہے مجھ کو
ریلیز اسی روز تو ہوتی ہے نئی فلم (لمحۂ فکریہ)

اس قوم میں ہے شوخیٔ اندیشہ خطرناک
جس قوم کے افراد ہوں ہر بند سے آزاد
گو فکر خداداد سے روشن ہے زمانہ
آزادیٔ افکار ہے ابلیس کی ایجاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس وقت وہاں کون دھواں دیکھنے جائے
اخبار میں پڑھ لیں گے کہاں آگ لگی تھی (انور مسعود)

اِسے لفظوں میں اپنے قید کر لی
یہ جو لمحہ گزرتا جا رہا ہے (ریحانہ عاطف خیر آبادی)

اقوال اگر تیرے افعال سے خالی ہیں
اے واعظ ناداں پھر کس کام کی تقریریں (سید احمد راحلؔ)

الٰہی دے مجھے طرزِ تکلم، میری آواز کو زندگی دے
مجھے افکار صالح بھی عطا کر، میری تحریر کو تابندگی دے

امام الانبیاء کی شانِ اقدس میں یہ بے باکی
صحافت اس قدر خود سر، گوارہ کر نہیں سکتا

اندازِ بیاں گرچہ بہت شوخ نہیں ہے
شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات

اولوالعزمان دانش مند جب کرنے پہ آتے ہیں
سمندر پاٹتے ہیں، کوہ سے دریا بہاتے ہیں

بس اک چہرہ کتابی نظر میں ہے ناصر
کسی کتاب سے میں استفادہ کیا کرتا

بولوں اگر میں جھوٹ تو مر جائے گا ضمیر
کہہ دوں اگر میں سچ تو مجھے مار دیں گے لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاک رکھ اپنی زباں تلمیذِ رحمانی ہے تُو
ہو نہ جائے دیکھنا تیری صدا بے آبرو !

تبصرہ بعد میں بھی قتل پہ ہو سکتا ہے
پہلے یہ لاش تو رستے سے ہٹا دی جائے

تحریروں میں سمٹے ہیں کہاں درد دلوں کے
بہلا رہے ہیں خود کو ذرا کاغذوں کے ساتھ

تقابل کا کروں دعویٰ یہ طاقت ہے کہاں میری
تخیل میرا ناقص نامکمل ہے زباں میری

توبہ توبہ پیار کا اظہار ٹیلی فون پر
دوستوں سے کرنا ذکرِ یار ٹیلی فون پر
چار عاشق کر رہے تھے تذکرہ معشوق کا
ایک جیسی گفتگو تھی چار ٹیلی فون پر (وصی شاہ)

ٹوٹ جاتے ہیں سب الفاظ و معانی کے طلسم
بے زبانی میں عجب قوتِ گویائی ہے

جوانوں وقت کے الحاد کا رخ کون موڑے گا
رہے جب تم اگر فلمی اداکاروں سے وابستہ

جو ایک تھا اے نگاہ! تو نے ہزار کر کے ہمیں دکھایا
یہی اگر کیفیت ہے تیری، تو پھر کسے اعتبار ہو گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو دیکھتا ہوں وہی بولنے کا عادی ہوں
میں اپنے شہر کا سب سے بڑا فادی ہوں

حدوں کی بات جو کرتا ہے اکثر
وہی حد سے گزرتا جا رہا ہے (مسعود حساس)

حق سے اگر غرض ہے تو زیبا ہے کیا یہ بات
اسلام کا محاسبہ، یورپ سے درگذر

خدا اگر دلِ فطرت شناس دے تجھ کو
سکوتِ لالہ و گل سے کلام پیدا کر

خط ان کا بہت خوب عبارت بہت اچھی
اللہ کرے حسنِ رقم اور زیادہ

خطاؤں پر دلائل سوجھتے ہیں
یہ میرے علم کا ایک المیہ ہے

حسین سانپ کے نقش و نگار خوب لیکن
نگاہ زہر پہ رکھ، خوش نما بدن پہ نہ جا

دل جیتنے کے فن پہ اگر دسترس نہ ہو
دکھتی رگوں کو چھیڑنا دانشوری نہیں ہے

دورنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا
سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوریاں جب تھیں، دلوں کے فاصلے تھے کم سے کم
قربتیں حاصل ہوئیں تو اب ہے تنہائی میں

دیکھنے والے ہوش میں رہنا سب دھوکہ ہی دھوکہ ہے
ملبوس بڑے بدصورت ہیں لباس بڑے بھڑکیلے ہیں

ذریعے سے قلم کے جس نے دی تعلیم انساں کو
اسے وہ کچھ سکھایا جو نہ آسکتا تھا ناداں کو

ربط بھی رکھنا ہے معنی میں اپنے
بات بے بات ٹوکا کیجیے

رنگینیوں کے بھنور میں جو پھنس کہ رہ گیا
منزل پہ پہنچنا اس کا بے حد محال ہے (محمد ساجد ڈھلوں)

زمانہ اس قدر قائل ہوا ہے فیض جھوٹوں کا
جو سچ کہتے ہیں ان کی ایک بھی مانی نہیں جاتی

سامع نہ ہو تو خوبیٔ تقریر کیا کرے
جوہر شناس گر نہ ہو شمشیر کیا کرے

سبھی کو جان تھی پیاری سبھی تھے لب بستہ
بس اک فراز تھا ظالم سے چپ نہ رہا گیا

سچ بات پہ ملتا ہے سدا زہر کا پیالہ
جینا ہے تو پھر جرأتِ اظہار نہ مانگو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سچ لکھنے سے معذور جہاں اہلِ قلم ہو
اُس دور کی تاریخ بھلا کیسے رقم ہو؟

سکوت! وہ بھی مسلسل سکوت کیا معنی
کہیں یہ تیرا اندازِ گفتگو تو نہیں

سکوں نصیب نہیں ہے مجھے اجالوں میں
چراغ لے کر اندھیرے تلاش کرتا ہوں

سلجھاتے ہو بے کار یہ پیچیدہ لکیریں
یہ نقش غلط ہے تو مٹا کیوں نہیں دیتے

سمجھ میں صاف آجائے فصاحت اسے کہتے ہیں
اثر ہو سننے والوں پر بلاغت اسے کہتے ہیں

سیف انداز بیاں بات بدل دیتا ہے
ورنہ دنیا میں کوئی بات نئی بات نہیں

شاید کوئی بندۂ خدا آئے
صحرا میں اذان دے رہا ہوں (سلیم احمد)

شرافت سوز تصویروں کی عریانی نہیں جاتی
ادب کی آڑ میں ترغیب رومانی نہیں جاتی
خدا معلوم نسل نو کا کیا انجام ہونا ہے؟
وطن سے فحش نغموں کی فراوانی نہیں جاتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عذاب آئے تو اس میں سینکڑوں کی جان جاتی ہے
نہیں جاتی تو شیطانوں کی شیطانی نہیں جاتی
کہیں بستی کی بستی بوند پانی کو ترستی ہے
کہیں بارش برستی ہے تو طغیانی نہیں جاتی
جہاں کے ذرّے ذرّے سے نمایاں ہے جلال اس کا
مگر ہم سے خدا کی ذات پہچانی نہیں جاتی

شکوہ ظلمت شب سے تو کہیں بہتر تھا
اپنے حصے کی کوئی شمع جلائے جاتے

شیطان کو رجیم کہہ دیا تھا اک دن
اک شور اٹھا خلافِ تہذیب ہے یہ!

شور ہونا تو کوئی جرم نہیں ہے یارو!
میں ہوں خاموش مگر کوئی مچاتا ہے مجھے

صداقت ہو تو دل سینوں سے کھینچ آتے ہیں اے واعظ
حقیقت خود کو منوالیتی ہے مانی نہیں جاتی

عزت والوں کی ذلت کا سب سے بڑا بازار ہے یہ
چکتے ہیں غیرت کے سودے، بکتے ہیں ایمان یہاں (قتیل شفائی)

عمر بھر سب کی نگاہوں میں کھٹکتا ہی رہا
جرم اتنا تھا کہ حق گوئی میرا مسلک رہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غلط یہ لفظ، وہ بندش، یہ مضمون سست
ہنر عجیب ملا ہے یہ نکتہ چینوں سے

غیبت ہے بری بات نہیں اس کی اجازت
مظلوم کو اس بات میں کچھ حرج نہیں ہے (محمد ساجد ڈھلّوں)
﴿لَّا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَن ظُلِمَ﴾
[اللہ کو پسند نہیں کہ کوئی (کسی کے بارے میں) علانیہ بری بات کہے، الّا یہ کہ کسی پر ظلم ہوا ہو، ۴:۱۴۸]

قلم چلے تو نئی داستاں ابھرتی ہے
اسی لیے تو زمانہ ہمیں ڈراتا ہے

قلم سے زندہ کر سکتا ہے تو ان کارناموں کو
سنا سکتا ہے پھر پیغام آزادی غلاموں کو

قلم ہی تک نہ رکھ محدود یارب ولولہ میرا
بڑھادے حوصلہ میرا، بڑھادے حوصلہ میرا

کام تحریر مٹانے کا بہت بڑھنے لگا
نعرے لکھے ہوں تو دیوار ہی گرا دی جائے

کبھی کگڑ لڑاتے ہو کبھی بندر نچاتے ہو
صحافت کے خداؤ تم بڑا اُودھم مچاتے ہو
نہ جانے کن اشاروں پر ہمہ تن رقص کرتے ہو
جہاں پانی گرانا ہو وہاں شعلے دکھاتے ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتنا آسان ہے تائید کی خُو کر لینا
کتنا دشوار ہے اپنی کوئی رائے رکھنا

کتنی نظر فروز تھی تیری نگارشات
کتنا بلیغ تھا تیرا اسلوب دل پذیر

کچھ نہ کچھ کہتے رہو تم وقت کے صفحات پر
نسلِ نو سے اک یہی تو رابطے رہ جائیں گے

کروں گا موم اک دن پتھروں کو
اگر تاثیر ہے میری زباں میں

کس کس کو سانپ سونگھ گیا کس سے پوچھئے
اس انجمن میں آج کوئی بولتا نہیں

کسی کو فخر ہے اپنی شجاعت پر سخاوت پر
کسی کو ناز ہے اپنی فصاحت پر بلاغت پر

کل تک جو قوم کھیلتی تھی شمشیروں کے ساتھ
آج فلمیں دیکھتی ہیں اپنی ہمشیروں کے ساتھ

کھلا ہے جھوٹ کا بازار آؤ سچ بولیں
نہ ہو بلا سے خریدار، آؤ سچ بولیں
سکوت چھایا ہے انسانیت کی قدروں پر
یہی ہے موقع اظہار، آؤ سچ بولیں (قتیل شفائی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھلتی نہیں زباں تو فغاں ہی بلند کرو
اتنی گھٹن ہے پھر بھی کوئی بولتا نہیں

کھول آنکھ، زمین دیکھ، فلک دیکھ، فضا دیکھ
مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ

کھینچوں نہ کمانوں کو نہ تلوار نکالو
جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو (اکبر الٰہ آبادی)

گفتگو ناقصوں سے ہے ورنہ
میر جی بھی کمال رکھتے ہیں (میر تقی میرؔ)

گل ہائے رنگ رنگ سے ہے زینتِ چمن
اے ذوق! اس جہاں کو زیب ہے اختلاف سے

لٹیروں نے جنگل میں شمع جلادی
مسافر یہ سمجھا کہ منزل یہی ہے

لفظ پھر لفظ ہیں، جذبوں کو سمیٹیں کیونکر
میں کیسے کر پاؤں، اظہار عقیدت تم سے

لکھتے رہے جنوں کی حکایاتِ خونچکاں
ہر چند اس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے

مانو نہ مانو اس کا تمہیں اختیار ہے
ہم نیک و بد سے آپ کو آگاہ کر چکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماہر یہ جدتیں، یہ ترقی پسندیاں
جتنے بھی عیب تھے ہنر بن کہ رہ گئے

متاعِ نطق اگر حق کی ترجماں نہ بنے
مجھے یہ ڈر ہے یہ نعمت عذابِ جاں نہ بنے (مظہرؔ محی الدین)

مٹ جائے اس دنیا سے میری ہستی کا نشاں
زندہ رہے گی یادگار، میری اس تحریر سے (عبدالرحمٰن عزیزالہٰ آبادی)

مجھ سے نہ ہو سکے گا "باطل" کا احترام
میری زبان کے واسطے تالے خرید لو

محسن ہمارے ساتھ بڑا حادثہ ہوا
ہم رہ گئے ہمارا زمانہ چلا گیا

مسائل، جنگ، خوشیو، رنگ، موسم
غزل اخبار ہوتی جا رہی ہے

مسجد سے بھی لگاؤ ہے، فلموں سے بھی ہے عشق
آگاہ ہم نہیں رہے سود و زیاں سے بھی (عبدالرحمٰن عاجز)

میر کیا سادہ ہیں کہ بیمار ہوئے جس کے سبب
اسی عطار کے لونڈے سے دوا لیتے ہیں

میری لکھی بات کو ہر کوئی سمجھ نہیں پاتا
کیونکہ میں احساس لکھتا ہوں اور لوگ الفاظ پڑھتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ہوں اخبارِ محبت میری پیشانی پر
روز اک آس کے مرنے کی خبر لگتی ہے

ناز ہے طاقتِ گفتار پہ انسانوں کو
بات کرنے کا سلیقہ نہیں نادانوں کو

نصیحت کی جگہ حسنِ عمل درکار ہے ناصح
یہ بہتر ہے کہ لفظوں کے بجائے زندگی بولے

نہ دل سے آہ نہ لب سے صدا نکلتی ہے
مگر یہ بات بڑی دور جا نکلتی ہے

واہ ری تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا
میں نے یہ جانا کہ گویا وہ بھی میرے دل میں ہے

وصل کے اسباب پیدا ہوں تری تحریر سے
دیکھ ! کوئی دل نہ دُکھ جائے تری تقریر سے

وعدہ کیا تھا رات کو آنے کا پر نہ آئے
جھوٹے ہو تم بھی شام کے اخبار کی طرح

وہ جرأتِ اظہار عطا کر مجھے مولا
جو آنکھ سے دیکھوں وہی کاغذ پہ رقم ہو

وہی بت فروشی وہی بت گری ہے
سینما ہے یا صنعتِ آزری ہے (اقبال)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارے ذہنوں پر چھائے نہیں ہیں حرص کے سائے
جو ہم محسوس کرتے ہیں وہی تحریر کرتے ہیں

ہمارے شہر کی آنکھوں نے منظر اور دیکھا تھا
مگر اخبار کی یہ سرخیاں کچھ اور کہتی ہیں

ہم الٹ دیتے ہیں صدیوں کے نقاب
ہم زمانوں کی خبر رکھتے ہیں (ساغر صدیقی)

ہم پرورشِ لوح و قلم کرتے رہیں گے
جو دل پہ گزرتی ہے رقم کرتے رہیں گے

ہم دعا لکھتے رہیں وہ دغا پڑھتے رہیں
فقط ایک ہی نقطے نے محرم سے مجرم کر دیا

ہم شیخ نہ لیڈر نہ مصاحب نہ صحافی
جو خو نہیں کرتے وہ ہدایت نہ کریں گے

ہے دل کے لیے موت مشینوں کی حکومت
احساسِ مروّت کو کچل دیتے ہیں آلات

ہے زندہ فقط وحدتِ افکار سے ملت
وحدت ہو فنا جس سے وہ الہام بھی الحاد

یہ اور بات ہے ٹوٹے نہ بے حسی کا طلسم
صدا لگاتے رہو پتھروں کے صحرا میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موجودہ میڈیا سابقہ دورِ جاہلیت کے تناظر میں مولانا حالی کی زبانی

یہاں بوڑھے جوانوں سے زیادہ تن کے بیٹھے ہیں
جواں بھی کم نہیں مدمقابل بن کے بیٹھے ہیں
حسینہ عورتیں بیٹھی ہوئی نخرے دکھاتی ہیں
یہ اپنے شوہروں اور آشناؤں کو لبھاتی ہیں
تبسم ہے کہ بجلی ہے نگاہیں ہیں کہ چھریاں ہیں
حیا کیسی کہ آدھے سے زیادہ جسم عریاں ہیں
یہ عشوے اور غمزے مرد ہی ان کو سکھاتے ہیں
حیا و شرم کے جوہر یہ ظالم خود مٹاتے ہیں
وہ سب بیٹھی ہوئی ہنستی ہیں اس افشاءِ حالت پر
کوئی ذلت کا دھبہ ہی نہیں گویا شرافت پر
ذرا کچھ آنکھ شرمائی تو اس نخرے سے شرمائی
بھری محفل میں گویا حسن و خوبی کی سند پائی

یہی قسمت ہے کہ جس کی عطاء سے مجھ کو ملے
یہ چاہتوں کے شگوفے، محبتوں کے کنول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نسائیات، بے حجابی، مخلوط تعلیم

آہ! کہ یورپ نے زینت کا سہارا دے کر
صنفِ نازک کی نزاکت کا اڑایا ہے مذاق

اچھی صورت بھی کیا بری شے ہے
جس نے ڈالی، بُری نظر ڈالی

اسے دورِ ترقی کہوں یا دورِ جہالت
کپڑوں کے دریچوں سے بدن دیکھ رہا ہوں

بڑھ جاتا ہے جب ذوقِ نظر اپنی حدوں سے
ہو جاتے ہیں افکار پراگندہ و ابتر

بنتِ حوا نے کھول رکھا ہے بازارِ گناہ
ابنِ آدم ہے خریدار خدا خیر کرے

بے پردہ خود ہی نکلی ہیں امت کی لڑکیاں
ہر شہر اب تو شام کا بازار بن گیا

بیٹیاں سب کے مقدر میں کہاں ہوتی ہیں
گھر خدا کو جو پسند آئے وہاں ہوتی ہیں

تجھے سجنے کی ضرورت نہیں اے بنتِ حوا
تجھ پے سجتا ہے حیا بھی کسی زیور کی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعلیم لڑکیوں کی ضروری تو ہے مگر
خاتونِ خانہ ہو تو سباکی پری نہ ہو

جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن
کہتے ہیں اسی علم کو اربابِ نظر موت
بیگانہ رہے دیں سے اگر مدرسۂ زن
ہے شق و محبت کے لئے علم و ہنر موت

جو بے پردہ ہیں ان کو کیا خبر
حیا کا ہے بھرم پردہ نشیں سے (اوج اکبر پوری)

جو میرے اور تمہارے درمیاں ہے
یہ عریانی ہمارا امتحاں ہے

حیا نہیں ہے زمانے کے آنکھ میں باقی
خدا کرے کہ جوانی تیری رہے بے داغ

دعویٰ وفا کا اور تمنا جسم کی
اگر یہ عشق ہے تو پھر ہوس کیا ہے

رچا کر ڈھونگ الفت کا، ہوس دل کا بجھاتا ہے
ہوس کا نام دنیا نے، بدل کر عشق رکھا ہے

فحاشی بڑھ نہ پائے کہ یہ آنچل چھین لیتی ہے
خلش رشتوں میں پڑ جائے تو کاجل چھین لیتی ہے (ذاکر خان ذاکر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کبھی کوزہ تو کبھی چاک بدل جاتا ہے
کوئی عریانی کی پوشاک بدل جاتا ہے (فیصل ندیم)

کل جسے چھو نہیں سکتی تھی فرشتوں کی نظر
آج وہ رونقِ بازار نظر آتے ہیں (ساغر صدیقی)

لگا ہے حسن کا بازار دیکھو
نئی تہذیب کے شاہکار دیکھو
ذرا مشرق کی بیٹی سے یہ کہنا
کبھی شرم و حیا تھی تیرا گہنا
تماشا بن کے دنیا کی نظر میں
تو کیسے آ گئی ہے ناچ گھر میں
جہاں میں انقلاب آیا ہے کیا
دل و جان پر عذاب آیا ہے کیا.؟
خدارا وقت کی رفتار دیکھو
نئی تہذیب کے شاہکار دیکھو
یہ عریانی یہ فیشن یہ نظارہ
لباس آدمیت پارہ پارہ
یہ جسموں کا تھرکنا تال کے ساتھ
قیامت چل رہی ہے چال کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی اس انجمن میں خاک بولے
شرافت ناچتی ہے بال کھولے

نہی دیکھا تھا جولاچپار دیکھو
نئی تہذیب کے شاہکار دیکھو

ہوس نے آگ بھڑکائی ہوئی ہے
عجب دیوانگی چھائی ہوئی ہے

کہاں تک رہ سے بچ کر چلے گا
انہی شعلوں میں آخر تو جلے گا

نہ جانے کون جادو کر گیا ہے
تیری آنکھوں کا پانی مر گیا ہے

کہاں گرتی ہے یہ تلوار دیکھو
نئی تہذیب کے شاہکار دیکھو

لوٹ ایسی مچی ہے، کوئی شے بھی نہیں بچی ہے
ضمیر غیرت حیا شرافت، جنازہ ہر شے کا جا رہا ہے

مکالماتِ فلاطون نہ لکھ سکی لیکن
اس کے شعلے سے ٹوٹا شرارِ افلاطوں

میں نے دیکھا ہے کہ فیشن میں الجھ کر اکثر
تم نے اسلاف کی عزت کے کفن بیچ دیئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ننگے بازو ننگی رانیں، حسن کا یہ معیار نہیں
عریانی سے لطف اٹھاؤں، روح میری بیمار نہیں
آنکھ شمع سے کب ہٹتی ہے، جب تک وہ فانوس میں ہو
بے پردہ ہو جائے تو کوئی تکنے کو تیار نہیں
تیرا بدن ہے راز خدا کا، انسانوں پہ فاش نہ کر
یا کوئی گھر مجھے دکھا دے، جس میں کوئی دیوار نہیں
اپنا اک اک انگ دکھا کر، جیت لی تو نے حسن کی بازی
سوچ ذرا یہ ٹھنڈے دل سے، جیت تیری کیا ہار نہیں
کس نے بیچی چاند کی چاندنی، کہاں بکا سورج کا سونا
جہاں لگائیں ان کی بولی، ایسا کوئی بازار نہیں

نے پردہ، نہ تعلیم نئی ہو کہ پرانی
نسوانیتِ زن کا نگہباں ہے فقط مرد (اقبال)

یوں پھر رہا ہے کانچ کا پیکر لئے ہوئے
غافل کو یہ گماں ہے کہ پتھر نہ آئے گا

یہاں کا عالم کیا بتاؤں تجھ کو اقبال!
قیمتی چادریں مزاروں پر، اور عزتیں بے حجاب پھرتی ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موجودہ غیر یقینی دل خراش حالات وواقعات بالخصوص سانحۂ پشاور (16/12)

آدمی، آدمی کو کھائے چلا جاتا ہے
کچھ تو تحقیق کرو اس نئی بیماری پر (سلیم کوثر)

آگ ہے، اولادِ ابراہیمؑ ہے، نمرود ہے
پھر کسی کو پھر کسی کا امتحاں مقصود ہے

آگے تو زندگی کا علاقہ غیر ہے
بچے کہاں سکولوں سے آگے نکل گئے؟

اب تو ظالم کی ہے پہچان بہت ہی مشکل
تمغۂ امن لیے پھرتا ہے قاتل یاروں

اب درندوں سے نہ حیوانوں سے ڈر لگتا ہے
کیا زمانہ ہے کہ انسانوں سے ڈر لگتا ہے
عزت نفس کسی شخص کی محفوظ نہیں
اب تو اپنے ہی نگہبانوں سے ڈر لگتا ہے
خون ریزی کا یہ عالم ہے کہ اللہ خیر کرے
اب مسلماں کو مسلمانوں سے ڈر لگتا ہے

اب سو بھی اگر جاؤں تو دستک نہیں دیتے
تعبیر کے آسیب سے کچھ ایسے ڈرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابھی تو میں نے سمندر میں ناؤ ڈالی تھی
یہ کیا ہوا کہ بدلنے لگا ہے لہر کا رنگ (پروین شاکر)

اپنی گلی میں اپنا ہی گھر ڈھونڈتے ہیں لوگ
امجدؔ یہ کون شہر کا نقشہ بدل گیا

اپنی ہر خوبیٔ کردار سے ڈر لگتا ہے
اب تو اس مصر کے بازار سے ڈر لگتا ہے
ایسی آندھی ہے کہ پاؤں نہیں ٹکنے دیتی
وقت کی تندیٔ رفتار سے ڈر لگتا ہے (محبوب عالم)

اپنے قاتل کی ذہانت سے پریشان ہوں میں
روز اک موت نئے طرز کی ایجاد کرے
سوچ رکھنا بھی جرائم میں ہے شامل اب تو
وہی معصوم ہے ہر بات پہ جو صاد کرے (پروین شاکر)

اپنے ہی سر کے زخم کا کچھ کیجیے علاج
آیا ہے کس طرف سے یہ پتھر نہ دیکھیے

اتفاقات زمانہ بھی عجب ہیں ناصر
آج وہ دیکھ رہے ہیں جو سنا کرتے تھے

اجڑا ہے یوں چمن کہ گزرا ہے یہ گماں
اس کام میں شریک کہیں باغباں نہ ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادھر ادھر کی نہ بات کر، یہ بتا کہ قافلہ کیوں لٹا؟
مجھے راہزنوں سے گلہ نہیں، تیری راہبری کا سوال ہے

اگر اہلِ وفا سوتے رہیں گے
تو پھر یہ حادثے ہوتے رہیں گے
چمن میں پھول آئیں گے کہاں سے
اگر ہم خار ہی بوتے رہیں گے
اگرچہ رنجشیں بڑھتی رہیں گی
مگر دشمن تو خوش ہوتے رہیں گے
دل آنکھوں کی طرح بے نور ہوگا
بغیر اشکوں کے ہم روتے رہیں گے

الٰہی لاج رکھ لے میرے گھر کی
غم دنیا ٹھہرتا جا رہا ہے (شارق لاہرپوری)

امداد ہے کہ ہے یہ میرے زیست کی قیمت
بکتے ہیں آج یوں بھی بشر، تم کو اس سے کیا؟ (اشتیاق احمد)

انسان نہیں ہے کوئی سائے ضرور ہیں
منظر ہر ایک شہر میں ویرانیوں کا ہے!

اُنہیں تو خون بہانا ہے، چاہے کس کا ہو
جو سامنے ہو اُسی کو نشانہ کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسی بستی کو زمیں چاٹ لیا کرتی ہے
ظلم بڑھ جائے جہاں حد سے زیادہ برلاس

بچپن ہی سے ماہر ہیں جو مکر و فریب میں
بیٹھے ہیں لیے ہاتھوں میں وہ لوگ ترازو

بچے کی طرح چیختا رہتا ہے مسلسل
کیا خوف مرے شہر کو سونے نہیں دیتا!

بربادیٔ گلشن کے لیے ایک ہی اُلو کافی ہے
ہر شاخ پہ اُلو بیٹھا ہے انجامِ گلستاں کیا ہوگا

بزدل ہے اسی واسطے مکار ہے دشمن
لڑنا جسے آتا ہو وہ سازش نہیں کرتا (افضل گوہر)

بستیاں چاند ستاروں کی بسانے والو
کرۂ ارض پہ بجھتے چلے جاتے ہیں چراغ (احمد فراز)

بنے ہیں اہل ہوس مدعی بھی، منصف بھی
کسے وکیل کریں کس سے مدعا چاہیں

بھیج کر کوئی ابابیل کا لشکر مولا
تیرا دشمن، میرے دہلیز تک آ پہنچا ہے

بے جا ہمیں غیروں سے شکایت ہے گلہ ہے
جو غم بھی ملا ہے ہمیں اپنوں سے ملا ہے (جوہر نظامی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھیلی ہے یوں تو شہر میں ہر سمت روشنی
پھرتے ہیں لوگ سائے سے اپنے ڈرے ہوئے

تلاش قاتلِ انسانیت میں نکلے تھے
نشاں لہو کے ملے آدمی کے دامن میں

تمام شہر پہ آسیب سا مسلط ہے
دھواں دواں ہیں دریچے ہوا نہیں آتی (مصطفیٰ زیدی)

تم ہی قاتل تم ہی شاہد تم ہی منصف ٹھہرے
اقربا میرے کریں قتل کا دعویٰ کس پر

جہاں سے گذر گئے مگر بھید نہ کھلا کہ ہم
کس کی شکار گاہ تھے، کس کے لیے ہدف ہوئے

جانے کب کون کسے مار دے کافر کہہ کے
شہر کا شہر مسلمان ہوا پھرتا ہے

جسے تم نے کسی معصوم کے پھندے میں ڈالا تھا
وہی پھندا تمہاری جان کا دشمن نہ ہو جائے

جگمگاتے ہیں وحشتوں کے دیار
عقل نے آدمی کو بیچ دیا (ساغر صدیقی)

جہاں گھر تھا وہاں قبریں جہاں دل تھا وہاں شعلے
یہ ماتم خیز منظر سامنے ہے خوش دلی کیسی؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہے وہ کوئی ہو میرا فتویٰ ہے یہ قتیلؔ
ظالم سے انتقامِ ستم لینا چاہئے (قتیل شفائیؔ)

چراغوں کی حفاظت کرتے کرتے
ہوا کا رُخ بدلنا آ گیا ہے
کہاں تک آگ برسائے گا سورج
ہمیں شعلوں پہ چلنا آ گیا ہے

چکر لگا رہے تھے پرندے شجر کے گرد
بچے تھے آشیانوں میں طوفان سر پہ تھا

چمن کی فکر بھی کر آشیاں کی فکر کے ساتھ
کدھر کو ٹوٹ پڑے بجلیاں نہیں معلوم (شکیل بدایونیؔ)

چمن میں کیوں نہ ہو برپا قیامت
محافظ گل کتر تا جا رہا ہے (عارف محمد عارفؔ)

چہکتے بولتے شہروں کو کیا ہوا ناصر
کہ دن کو بھی مرے گھر میں وہی اداسی ہے

خود رہبرانِ قوم ہیں آلائشوں میں گم
ہم سے مطالبہ مگر قربانیوں کا ہے

دامن پہ کوئی چھینٹ نہ خنجر پہ کوئی داغ
تم قتل کرو ہو کہ کرامات کرو ہو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درندہ پھر سے بنا پھر رہا ہے آدم زاد
زمیں پہ اب کوئی قابیل ہونا باقی ہے (ناصر مصطفےٰ رانا)

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

دلیل تھی نہ کوئی حوالہ تھا پاس ان کے
عجیب لوگ تھے بس اختلاف رکھتے تھے

دن رات کھٹکتا ہوں رقیبوں کی نظر میں
رہتے ہیں میری گھات میں دو چار مسلسل

دوست چہرے نہ رہے، پیار کے پیکر نہ رہے
جن سے آنکھوں میں اُجالے تھے وہ منظر نہ رہے

بڑھتے پیڑوں پہ وہ تلواریں چلا دیتا ہے
اس کو ضد ہے کہ کوئی اس کے برابر نہ رہے

دین و دانش کے حریفوں کی یہی خواہش ہے
روحِ انساں نہ رہے، جراءتِ انسان نہ رہے

دیئے کی لو ہواؤں سے الجھ کر
لرز اٹھتی ہے اندھیاروں کے ڈر سے (منزّہ سید)

ذبح بھی کرتا ہے اور کہتا ہے فریاد نہ کر
جبر اتنا تو میرے حال پہ صیّاد نہ کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذرا سنو تو سہی کان دھر کے نالہ دل
یہ داستاں نہ ملے گی تمہیں کتابوں میں

رفتہ رفتہ یہی زنداں میں بدل جاتے ہیں
اب کسی شہر کی بنیاد نہ ڈالی جائے

رنج سہنے کی مرے دل میں تب و تاب کہاں
اور یہ بھی ہے کہ پہلے سے وہ اعصاب کہاں

رنگ پیلا ہے کیوں تیرا ناصر
تجھے کیا رنج کھائے جاتا ہے

روتے ہو اک جزیرہ جاں کو فراز تم
دیکھو تو کتنے شہر سمندر کے ہو گئے

رہنمائی کا تمہیں شوق مبارک لیکن
تم چلے بھی ہو کسی راہ میں دو گام..... کہیں؟

رُخ پر نقاب مصلحتوں کے پڑے ہوئے
لب پہ زمانہ سازی کی مہریں لگی ہوئیں!

زخم جتنے بھی تھے سب منسوب قاتل ہوئے
تیرے ہاتھوں کے نشان اے کارہ گر دیکھے گا کون

زندگی تیرے تعاقب میں یہ لوگ
اتنا چلتے ہیں، کہ مر جاتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زندہ دلان شہر کو کیا ہو گیا فراز
آنکھیں بجھی بجھی ہیں تو چہرے مرے مرے

سفید خون کے خلیے ہمارے ختم ہوئے
کہ جسم و جان پہ گذرا عذاب ایسا تھا (اشتیاق احمد)

سفینے چھوڑ کے ساحل چلے تو ہیں لیکن
یہ دیکھنا ہے کہ اب کس ٹھکانے لگتے ہیں
پلک جھپکتے ہی دنیا اجاڑ دیتی ہے
وہ بستیاں جنہیں بستے زمانے لگتے ہیں (فرازؔ)

سوئے مقتل چلا جنوں میرا
حوصلے دیکھنے کو قاتل کے

سہے لاکھوں ستم لیکن نہ کی آہ و فغاں اب تک
زباں رکھتے ہوئے بھی ہم رہے ہیں بے زباں اب تک

سینے میں جلن، آنکھوں میں طوفان سا کیوں ہے؟
اس شہر میں ہر شخص پریشان سا کیوں ہے؟

شناخت کر کے بہایا گیا ہے میرا لہو
یہ تیرا وہم ہے قاتل مغالطے میں رہا

شہر کے کوچہ و بازار میں سناٹا ہے
آج کیا سانحہ گزرا ہے خبر تو لاؤ (مصطفیٰ زیدیؔ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شہر کی بے چراغ گلیوں میں
زندگی تجھ کو ڈھونڈتی ہے ابھی

صبر کیوں دلاتے ہو، ضبط کیوں سکھاتے ہو
مجھ کو کتنی صدیوں کے یہ سبق تواز بر ہیں (احمد ندیم قاسمیؔ)

ظالم کو جو نہ روکے وہ شامل ہے ظلم میں
قاتل کو جو نہ ٹوکے وہ قاتل کے ساتھ ہے (ساحر لدھیانوی)

ظلم رہے اور امن بھی ہو
کیا ممکن ہے تم ہی کہو؟

ظلم و ستم کی جتنی بھی تاویلیں ہیں
بودی منطق ہے اور پوچ دلیلیں ہیں (احمد ندیم قاسمیؔ)

عجب رسم ہے چارہ گروں کی محفل میں
لگا کہ زخم نمک سے مساج کرتے ہیں
غریبِ شہر ترستا ہے اک نوالے کو
امیرِ شہر کے کتے بھی راج کرتے ہیں

عدل کی تم نہ ہمیں آس دلاؤ کہ یہاں
قتل ہو جاتے ہیں زنجیر ہلانے والے (قتیل شفائیؔ)

عشق قاتل سے بھی، مقتول سے ہمدردی بھی
تو بھلا کس سے محبت کی جزا مانگے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سجدہ خالق کو بھی، ابلیس سے یارانہ بھی
حشر میں کس سے عقیدت کا صلہ مانگے گا

عمر بیت جاتی ہے ایک گھر بنانے میں
لوگ آہ بھی نہیں کرتے بستیاں جلانے میں

غارت گر چمن سے عقیدت تھی کس قدر
شاخوں نے خود اتار دیئے اپنے پیرہن

غم ہی ایسا تھا کہ دل شق ہو گیا ورنہ فراز
کیسے کیسے حادثے ہنس ہنس کے سہ جانا پڑے

فراز اس قحط زار روشنی میں
چراغوں کا دھواں بھی کم نہیں ہے

فلک کی طرح بدلتی ہے روپ دھرتی بھی
سنا ہے اب جو ہیں صحرا، کبھی سمندر تھے (احمد ندیم قاسمیؔ)

قاتل اس شہر کا جب بانٹ رہا تھا منصب
ایک درویش بھی دیکھا اسی دربار کے بیچ میں

کب نظر میں آئے گی بے داغ سبزے کی بہار
خون کے دھبے دھلیں گے کتنی برساتوں کے بعد

کتنے معصوم ہیں انساں کہ بہک جاتے ہیں
اپنی کوتاہی کو دے کر غم و آلام کا نام (احمد ندیم قاسمیؔ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ اپنے شہر کا قاتل بھی بے مروّت تھا
کچھ اپنے عجز نے بھی حوصلہ دیا ہے اسے

کچھ انتظام تھا نہ کوئی دوڑ بھاگ تھی
یہ شہر جل رہا تھا کہ جنگل کی آگ تھی

کل چمن تھا، آج اک صحرا ہوا
دیکھتے ہی دیکھتے یہ کیا ہوا

کوئی تو روئے لپٹ کر جوان لاشوں سے
اسی لیے تو وہ بیٹوں کو مائیں دیتا ہے

کہاں کی خیرات کیا صدقہ، نماز کیسی کہاں کا روزہ؟
فرض جس پر ہے حج وہ ظالم، سیرِ لندن کو جا رہا ہے
شہر سے لاشے ابل رہے ہیں، مکاں غریبوں کے جل رہے ہیں
غریب روٹی کو تک رہا ہے، امیر مرغے اڑا رہا ہے
خوشی سے قاتل اچھل رہے ہیں، حکم اوپر سے آ رہا ہے
بچے بھوکے ہیں جاں بلب ہیں، جیب حاکم میں چھ ارب ہیں
کوچہ کوچہ مچی ہے ہلچل، گلی گلی میں بنے ہیں مقتل
بخونِ ناحق سے شہر جل تھل، نیرو ہنسی بجا رہا ہے (مولانا نثار احمد خان فتحی)

کہانی کیا سناؤں اپنے گھر کی
تمہارے سامنے ملبہ پڑا ہے (نذیر تبسم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہیں تو آگ لگی ہے وجود کے اندر
کوئی تو دکھ ہے کہ چہرے دھواں ہمارے ہوئے

کیا کہوں کس نے قبیلہ مرا تقسیم کیا
آج یوں ہے کوئی بسمل کوئی قاتل ٹھہرا

گھر سے نکلو تو پتہ جیب میں رکھ کے نکلو
حادثے جسم کی پہچان مٹا دیتے ہیں

لگانے آگ جو آئے تھے آشیانے کو
وہ شعلے اپنے لہو سے بجھا لیے تم نے

لوگ خوشبو کے تعاقب میں نکل پڑتے ہیں
پھول پر دیکھتے ہی گولی چلا دی جائے

لوگ کیوں کرتے ہیں اب چارہ گری کے تذکرے
اب بجز حرفِ تسلی کیا ہے غمخواروں کے پاس

ماں مجھے بھی صورتِ موسیٰؑ بہا دے نہر میں
قتلِ طفلاں کی منادی ہو چکی ہے شہر میں

محبت گولیوں سے بو رہے ہو، وطن کا چہرہ خون سے دھو رہے ہو
گماں تم کو کہ رستہ کٹ رہا ہے، یقین مجھ کو کہ منزل کھو رہے ہو

مکاں اس میں تو سارے ہی خواب جیسے ہیں
عجیب شہرِ تمنا، مکین نہیں رہتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میری فطرت رہی ہے قتل ہونا
مگر مشہور قاتل ہو گیا ہوں

میرے شہر میں میری نسل لوٹنے والو!
پتا ہے کس طرح بیٹا جوان ہوتا ہے؟

میں ان سے عفوِ جرم کی درخواست کیا کروں
معلوم بھی تو ہیں کوئی اپنی خطا مجھے

میں تھک گیا بہت پے بہ پے اڑانوں سے
جبھی تو دام بھی اس بار آشیانہ لگا

میں خواہشوں کے گھروندے بنائے جاتا ہوں
وہ محنتیں مری برباد کرتے جاتے ہیں

نامکمل ہے سقوطِ کارواں کی داستاں
اس میں تھوڑا سا بیانِ راہبر بھی چاہئے (ساغر صدیقی)

نامکمل ہیں ابھی مظلوم کی رسوائیاں
پھر ذرا ترتیب دیجئے ظلم کی روداد کو (ساغر صدیقی)

نفرت کی آگ کتنے گھروں کو جلا گئی
اک بھیڑ سی لگی ہے کفن کے دکان پر

نکلو ہے تو ہر موڑ پہ مل جائیں گی لاشیں
ڈھونڈو گے تو اس شہر میں قاتل نہ ملے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ کہیں آگ نہ شعلہ نہ دھواں اٹھتا ہے
آہ! کس رنگ میں الفت کا نگر جلتا ہے
اشک آنکھوں سے رواں اور جگر جلتا ہے
کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے

وہ پیش لفظ تھا جس نے رُلا دیا تم کو
سنبھال خود کو ابھی داستان باقی ہے

وہ شخص تو گھوڑوں کی نمائش میں ہے مصروف
مسموم بھرا شہر ہے بارود کی بُو سے
کیا اُس سے کریں اپنے تحفظ کی توقع ؟
حیواں ہوں پیارے جسے انساں کے لہو سے (محسن نقوی)

وہی قاتل، وہی شاہد، وہی منصف ٹھہرا
اقرباء میرے کریں خون کا دعویٰ کس پر

ہر طرف کھیل موت کا کھیلا ہے جارہا
خوف وہراس کا سماں سارے ہی ملک میں (محمد ساجد ڈھلّوں)

ہر یو سڑی تورے جامے کڑی دی
دہ چالمن باندے او س تورنہ وینم

ہمارے گھر کی دیواروں پہ ناصر
اداسی بال کھولے سو رہی ہے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمیں خبر ہی نہیں کون کس لبادے میں
فساد و فتنہ کی فصلیں اگا رہا ہے یہاں (قانتہ تحریم)

یہ کس کے حکم سے انسانیت کی راہوں میں
ہر ایک سمت تنفّر کی سنگ باری ہے
یہ کس کی چشمِ فسوں ساز کے اشاروں پر
لہو کا کھیل بصد اہتمام جاری ہے

یہ نفرت بری ہے، نہ پالو اسے
دلوں میں خلش ہے، نکالو اسے
ناسندھی، بلوچی، پنجابی، پٹھان
یہ سب کا وطن ہے، بچالو اسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غربت، لاچاری، محرومی، کسمپرسی، محنت، مشقت، مزدوری

آج بھی گاؤں میں کچھ کچے مکانوں والے
اپنے ہمائے کے گھر فاقہ نہیں ہونے دیتے
مجھ کو تھکنے نہیں دیتا ہے ضرورت کا پہاڑ
میرے بچے مجھے بوڑھا نہیں ہونے دیتے

اٹھانا خود ہی پڑتا ہے، تھکا ٹوٹا بدن اپنا
کہ جب تک سانس چلتی ہے کوئی کاندھا نہیں دیتا

اس بار جو ایندھن کے لیے کٹ کے گرا ہے
چڑیوں کو بڑا پیار تھا اس بوڑھے شجر سے

اس شہر میں مزدور جیسا دربدر کوئی نہیں
جس نے سب کے گھر بنائے اس کا کوئی گھر نہیں

افلاس کی بستی میں ذرا جا کر تو دیکھو
وہاں بچے تو ہوتے ہیں مگر بچپن نہیں ہوتا

اک نوالے کے لیے میں نے جسے مار دیا
وہ پرندہ بھی کئی روز کا بھوکا نکلا

امیری ریشم و کمخواب کو بستر بناتی ہے
غریبی تن سے مزدوروں کی ململ چھین لیتی ہے (ذاکر خان ذاکرؔ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُن کے ملبوس میں پیوند مرے جسم کے ہیں
اور یاروں کی نظر ہے مری عُریانی پر

اوزار تھما دیتی ہے ہاتھوں میں غریبی
ہر طفل کی قسمت میں کتابیں نہیں ہوتیں

بارش ہوئی تو رونے لگا پھوٹ پھوٹ کر
ورنہ تو ایک سوکھا شجر ٹھیک ٹھاک تھا

بھوک پھرتی ہے میرے ملک میں ننگے پاؤں
رزق ظالم کی تجوری میں چھپا بیٹھا ہے

پردیس میں سونا تھا تو چھت کس لیے ڈالی
باہر ہی نکلنا تھا تو گھر کس کے لیے تھا

پھر یوں ہوا کہ ہاتھ سے کشکول گر پڑا
خیرات لے کر مجھ سے چلا تک نہیں گیا (ساغر صدیقی)

تصویرِ شاہکار وہ لاکھوں میں بِک گئی
جس میں بغیر روٹی کے بچہ اداس ہے

تمھاری باندیاں ریشم میں تلتی ہیں
ہماری بیٹیوں کے سر سے عریانی نہیں جاتی

تندی کبھی تھی برق سی جو نانِ خشک میں
رکھتی نہیں تاثیر اب کیوں نانِ روغنی (محمد ساجد ڈھلّوں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو قادر و عادل ہے مگر تیرے جہاں میں
ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات

تیرا رتبہ بہت بلند سہی....!!
دیکھ میں بھی خدا کا بندا ہوں

تیرے حصے میں جام شیشے کا
میری قسمت میں آب جوتے ہیں

ٹوٹا تو ہوں مگر اب بکھرا نہیں فراز
میرے بدن پہ جیسے شکستوں کا جال ہو

ٹوٹے ہوئے مکاں ہیں مگر چاند سے مکین
اس شہرِ آرزو میں اک ایسی گلی بھی ہے

جا کے ہوتے ہیں مساجد میں صف آراء تو غریب
زحمتِ روزہ جو کرتے ہیں گوارا تو غریب
نام لیتا ہے اگر کوئی ہمارا تو غریب
پردہ رکھتا ہے اگر کوئی تمہارا تو غریب

جس دور میں لٹ جائے غریبوں کی کمائی
اس دور کے سلطان سے کچھ بھول ہوئی ہے

جس کھیت سے دہقان کو میسر نہ ہو روزی
اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلا دوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چند سانسیں خریدنے کے لیے
روز تھوڑی سی زندگی بیچی

چہرہ بتا رہا تھا کہ مارا ہے بھوک نے
حکیم یہ کہہ رہے تھے کہ کچھ کھا کے مر گیا

چھڑتی رہی مزار پہ چادر تو بے شمار
باہر جو ایک فقیر تھا سردی سے مر گیا

حادثے بھی شعور رکھتے ہیں
ڈھونڈ لیتے ہیں غم کے ماروں کو

دل میں کیا سوچ کے ماں باپ نے پالے بچے
اور حالات نے کس رنگ میں ڈھالے بچے
آپ کھولیں تو سہی ان پہ درِ رزق حلال
پھر نہ توڑیں گے کبھی رات کو تالے بچے
نورِ ماں باپ کی آنکھوں کا ہوا کرتے ہیں
ایک ہی بات ہے گورے ہوں یا کالے بچے
گھر سے نکلے تھے کھلونوں کی خریداری کو
ہو گئے بردہ فروشوں کے حوالے بچے
میرے آنسو میرے دامن کو بھگو دیتے ہیں
دیکھ کر کھاتے ہوئے خشک نوالے بچے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سسکیاں لیتی ہے عریانی مرے بچوں کی
اوڑھ کر بنگلوں سے نکلیں جو دوشالے بچے
بات پریوں کی وہ سننے پہ بضد تھے لیکن
کل کے وعدے پہ تھکے باپ نے ٹالے بچے
زندگی اپنی کبھی نازلسٹا بیٹھتے ہیں
گڈیاں ٹوٹی ہوئیں لوٹنے والے بچے (ناز خیالوی)

دِیارِ غیر میں اَب بے کسی کا شکوہ کیا ؟
کہ میں وطن سے بڑی بے کسی کے ساتھ آیا

ڈھیر غلے کا اگر ہے تو نہیں اس کے لیے
چونچ میں چڑیا کے آتے ہیں فقط دانے دو (سعداللہ شاہ)

ردی کاغذ چننے والے بچے بھی
اپنی اپنی ماؤں کے شہزادے ہیں

رشتۂ جسم و جاں رہے کیسے ؟
دال سبزی بھی اب تو مشکل ہے (اشتیاق احمد)

رنج سے خو گر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑی اتنی کہ آساں ہو گئیں (غالبؔ)

زندگی بھر جدا نہیں ہوتے
درد بھی بااصول ہوتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زندگی جبرِ مسلسل کی طرح کاٹی ہے
جانے کس جرم کی پائی ہے سزا یاد نہیں (ساغر صدیقی)

زندگی کیا کسی مفلس کی قبا ہے جس میں
ہر گھڑی درد کے پیوند لگے جاتے ہیں

زندگی کیا کسی مفلس کی قبا ہے جس میں
ہر گھڑی درد کے پیوند لگے جاتے ہیں (فیض احمد فیض)

سڑک کو چھوڑ کر چلنا پڑے گا
کہ میرے گھر کا کچا راستہ ہے

سکھ تیری میراث تھے تجھ کو ملے
دکھ ہمارے تھے، مقدّر ہو گئے

سلوٹیں ہیں میرے چہرے پہ حیرت کیوں ہے
زندگی نے مجھے کچھ تم سے زیادہ پہنا

سو جاتے ہیں فٹ پاتھ پہ اخبار بچھا کر
مزدور کبھی نیند کی گولی نہیں کھاتے

صحنِ غربت میں قضا دیر سے مت آیا کر
خرچ تدفین کا لگ جاتا ہے بیماری پر

غربت میرے ضمیر کو نہ دے سکی شکست
جھک کر کسی امیر سے ملتا نہیں ہوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غربت نے میرے بچوں کو تہذیب سکھادی
سہمے ہوئے رہتے ہیں شکایت نہیں کرتے

غریب شہر تو فاقے سے مر گیا لیکن
امیر شہر نے ہیرے سے خودکشی کرلی

غریب ماں اپنے بچوں کو بڑے پیار سے یوں مناتی ہے
پہر بنالیں گے نئے کپڑے یہ عید تو ہر سال آتی ہے

غریبوں کی یہ بستی ہے کہاں سے شوخیاں لاؤں
یہاں بچے تو رہتے ہیں مگر بچپن نہیں رہتا

غمِ حیات نے ڈالے ہیں ہاتھ گردن پر
کہ بے وطن کا گریباں ہے زندگی اپنی (ساغر صدیقی)

غم کی جاگیر وراثت میں ملی ہے مجھ کو
اپنی جاگیر میں رہتا ہوں نوابوں کی طرح

فقیرِ شہر کے تن پر لباس باقی ہے
امیرِ شہر کے ارماں ابھی کہاں نکلے (ساحر لدھیانوی)

کتنے ہی جسم ہیں سردیوں میں بیگانۂ لباس
جتنی بھی چادریں ہیں مزاروں سے چھین لو

کوئی بنتا نہیں بے کس کا سہارا اے دوست
پیڑ سوکھے ہوئے پتوں کو گرادیتے ہیں (عذرا عزمی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھڑا ہوں آج بھی روٹی کے چار حرف لیے سوال یہ ہے کتابوں نے کیا دیا مجھ کو (عنبر باقری)
گندم امیرِ شہر کی ہوتی رہی خراب بیٹا مگر غریب کا فاقوں سے مر گیا
گیا جو میں کسی محفل میں انتخاب کر خدا پرست بھی پیش آئے ہیں خدا بن کر (احمد ندیم قاسمیؔ)
لبوں پہ رنگِ تبسم نہ دل میں موج و سرور میرے وطن کے غریبوں کی عید کیا ہو گی
لوگ ہنستے ہیں تو اس سوچ میں کھو جاتا ہوں موجِ سیلاب نے پھر کس کا گھروندا ڈھایا (احمد ندیم قاسمیؔ)
محنت تو بکا کرتی ہے غیرت نہیں بکتی افلاس کا مارا ہوا دہقان پکارا
مرتی ہو رعایا جہاں افلاس کے ہاتھوں کیا فائدہ ہوا اس کا، خزانے جو بھرے ہوں (محمد ساجد ڈھلوں)
مفلس کے بدن کو بھی ہے چادر کی ضرورت اب کھل کے مزاروں پہ یہ اعلان کیا جائے
مفلسی میں وہ دن بھی آئے ہیں ہم نے اپنا ملال بیچ دیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موت آئے تو دن پھریں شاید
زندگی نے تو مار ڈالا ہے

میری غربت نے اڑایا ہے میرے فن کا مذاق
تیری دولت نے تیرے عیب چھپا رکھے ہیں

میرے حصے میں کتابیں نہ کھلونے آئے
خواہشِ رزق نے چھینا میرا بچپن مجھ سے

میرے دل کے کسی کونے میں اک معصوم سا بچہ
بڑوں کی دیکھ کر دنیا، بڑا ہونے سے ڈرتا ہے

میرے گھر سے چلا محروم جب چور
کہا میں نے، رہا مجھ پر تیرا قرض (ناسخ)

میں خون بیچ کر روٹی خرید لایا ہوں
امیرِ شہر بتا یہ حلال ہے کہ نہیں

وہ سب معصوم سے تلاشِ رزق میں گم ہیں
جنہیں تتلی پکڑنا تھی، جنہیں باغوں میں جانا تھا

وہی غربت، وہی قاتل، وہی غاصب
بتاؤ کتنے سالوں میں ہمارا حال بدلے گا

ہے ادھر بھی آدمی، ہے ادھر بھی آدمی
اس کے جوتے پر چمک، اس کے چہرے پر نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یوں نہ جھانکو غریب کے دل میں
یہاں حسرتیں بے لباس رہتی ہیں

یہاں مزدور کو مرنے کی جلدی یوں بھی ہے محسنؔ
کہ زندگی کی کشمکش میں کفن مہنگا نہ ہو جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایجابیات: مثبت رویّوں اور تعمیری فکر و عمل (اخلاقیات واصلاحِ احوال)

آزاد رَو ہوں اور میرا مسلک ہے صلحِ کل
ہر گز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے

اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روشنی
ہم نے دیا جلا کے سرِ عام رکھ دیا (انجم)

ابھی تو منزلِ مقصود ہے بہت آگے
ابھی سے راہِ محبت کی مشکلات نہ پوچھ

اب ہوائیں ہی کریں گی روشنی کا فیصلہ
جس دیے میں جان ہو گی وہ دیا رہ جائے گا (محشر بدایونی)

اپنی مٹی پہ چلنے کا سلیقہ سیکھو
سنگِ مرمر پہ چلو گے تو پھسل جاؤ گے

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش
میں زہرِ ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند (اقبال)

اپنے دامن کے لیے خار چنے ہیں خود تم نے
اب یہ چبھتے ہیں تو پھر اس میں شکایت کیا ہے؟

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتنی تو نہ بڑھا، پاکیٔ داماں کی حکایت دامن کو ذرا دیکھ، ذرا بندِ قبا دیکھ
اٹھو کہ ظلمتِ شب میں چراغ لے کہ چلیں اٹھو کہ گوشہ نشینوں کو ساتھ لے کہ چلیں اٹھو وگرنہ حشر نہیں ہوگا پھر کبھی دوڑو زمانہ چال قیامت کی چل گیا
اثر کرے نہ کرے سن تو لے میری فریاد نہیں ہے داد کا طالب یہ بندۂ آزاد
ادب کی بات ہے ورنہ منیرؔ سوچوں تو جو شخص سنتا ہے وہ بول بھی تو سکتا ہے
ارادیں جن کی پختہ ہو نظریں جن کی خدا پر ہوں تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے
ازل سے بس گئی ہے سربلندی اپنی فطرت میں ہمیں بس ٹوٹنا آتا ہے جھک جانا نہیں آتا
اسے پرکھوں نے سینچا خون دے کر حسین گلشن ہے پاکستان میرا (منزّہ سید)
اصل تقویٰ اسی کو کہتے ہیں مشتبہ بھی نہ ہو حلال کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اک ذرا ذائقے میں کڑوا ہے
ورنہ سچ کا کوئی جواب نہیں (سیما گپتا)

اک شجر ایسا محبت کا لگایا جائے
جس کا ہم سایہ کے آنگن میں بھی سایہ ہو جائے

اگرچہ روح میں موجود تھی لہروں کی طغیانی
رہا شرمندہ ساحل مرا ذوقِ تن آسانی

اگرچہ روح ہے لبریز شکوہ
مگر لب پر شکایت تک نہیں ہے

اگر ہے جذبہ تعمیر زندہ
تو پھر کس چیز کی ہم میں کمی ہے (احمد ندیم قاسمی)

ان آبلوں سے پاؤں کے گھبرا گیا تھا میں
جی خوش ہوا ہے راہ کو پُر خار دیکھ کر

اندھیری رات ہے اٹھو خلوصِ دل لے کر
کوئی پکار رہا ہے تمہیں اجالوں سے

اے دوست انتخاب میں سیرت نظر میں ہو
لازم نہیں جمال کے ہمراہ کمال ہو

ایسا نہیں کہ خشک ملے ہر جگہ زمین
پیاسے جو چل پڑے ہیں تو دریا بھی آئے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے طائرِ لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

بات کردار کی ہوتی ہے وگرنہ عارف
قد میں سایہ بھی تو انسان سے بڑا ہوتا ہے

بات کرنے سے فتوحات نہیں مل سکتیں
اہلِ گفتار کو میدان میں آنا ہوگا

بات کر مخلوق سے تو دائرۂ اخلاق میں
یہ کہیں پھنسا نہ دے کل کو تو تجھے تیری زبان (محمد ساجد ڈھلوں)

بات کہنے کا سلیقہ ہوا گر انساں کو
دل تو کیا چیز ہے پتھر بھی پگھل جاتے ہیں

بادشاہت کا اعتبار ہے کیا
احتیاطاً فقیر رہتا ہوں

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا

باطل کے اقتدار میں تقویٰ کی آرزو
کتنا حسین فریب ہے جو کھا رہے ہیں ہم

برہم بس اس خطا پہ امیرانِ شہر ہیں
ان جوہڑوں کو میں نے سمندر نہیں کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بقا کی فکر کرو خود ہی زندگی کے لیے
زمانہ کچھ نہیں کرتا کبھی کسی کے لیے

بیٹیاں سب کے مقدر میں کہاں ہوتی ہیں
گھر خدا کو جو پسند آئے وہاں ہوتی ہیں

بے دم ہوں مگر ساتھ نہ چھوڑوں گا تمہارا
تم لوگ مسافر ہو تو میں گردِ سفر ہوں (احمد ندیم قاسمی)

بے شک حقیر چیز ہوں لیکن ہوں ناگزیر
تب ہی تو اس جہان میں بھیجا گیا ہوں میں (محمد ساجد ڈھلّوں)

بے مقصد کسی چیز کی تخلیق نہیں ہے
آدم ہو کہ حوریں ہو، ملائک ہو کہ ابلیس (محمد ساجد ڈھلّوں)

پتہ پوچھے کوئی میرا تو عدم ان سے کہہ دینا
میں سچے اور بھولے بھالے انسانوں میں رہتا ہوں

پردۂ عجز میں مخفی ہے تیرا اوجِ کمال
خاکساری میں نہاں رتبہ اعلیٰ تیرا

پرندوں کی دنیا کا درویش ہوں میں
کہ شاہین بناتا نہیں آشیانہ

پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں
کرگس کا جہاں اور ہے، شاہیں کا جہاں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الفاظ و معانی میں تفاوت نہیں لیکن
ملا کی اذاں اور ہے مجاہد کی اذاں اور (اقبال)

پیچھے تیرے فرعون ہے اور لشکر فرعون
آگے تیرے دریا ہے، حکیمانہ گزر جا

تاریخ نے قوموں کو دیا ہے یہی پیغام
حق مانگنا توہین ہے، حق چھین لیا جائے

تاریخ ہے شاہد کہ سرِ مردِ مسلماں
کٹتا ہے تو کٹ جائے مگر جھک نہیں سکتا

تری خودی میں اگر انقلاب ہو پیدا
عجب نہیں ہے کہ یہ چار سو بدل جائے

تشکیلِ نو میں میری ہے میرے جنوں کا ہاتھ
میرا شکوۂ ذات ہے میرے ثبات میں

تقویٰ ہی روحِ دین ہے اور عینِ دین بھی
ہوں گے حشر میں دوستو اس کے بڑے اوزان (محمد ساجد ڈھلّوں)

تمنا درد دل کی ہو تو کر خدمت فقیروں کی
نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں میں

تنقید صرف غیروں پہ کرنا بجا نہیں
یہ آئینہ بھی آپ ذرا دیکھتے چلیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توازن میں جب تک ہے یہ سلسلہ
اسی میں ہے اہلِ زمیں کا بھلا
زمیں پر نہ بند و مچاؤ فساد
نہ ماحول پہ یوں نکالو عناد

تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
تیرے سامنے آسماں اور بھی ہیں

تو کل اس کو کہتے ہیں کہ خنجر تیز رکھ اپنا
انجام اس کی تیزی کا مقدر کے حوالے کر

تھا اندھیرا ہی اندھیرا مرے بھی چاروں طرف
خوں دیا ہے تو ذرا سے یہ اُجالے ہوئے ہیں

تہذیب سکھاتی ہے جینے کا سلیقہ
تعلیم سے جاہل کی جہالت نہیں جاتی

ٹوٹتی رات سے سورج سے یہ سرگوشی کی
میں نہ ہوتی تو تیرا نور برستا کیسے (احمد ندیم قاسمیؔ)

جانور پیدا ہوئے تیری وفا کے واسطے
چاند، سورج اور ستارے ہیں ضیاء کے واسطے
کھیتیاں سرسبز ہیں تیری غذا کے واسطے
سب جہاں تیرے لیے اور تو خدا کے واسطے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب بھی کسی نے ہنش کے مروت کی بات کی
دل سے تمام عمر کے غم دور ہو گئے (عبدالحمید عدمؔ)

جب کبھی ضمیر کی سودے کی بات ہو
ڈٹ جاؤ تم حسینؓ کے انکار کی طرح

جس شخص کی زبان پر شائستگی رہے
کرتا ہے وہ قلوب کی تسخیر بالعموم (محمد ساجد ڈھلّوں)

جس طرح گھر نہیں دیوار کے گر جانے سے
آدمی کچھ نہیں کردار کے گر جانے سے

جن کی آنکھوں میں صداقت کے علم ہوتے ہیں
طے شدہ بات ہے تعداد میں کم ہوتے ہیں

جو اعلیٰ ظرف ہوتے ہیں ہمیشہ جھک کہ ملتے ہیں
صراحی سرنگوں ہو کے بھرا کرتی ہے پیمانہ

جوانو! یہ صدائیں آ رہی ہیں آبشاروں سے
چٹانیں چُور ہو جائیں جو ہو عزمِ سفر پیدا

جو بات حق ہو وہ مجھ سے چھپی نہیں رہتی
خدا نے مجھ کو دیا ہے دلِ خبیر و بصیر

جو حسنِ خلق کے گہرے نقوش چھوڑ گئے
زمانہ کرتا ہے یاد آج ان حسینوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو یقین کی راہ پر چل پڑے، انہیں منزلوں نے پناہ دی
جنہیں وسوسوں نے ڈرا دیا وہ قدم قدم پر بہک گئے

جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا
لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ

جھوٹ اس میں نہیں کوئی ثاقبؔ
پیار سچا ملا دیہاتوں میں

جینا ہو، کہ مرنا ہو، خوشی ہو، کہ غمی ہو
رکھ سامنے اللہ کے احکام ہمیشہ

چار آنسوؤں میں وہ کشش و جذب ہی کہاں
لیکن گناہ گار نے رحمت خرید لی (شکیل بدایونیؔ)

حسنِ اخلاق سے ہو جاتے ہیں دشمن بھی زیر
یہ وہ نسخہ ہے کہ ہے تجربہ کرنے کی دیر
وہی انسان بھلا لگتا ہے انسانوں کو
سیدھا سادھا ہو کہ جس میں نہ کوئی ہیر نہ پھیر

حسنِ اخلاق کی کیا شان ہے کیا رفعت ہے
کس قدر کام ہے کس درجہ مگر اجرت ہے

حسنِ صورت کے لیے ہے خوبیٔ سیرت ضرور
گل وہی ہے جس میں خوشبو ہو رنگت کے سوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حسنِ کردار سے نورِ مجسم ہو جا
کہ ابلیس بھی تجھے دیکھے تو مسلماں ہو جائے

حق تنقید تمہیں ہے مگر اس شرط کے ساتھ
جائزہ لیتے رہو اپنے بھی گریبانوں کا

خدا و مصطفیٰ کا نام لے اور کام کرتا جا
مبارک ہے یہ خدمت، خدمت اسلام کرتا جا

خزاں رکھے گی درختوں کو بے ثمر کب تک
گزر ہی جائے گی یہ رت بھی حوصلہ رکھنا (صابر ظفر)

خلوص ہی سے نصیحت میں جان پڑتی ہے
جو بات دل سے نکلتی ہے دل کو چھوتی ہے (محمد عارف باللہ قاسمی)

خسارے ہوتے ہیں ہر جنس کی تجارت میں
مگر یہ کارِ محبت زیاں سے باہر ہے

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیر
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

خوشبو کسی تشہیر کی محتاج نہیں ہوتی
سچا ہوں مگر اپنی وکالت نہیں کرتا (محسن نقوی)

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دشمنی جم کر کرو لیکن یہ گنجائش رہے
جب کبھی ہم دوست ہو جائیں تو شرمندہ نہ ہو

دلِ بینا بھی کر خدا سے طلب
آنکھ کا نور دل کا نور نہیں

دل دے تو اس مزاج کا پروردگار دے
جو رنج کی گھڑی بھی خوشی سے گزار دے

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پر نہیں طاقتِ پرواز مگر رکھتی ہے

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ، نئے صبح و شام پیدا کر

دیکھ رہے ہیں سب حیرت سے نیلے نیلے پانی کو
پوچھے کون سمندر سے، تجھ میں کتنی گہرائی ہے (قتیل شفائی)

دیوانے گزر جائیں گے ہر منزلِ غم سے
حیرت سے زمانہ انہیں تکتا ہی رہے گا

ڈھانپے جو نفرتوں کے برہنہ وجود کو
ایسی بھی کوئی پیار کی چادر تلاش کر!

ذرا سی بات کرنے کا سلیقہ سیکھ لو تم بھی
ادھر تم بات کرتے ہو ادھر دل ٹوٹ جاتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھنا خیال خلق کا تعلیمِ دین ہے
لیکن ہوئی برعکس سی سوچیں ہماری آج (محمد ساجد ڈھلوں)

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکے تو پھر لہو کیا ہے

روز اک پیغام دیتا ہے طلوعِ آفتاب
جو سمجھ لے اس کو یہ پیغام اس کے نام ہے

رہتے ہیں کچھ ملول سے چہرے پڑوس میں
اتنا نہ تیز کیجیے ڈھولک کی تھاپ کو

زائرانِ کعبہ سے اقبال یہ پوچھے کوئی
کیا حرم کا تحفہ زمزم کے سوا کچھ بھی نہیں

"زبر" نہیں "زیر" ہو جا
کیوں کہ آگے پیش ہونا ہے

زندگی تلخ نہ ہو جائے تغافل میں کہیں
آج کا کام ہے، کل پر نہ اٹھا کر رکھنا

زندگی تو اپنے ہی قدموں سے چلتی ہے فراز
اوروں کے سہارے تو جنازے اٹھا کرتے ہیں

زندگی تو اک مسلسل ارتقا کا نام ہے
کل مظفر کیا جئیں گے آج اگر زندہ نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زندگی جہدِ مسلسل ہے تماشا تو نہیں
وہی جیتے ہیں جو رہتے ہیں طوفانوں کے قریب

زندگی شمع کی مانند جلاتا ہوں ندیمؔ
بجھ تو جاؤں گا مگر صبح تو کر جاؤں گا (احمد ندیم قاسمی)

زندہ رہنے کی تمنا ہو، تو ہو جاتے ہیں
فاختاؤں کے بھی کردار عقابوں والے (احمد فراز)

زندگی زندہ دلی کا نام ہے
مردہ دل کیا خاک جیا کرتے ہیں (ناسخؔ)

سارے صنم مسمار کر بس اک خدا سے پیار کر
رکھ کر نبی ﷺ کو سامنے آرائشِ کردار کر

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

ستارے تیرے، مہ و مہر تیرے، سب تیرا
مگر تو اپنے اللہ کا نہیں تو کچھ بھی نہیں

سچ تو یہ ہے کہ جو میزانِ نظر میں تولیں
حسنِ یوسفؑ تیرا پارسنگ ترازو نکلے

سکون محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات اک تغیر کو ہے زمانے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شاہینؔ یہ ہوتا چلا آیا ہے ازل سے
رتبہ کوئی ملتا ہے تو بس حسنِ عمل سے (پروفیسر افتخار اجمل شاہین)

شعور کے لباس میں صداقتیں ہیں منتظر
خلوص و اعتبار کے جہان کو نکھار دو (ساغر صدیقی)

شہادت ہے مقصود و مطلوبِ مومن
نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی

صبا نے پھر درِ زنداں پہ آ کے دستک دی
سحر قریب ہے دل سے کہو نہ گھبرائے

صرف منزل کی طلب ہو تو کہاں ممکن ہے
دوسروں کے لئے خود آبلہ پا ہو جانا

صحن کعبہ بھی یہی ہیں تو صنم خانے بھی
دل کی دنیا میں گلستاں بھی ہیں ویرانے بھی (ساغر صدیقی)

صدیوں سے انسان یہ سنتا آیا ہے
دکھ کی دھوپ کے آگے سکھ کا سایہ ہے (ساحر لدھیانوی)

ضربِ خیال سے کہاں ٹوٹ سکیں گی بیڑیاں
فکرِ چمن کے ہم رکاب، جوش و جنون بھی چاہیے

ضرب و تقسیم کے کلیات سے واقف نہیں ہوں میں
پیار کرتا ہوں جمع، نفرتیں تفریق کرتا ہوں (بن یوسفؔ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضروری ہو گئی اب دل کی زینت
مکیں پہچانے جاتے ہیں مکان سے

طلاق دے تو رہے ہو غرور و قہر کے ساتھ
میرا شباب بھی لوٹا دو میرے مہر کے ساتھ

طوفانِ نوحؑ لانے سے اے چشم فائدہ
دو اشک بھی بہت ہیں اگر کچھ اثر کریں

ظلمت کو ضیاء، صرصر کو صبا، بندے کو خدا کیا لکھنا
پتھر کو گوہر، دیوار کو در، کرگس کو ہما کیا لکھنا (حبیب جالب)

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے ان کو اپنی منزل آسمانوں میں

عمر بھر سچ ہی کیا سچ کے سوا کچھ نہ کہا
اجر کیا اس کا ملے گا یہ نہ سوچا ہم نے

غافل نہ ہو خودی سے کر اپنی پاسبانی
شاید کسی حرم کا تو بھی ہے آستانہ

ضمیر جاگ ہی جاتا ہے اگر زندہ ہو
کبھی گناہ سے پہلے، تو کبھی گناہ کے بعد

غریب شہر کو جینے کا آسرا تو دیا
بہت اداس تھا تو نے اسے ہنسا تو دیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غلامی میں کام آتی ہیں تقدیریں نہ تدبیریں
جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

غم بانٹنے کی چیز نہیں پھر بھی دوستو
اک دوسرے کے حال سے واقف رہا کرو

غم کو تسخیر کریں، درد کو زنجیر کریں
آؤ حالات کی کچھ اور ہی تعبیر کریں (احمد ندیم قاسمیؔ)

غیرت ہے بڑی چیز جہانِ تگ و دو میں
پہناتی ہے درویش کو تاجِ سرِ دارا

فنا فی اللہ کی تہہ میں بقا کا راز مضمر ہے
جسے مرنا نہیں آتا، اسے جینے نہیں آتا

قرآن پاک و حدیث رسول کی رو سے
حصول تقویٰ کا راحل نظام روزہ ہے (سید احمد راحل)

قسمت کیا ہے ہر چیز کو قادر ازل نے
جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا

قناعت نہ کر عالم رنگ و بُو پر
چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں

قوم مذہب سے ہے، مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جذبِ باہم جو نہیں، محفلِ انجم بھی نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہو تو بنتا ہے مسلمان

کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے
مؤمن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہے آفاق

کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

کس میں ہمت ہے ہماری پرواز میں خلل ڈالے
ہم پروں سے نہیں حوصلوں سے اُڑا کرتے ہیں

کسی کے دل کے زخموں پر مرہم رکھنا ضروری ہے
مگر اس دور میں محسن یہ زحمت کون کرتا ہے

کشتیاں سب کی کنارے پہ پہنچ جاتی ہیں
ناخدا جس کا نہ ہو اس کا خدا ہوتا ہے

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردِ مؤمن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

کیا ڈر ہے جو ہو ساری خدائی بھی مخالف
کافی ہے اگر ایک خدا میرے لیے ہو

کیا ہوا آج جو بدلا ہے زمانے نے تجھے
مرد وہ ہیں جو زمانے کو بدل دیتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گر بلندی کی طلب ہے تو مرے پیارو اب
جاہ و منصب کو نگاہوں سے گرانا ہوگا

گرتے ہیں شہسوار ہی میدانِ جنگ میں
وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

گر ہو سکے تو دوستی ہر ایک سے کریں
لیکن کبھی کسی سے عداوت نہ کیجیے

گناہوں پر ندامت ہو تو معافی مل ہی جاتی ہے
غرور و ناز سے جہد و عبادت ضائع ہوتی ہے
تکبر سے ہے ملتی ذلت و رسوائیاں ہر سُو
تواضع، انکساری آدمی کو زیب دیتی ہے (مفتی محمد عارف باللہ قاسمی)

لازم خودی کا ہوش بھی ہے بے خودی کے ساتھ
کس کی اسے خبر جسے اپنی خبر نہ ہو

لوٹ کر بھی کوئی بے چین رہا
لٹ کر بھی چین سے سویا کوئی

لیا جائے گا اس کا نام عزت سے زمانے میں
کرے جہدِ مسلسل اس ملک کو جو بچانے میں (محمد ساجد ڈھلوں)

مبتلائے درد کوئی عضو ہو، روتی ہے آنکھ
کس قدر ہمدرد سارے جسم کی ہوتی ہے آنکھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متاعِ لوح و قلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خونِ دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے (فیض احمد فیضؔ)

محبت کر خدا سے اور خدمت اس کے بندوں کی
خدا مل جائے گا قاضی دعا لے دردمندوں کی (قاضی عبدالاکبر غازی)

محترم جب بنو گے اے طاہرؔ
پہلے اوروں کا احترام کرو (طاہرؔ کلاچوی)

مصائب سے الجھ کر مسکرانا میری فطرت ہے
مجھے ناکامیوں پر اشک برسانا نہیں آتا

ممکن ہے نکل آئے یہاں کوئی مسافر
صحرا میں لگاتے چلو دو چار شجر اور

منزل سے غافل نہیں بیدار ہیں ہم
تاریکی میں روشنی کے آثار ہیں ہم

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
ہم سفر ملتے گئے اور کارواں بنتا گیا (مجروح سلطان پوری)

میں خود نگر ہوں کسی موڑ پر نہ ٹھہروں گا
ازل سے دیتی رہی مجھ کو زندگی آواز (ساغر صدیقی)

میں زرد بیج ہوں اور سبز ہونا چاہتا ہوں
میری زمین تیری مٹی کا مشورہ ہے کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں عظمتِ انساں کا قائل تو ہوں محسن
لیکن کبھی بندوں کی عبادت نہیں کرتا (محسن نقوی)

میں ناخوش و بے زار ہوں مرمر کی سلوں سے
میرے لیے مٹی کا حرم اور بنا دو

نارِ نمرود میں ڈالے گئے جس وقت خلیل
پھول بن بن کہ شراروں نے قدم چوم لیا

نام مطلوب ہے تو فیض کے اسباب بنا
پل بنا، چاہ بنا، مسجد و تالاب بنا

نسلِ آدم ہو یا کوئی مخلوق
ہر دکھی کو گلے لگاتا ہوں
خدمتِ خلق میرا مذہب ہے
میں محبت کے گیت گاتا ہوں
دشمنوں پر بھی ہو مصیبت تو
ہر عداوت کو بھول جاتا ہوں (اشوک ساحل)

نشاں یہی ہے زمانے میں زندہ قوموں کا
کہ صبح و شام بدلتی ہیں ان کی تقدیریں

نظر نظر میں ارتقا کمال ہوتا ہے
نفَس نفَس میں بکھرنا کمال ہوتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلندیوں پہ پہنچنا کوئی کمال نہیں
بلندیوں پہ ٹھہرنا کمال ہوتا ہے

نظم قائم کیجیے اوقات میں، برکتیں پھر دیکھئے دن رات میں
مغتنم ہے دولت عمر عزیز، کیجئے ضائع نہ لغویات میں

نگہ بلند سخن دل نواز جاں پر سوز
یہی ہے رختِ سفر میرِ کارواں کے لیے

نہ رکتا ہے کبھی یہ طائرِ وقت
سدا پرواز کرتا جا رہا ہے (تنویر پھول)

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

نیکی سے کرنا بھلائی ہے تجارت کی قسم
اور بدکے ساتھ کرنا، ہوگا پھر احسان یہ (محمد ساجد ڈھلوں)

وطن کی فکر کر ناداں! مصیبت آنے والی ہے
تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

وقت اچھا بھی آئے گا ناصر
غم نہ کر زندگی پڑی ہے ابھی

وہ تو پتھر ہیں جو گر جاتے ہیں ٹکڑے ہو کر
حوصلے بھی کبھی مسمار ہوا کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ مرد نہیں جو ڈر جائے حالات کے خونی منظر سے
جس حال میں جینا مشکل ہو اس حال میں جینا لازم ہے

وہ مروت سے ملا ہے تو جھکا دوں گردن
میرے دشمن کا کوئی وار خالی نہ جائے

وہی جہاں ہے تیرا جس کو تو کرے پیدا
یہ سنگ و خشت نہیں، جو تیری نگاہ میں ہے

ہاتھوں کو دعاؤں میں اُٹھانا تو ہے آسان
دل کو بھی مگر واقفِ آدابِ دعا کر (فرزانہ صفدر)

ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
کوئی بڑا کوئی چھوٹا یہ اس کی حکمت ہے

ہر دور میں جو آدمی ہونے کی ہے دلیل
لغزش وہ اِک آج بھی میرے چلن میں ہے

ہر قدم پر درس دیتا ہے نظامِ کائنات
زندگی کے دائرے میں کوئی من مانی نہ ہو (سید احمد راحل)

ہم آہنگی سے ہے محفل جہاں کی
اسی سے ہے بہار اس بوستاں کی

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یوں تو جو پیدا ہوئے وہ عمر بھر جیتے رہے
جو بھلائی کر گئے وہ عمر بھر جیتے رہے

یہ الگ بات کہ مٹی میں پڑا رہتا ہوں
یوں تو فنکار نے شاہ کار بنایا ہے مجھے

یہ پہلا سبق تھا کتاب ہدیٰ کا
کہ مخلوق ساری ہے کنبہ خدا کا

یہ شہادت گہ الفت میں قدم رکھنا ہے
لوگ آساں سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

یہ محبت ہے قرض ایسا کہ
جس میں سودی نظام جائز ہے

یہ مصرع کاش! نقش ہر در و دیوار ہو جائے
جسے جینا ہو، مرنے کے لیے تیار ہو جائے

یہ نہیں کہ سب خوش ہیں وقت کے تقاضوں سے
احترام دنیا ہے، ساتھ ساتھ چلتے ہیں

یہی ہے عبادت، یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دینِ اسلام کی امتیازی شان

اب نہیں مقبول کوئی دین بجز اسلام کے
ہیں سبھی نقصان میں جن کا ہوا کچھ دین اور (محمد ساجد ڈھلّوں)

﴿وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾

(''اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا'' سورۃ آل عمران ۳:۸۵)

اسلام تُو ہی دینِ خدائے انام ہے
تیرا نظام جامع اور مانع نظام ہے
بھیجا خدا نے تم کو بھی آدم کے ساتھ ساتھ
تکمیل نام تیری ہوئی مصطفیٰؐ کے ساتھ
لاریب تو نہیں ہے کسی ایک کے لیے
دعوت تیری ہے عام بدو نیک کے لیے
انسانیت کی شمعِ فروزاں تجھی سے ہے
روحانیت کے گھر میں چراغاں تجھی سے ہے

اسلام تیرا دیس ہے تو مصطفوی ہے
بازو تیرا توحید کی قوت سے قوی ہے

اسلام کی تہذیب نے دنیا کو بدل ڈالا
ہر خیر کو اپنایا ہر شر کو کچل ڈالا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تہذیب یہ رحمت، نکہت تھی، محبت تھی
ابلیس کے دھندے میں اس نے جو خلل ڈالا

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے
اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دباؤ گے

بتا دے فرشیوں کو عرش کا پیغام زندہ ہے
وہی ایمان قائم ہے وہی اسلام زندہ ہے

جب اپنی پوری جوانی پہ آ گئی دُنیا
تو زندگی کے لیے آخری نظام آیا

مٹتے رہیں مٹ جائیں گے اسلام کے دشمن
دنیا میں رہے گا مگر اسلام ہمیشہ (عبدالرحمٰن عاجز)

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

نہ ہو ممتاز کیوں اسلام دنیا بھر کے دینوں میں
وہاں مذہب کتابوں میں یہاں قرآن سینوں میں

وہی اسلام جس نے بادشاہی دی غلاموں کو
وہ اب بھی زندہ کر سکتا ہے اپنے کارناموں کو

وہی اسلام جس نے زیردستوں کی حمایت کی
وہی اسلام جس نے کاٹ دی جڑ ظلم و بدعت کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہی اسلام بخشی جس نے مجبوروں کو مختاری
اخوت سے بدل دی جس نے خوئے مردم آزاری

وہی اسلام جو بھٹکے ہوؤں کو راہ پر لایا
کیا جس نے گنہ گاروں کے سر پر عفو کا سایا

وہی اسلام یعنی عدل کا قانون پائندہ
وہی اسلام یعنی علم کا مضمون تابندہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امتِ مسلمہ و عالمِ اسلام، زوالِ مسلم، اتحادِ امت

آتی نہیں نوید کہ جس سے خوشی ملے
کیوں عالمِ اسلام ہی میں انتشار ہے؟ (محمد ساجد ڈھلّوں)

ابھی تک پاؤں سے چمٹی ہیں زنجیریں غلامی کی
دن آجاتا ہے آزادی کا پر آزادی نہیں آتی

اپنی تاریخ کو جو قوم بھلا دیتی ہے
صفحۂ دہر سے وہ خود کو مٹا دیتی ہے (شمس گھوسوی)

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمیؐ

اپنے مرکز سے اگر دور نکل جاؤ گے
خواب ہو جاؤ گے، افسانوں میں ڈھل جاؤ گے

اپنے مشکوک ارادوں کی زیاں کاری پر
اپنی تقدیر کو الزامِ خطا مت دینا

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ
دین ہاتھ میں دے کر اگر آزاد ہو ملت
ہے ایسی تجارت میں مسلماں کا خسارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر اسلام کے احکام سے غفلت نہیں ہوتی
اگر اغیار قوموں سے ہمیں قربت نہیں ہوتی
اگر آقا ﷺ کی امت تارکِ سنت نہیں ہوتی
کبھی عزت نہیں چھنتی کبھی ذلت نہیں ہوتی (شاہین اقبال اثرؔ)

اللہ کو پامردیٔ مومن پہ بھروسا
ابلیس کو یورپ کی مشینوں کا سہارا
تقدیرِ امم کیا ہے؟ کوئی کہہ نہیں سکتا
مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارا

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز
بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سب ہی ایک ہوئے

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر

بتانِ رنگ و بو کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ ایرانی رہے باقی نہ تورانی نہ افغانی

برے اعمال کی تعزیر ہے یہ
بھیانک خواب کی تعبیر ہے یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلط ہیں غلامِ غیر ہم پر
ہماری قوم کی تقدیر ہے یہ (شاہین اقبال اثرؔ)

پھر تو نے چھیڑ دی ہے گئی ساعتوں کی بات
وہ گفتگو نہ کر کہ تجھے بھی ملال ہو

تھکن سے راہ میں چلنا محال بھی ہے مجھے
کمال پر بھی تھا میں ہی، زوال ہی ہے مجھے (منیر نیازیؔ)

تیرے اعمال سے ہے تیرا پریشاں ہونا
ورنہ مشکل نہیں مشکل کا آساں ہونا
پورے عالم پہ حکومت ہو تیری اے مسلم
تو سمجھ جائے اگر اپنا مسلماں ہونا

ٹھوکریں کھا رہے ہیں صدیوں سے
گود لوں میں چراغ جلتے ہیں (احمد ندیم قاسمیؔ)

جلتا ہے مگر شام و فلسطین پہ میرا دل
تدبیر سے کھلتا نہیں یہ عقدۂ دشوار

جن کو آتا نہیں دنیا میں کوئی فن، تم ہو
نہیں جس قوم کو پروائے نشیمن، تم ہو
بجلیاں ہوں جس میں آسودہ، وہ خرمن تم ہو
بیچ کھاتے ہیں جو اسلاف کے مدفن، تم ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے

جو صدیوں میں سنورپایا تھا عالم
وہ شیرازہ بکھرتا جارہا ہے (شمشیر عالم صاحب پوری)

چراغ بجھتے چلے جارہے ہیں سلسلہ وار
میں خود کو دیکھ رہا ہوں فسانہ ہوتے ہوئے

چین و عرب ہمارا ہندوستان ہمارا
مسلم ہیں ہم سارا جہاں ہمارا

حدیث عمالکم اعمالکم کی
مرے یارو کھلی تفسیر ہے یہ (شاہین اقبال اثرؔ)

حقیقت خرافات میں کھو گئی
یہ امت روایات میں کھو گئی

خدا تجھے کسی طوفان سے آشنا کردے
کہ تیرے بحر کے موجوں میں اضطراب نہیں
تجھے کتاب سے ممکن نہیں فراغ کہ تو
کتاب خواں ہے مگر صاحبِ کتاب نہیں

خدارا امت پہ اک احسان کرو
امت کو نہ فرقوں میں پریشان کرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آساں ہے مسلمان کو کافر کہنا
ہمت ہے تو کافر کو مسلمان کرو

خود پر خدا کی رحمتوں کو بند کر دیا
جس نے کہ خواہشوں کو خداوند کر دیا (شاہین اقبال اثرؔ)

دیکھتے ہیں غیر کہ مسلم جہاں کمزور ہیں
ڈھونڈ کر کوئی بہانہ ان پہ کرتے ہیں اٹیک (محمد ساجد ڈھلّوں)

دوزخ سا اک عذاب ہے اسلامیان پر
افرنگیوں کے ملک تو جنت نظیر ہیں (محمد ساجد ڈھلّوں)

دیں اذانیں کبھی یورپ کی کلیساؤں میں
کبھی افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں
دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحر ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے

سبب کچھ اور ہے تو جس کو خود سمجھتا ہے
زوال بندۂ مومن کا بے زری سے نہیں

سوکھے پتوں کی طرح ٹھہری یہ امتِ مسلمہ
کسی نے سمیٹا بھی تو فقط جلانے کے لیے

شور ہے ہو گئے دنیا سے مسلمان نابود
ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہے جنہیں دیکھ کہ شرمائیں یہود

صفحہ دہر سے باطل کو مٹایا ہم نے
نوع انسانی کو غلامی سے چھڑایا ہم نے

غدار وطن اس کو بتاتے ہیں برہمن
انگریز سمجھتا ہے مسلمان کو گداگر

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

فرقوں میں جو بٹ جائے مسلماں نہیں ہوتا
سکوں میں جو بک جائے وہ ایماں نہیں ہوتا (نصیر احمد بٹ)

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں؟

فضائے بدر پیدا کر، فرشتے تیری نصرت کو
اتر سکتے ہیں گردوں سے، قطار اندر قطار اب بھی

فطرت افراد سے اعماض بھی کر لیتی ہے
مگر کرتی نہیں ملت کے گناہوں کو معاف

فطرت کی مشیت بھی بڑی چیز ہے لیکن
فطرت کبھی بے بس کا سہارا نہیں ہوتی (ساحر لدھیانوی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوت فکر و عمل پہلے فنا ہوتی ہے پھر کسی قوم کی عظمت پر زوال آتا ہے
کافی ہیں رب، رسولؐ و سارے ہی مؤمنین اے مؤمنو آپس میں ہی بس دوستی کرو (محمد ساجد ڈھلّوں)
کتاب و سنت کا ہے نام باقی خدا اور نبی سے نہیں کام باقی
کر سکتے تھے جو اپنے زمانے کی امامت وہ کہنہ دماغ اپنے زمانے کے ہیں پیرو
کیسے آزاد منش ہیں مسلم کہیں جسے کعبے کی یکتائی انہیں یک جا نہ کر سکی (محمد ساجد ڈھلّوں)
گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا
لگتا ہے فیل ہو چکے سارے ہی شہنشاہ یاد شمنِ اسلام کی ہیں چالبازیاں (محمد ساجد ڈھلّوں)
لے ڈوبی انہیں ہوس زر و منصب کی ہر شے ہے مسلمانوں میں ایمان کے سوا (الطاف حسین حالی)
لگاتا تھا تُو جب نعرہ تو خیبر توڑ دیتا تھا حکم دیتا تھا تُو دریا کو، رستہ چھوڑ دیتا تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متحد ہو تو بدل ڈالو نظامِ گلشن
منتشر ہو تو مرو شور مچاتے کیوں ہو؟

متحد ہونا پڑے گا ہمیں منزل کے لئے
اختلافات کی دیوار کو ڈھانا ہو گا

محبت کا جنوں باقی نہیں ہے
مسلمانوں میں خوں باقی نہیں ہے
صفیں کج، دل پریشاں، سجدہ بے ذوق
کہ جذبِ اندروں باقی نہیں ہے

محرومیوں کی آگ دل میں اتار کے
وہ در بدر ہے سوزشِ ارماں لیے ہوئے (نصیر احمد بٹ ناصر)

ملا سکتا ہے مٹی میں تو سب اغیار کی چالیں
اگر تو یاد رکھیں کہ مسلماں بھائی بھائی ہیں (محمد ساجد ڈھلّوں)

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبیؐ، دین بھی، ایمان بھی ایک
حرمِ پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

مومن کے جہاں کی حد نہیں ہے
مومن کا مقام ہر کہیں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نام بے حد تھا مگر ان کا نشاں کوئی نہ تھا اس
بستیاں ہی بستیاں تھیں پاسباں کوئی نہ تھا (منیر نیازی)

نام کا مسلمان ہوں
اس لیے پریشان ہوں

نقل مغرب کی ترنگ آئی تمہارے دل میں
اور یہ نکتہ کہ میری اصل ہے کیا، بھول گئے

وحدت کی حفاظت نہیں بے قوت بازو
آتی نہیں کچھ کام یہاں عقلِ خداداد
اے مردِ خدا! تجھ کو وہ قوت نہیں حاصل
جا بیٹھ کسی غار میں اللہ کو کر یاد

وہ تین سو تیرہ تھے تو لرزتا تھا زمانہ
آج ہم کروڑوں ہیں تو کرتے ہیں غلامی

وہ زمانے میں معزز تھے مسلمان ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآن ہو کر

ہتھیار ہیں اوزار ہیں افواج ہیں لیکن
وہ تین سو تیرہ کا لشکر نہیں ملا

ہر کوئی مستِ مئے ذوقِ تن آسانی ہے
تم مسلمان ہو! یہ اندازِ مسلمانی ہے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہماری بے جہتی کا کوئی جواز نہیں یہ دکھ تو ان کا ہے جن کی کوئی کتاب نہ ہو
ہم تیرے احکام پر جب تک عمل کرتے رہے ہم کو ڈھونڈے سے نہ ملتا تھا کوئی اپنا مثیل پرچمِ اسلام اِک عالم پہ لہراتا رہا مشوروں میں ہم رہے اقوامِ عالم کے دخیل (مولانا ظفر علی خاں)
ہو نہیں سکتی کبھی وحدت مسلماں قوم میں آگ نے تفریق کی ایسا جلایا آشیاں (محمد ساجد ڈھلّوں)
ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند گستاخیٔ فرشتہ ہماری جناب میں
ہے ارضِ فلسطین پہ یہودی کا اگر حق ہسپانیہ پہ حق کیوں نہیں اہلِ عرب کا
ہے مملکت ہند میں اک طُرفہ تماشہ اسلام ہے محبوس، مسلمان ہے آزاد
یارب دلِ مسلم کو زندہ تمنا دے جو قلب کو گرمادے جو روح کو تڑپادے
یورپ کی غلامی پہ رضامند ہوا تو مجھ کو تو گلا تجھ سے ہے یورپ سے نہیں ہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یوں تو سید بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو مسلمان بھی ہو!

یہ میرے اپنے ہی اعمال کا نتیجہ ہے
کسی کو کیسے بتاؤں زوال کیوں آیا؟ (شمس دیوبندی)

یہی جاگنے کا وقت ہے اگر اب نہ جاگے تو
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوالیہ مذہبی، سیاسی اور روحانی قیادت و امامت

آتا ہے رونا آج بھی علمائے دین پر
معصوم انبیاءؑ پہ لگائیں گناہ کی بات (محمد ساجد ڈھلوں)

اپنے ہی گرد و پیش سے جو آشنا نہ تھا
اس بے خبر کو ہم نے کیا راہنما پسند

اتنے خفا جو آپ ہیں سچ کے لیے شیخ جی!
ایسے ہی کیا تھے آپ مقدس شباب میں

اجرتی مُلّا جو دین میں تفرقہ پیدا کرے
فادفی الارض کا منبر پہ چرچا کرے
وہ جو اسلام کا نام شرمندہ کرے
طرزِ خلافت کے منصب پہ دھندہ کرے
ایسے دستور کو، صبحِ بے نور کو
میں نہیں مانتا، میں نہیں مانتا

احکام تیرے حق ہیں مگر اپنے مفسر
تاویل سے قرآن کو بنا سکتے ہیں پاژند

امت کو چھانٹ ڈالا کافر بنا بنا کر
اسلام ہے فقیہو ممنوں بہت تمہارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امیرِ شہر کو جو کہتے ہیں جو برا دن بھر
اندھیری رات میں دربار سے نکلتے ہیں

ان کو اسلام کے لٹ جانے کا ڈر اتنا ہے
کہ وہ کافر کو مسلماں نہیں کرنے دیتے (فیض)

اے شیخ! بہت اچھی مکتب کی فضا لیکن
بنتی ہے بیاباں میں فاروقی و سلمانی

بڑھے جس سے نفرت وہ تحریر لکھنی
جگر جس سے شق ہو وہ تقریر کرنی
گناہ گار بندوں کی تحقیر کرنی
مسلمان بھائی کی تکفیر کرنی
یہ ہے عالموں کا ہمارے طریقہ
یہ ہے ہادیوں کا ہمارے سلیقہ

بھٹک رہے ہیں اندھیروں میں قافلے والے
کہ رہبری کے لیے میرِ کارواں نہ رہا (ظفر علی خان)

بیاں اس کا منطق میں سلجھا ہوا
لغت کے بکھیڑوں میں الجھا ہوا

بیچ کر تلواریں خرید لیے مصلے تم نے
بیٹیاں لٹتی رہیں تم دعا کرتے رہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے روک ہیں ان فتویٰ فروشوں کی زبانیں
اسلاف کی توہین پہ کرتے ہیں گذارہ

بے وجہ تو نہیں چمن کی تباہیاں
کچھ باغباں ہیں برق و شرر سے ملے ہوئے

پلٹ پلٹ کے قفس ہی کی سمت جاتا ہوں
کسی نے راہ نہ بتلائی آشیانے کی

پی شوق سے واعظ تجھے کیا بات ہے ڈر کی
دوزخ تیرے قبضے میں ہے جنت تیرے گھر کی (شکیل بدایونیؔ)

تاویل کا پھندا کوئی صیاد لگا دے
یہ شاخ نشیمن سے اترتا ہے بہت جلد

تفرقہ بازیوں میں قوم کو الجھا رہے ہیں وہ
مسلماں کا مسلماں سے گلا کٹوا رہے ہیں وہ
کہیں شیعہ، کہیں سنی، کہیں بہروپ ناصح کا
کہیں بن کر مسیحا، شعبدے دکھلا رہے ہیں وہ (منزّہ سید)

تیرا امام بے حضور، تیری نماز بے سرور
ایسے امام سے گزر، ایسی نماز سے گزر

جب سے ہم میں Honourable اور Sir پیدا ہوئے
سوتے فتنے جاگ اٹھے اور شر پیدا ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھوٹے ہی جانو کلام اس رہزنِ ایمان کا
پہن کر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا

چند لمحوں کا نہیں یہ عمر بھر کا سفر ہے
راہ کی پڑتال کر لے، راہبر کو دیکھ لے

چوروں کا احتساب نہ اب تک ہوا قتیلؔ
جو ہاتھ بے قصور تھا، وہ ہاتھ کٹ گیا

حاکم شہر کے اطراف وہ پہرہ ہے کہ اب
شہر کے دکھ اسے موصول نہیں ہو سکتے

حیرت ہے کہ جس شخص نے اُکسایا تھا مجھ کو
وہ شخص میرے ساتھ بغاوت میں نہیں ہے (اقبال ناظر)

خود بدلتے نہیں، قرآن کو بدل دیتے ہیں
ہوئے کس درجہ فقیہانِ حرم بے توفیق

خود تیری عمر تو گندم کے نشے میں گذری
اے مجھے فتنۂ گندم سے ڈارنے والے (احمد ندیم قاسمیؔ)

داغِ عصیاں سے دامن تر بتر ہے شیخ کا
پھر بھی دعویٰ ہے کہ اصلاح دو عالم سے ہے

دکھا نا روشنی مسجد سمجھ کر شیخ آتا ہے
شبِ تاریک میں کیا چمکی ہے تقدیرِ مے خانہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیوانوں کی مانند مرے شہر کے سب لوگ
دستار کے قابل کوئی سر ڈھونڈ رہے ہیں (اسحاق وردگ)

رہبروں کو نہ بلاؤں کہ سفر باقی ہے
ان کے وعدوں پہ نہ جاؤ کہ سفر باقی ہے (ابنِ انشاء)

رہنمائی آج ہے اس ہاتھ میں
راہ کی جس کو نہیں مطلق خبر (محمد ساجد ڈھلّوں)

زبانِ مصلحت اندیش کا کیونکر آئے یقین
ادھر کچھ اور کہتی ہے، ادھر کچھ اور کہتی ہے

سکھائے گا مجھے کیا دین ملاّ اس زمانے کا
بدل ڈالا ہے جس نے قرآن کو خود کو نہیں بدلا (محمد ساجد ڈھلّوں)

سنا ہے لٹ گئے رستے میں قافلے والے
ضرور ساتھ کوئی راہبر گیا ہوگا (قتیل شفائی)

سوت پہنے بیٹھے ہیں یہ جو فرشِ مرمر پر
نام کے قلندر ہیں، بخت کے سکندر ہیں (احمد ندیم قاسمی)

صرف اتنا ہے کہ رستے سے شناسائی نہیں
یوں تو سب کچھ ہے میرے قافلۂ سالار کے ساتھ (احمد ندیم قاسمی)

عجب واعظ کی دینداری ہے یارب!
عداوت ہے اسے سارے جہاں سے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غضب ہے یہ مرشدان خود بیں، خدا تری قوم کو بچائے
بگاڑ کر تیرے مسلموں کو یہ اپنی عزت بنا رہے ہیں

ظالم کا طرفدار ہے انصاف کا سورج
مظلوم قیامت کی دعا مانگ رہا ہے

فتویٰ ہے شیخ کا یہ زمانہ قلم کا ہے
دنیا میں اب رہی نہیں تلوار کارگر
لیکن جنابِ شیخ کو معلوم کیا نہیں
مسجد میں اب یہ وعظ ہے بے سود و بے اثر (اقبال)

فراز آخوش ہو کہ تجھ سے خفا ہیں فتوہ فروش
بھلے سے یہ بھی کہیں اتفاق رکھتے ہیں

فرقہ فرقہ، کافر کافر، کھیل کے جب تو تھک جائے
ظالم، عالم مجھ سے ملنا، میں تجھ پر فتویٰ دوں گا

"قم باذن اللہ" کہہ سکتے تھے جو رخصت ہوئے
خانقاہوں میں مجاور رہ گئے یا گور کن

قوم کیا چیز ہے قوموں کی امامت کیا ہے
اس کو کیا جانیں یہ بے چارے دو رکعت کے امام

کسے خبر کہ سفینے ڈبو چکی کتنے
فقیہ، صوفی و ملاّ کی خوش اندیشیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گدا قناعت کو بیچتے ہیں
خدا کی دولت کو بیچتے ہیں (ساغر صدیقی)

گمراہیوں کا شکوہ نہ کر اب تو اے منیر
تو ہی تھا سب سے بڑھ کے یہاں رہنما پرست (منیر نیازی)

گھر والوں جب گھر میں چوری ہو جائے
سب سے پہلے پکڑوں پہرے داروں کو (قتیل شفائی)

لے جائیں نہ تم کو اگر رہ جانبِ منزل
اس قافلے کے قافلۂ سالار بدل دو

لے کے سونے کی چھڑی ڈال کے ریشم کے نکیل
کتنی مشکل سے قلندر نے سدھائے کچھ لوگ (قتیل شفائی)

مجھ کو تو سکھا دی ہے افرنگ نے زندیقی
اس دور کے ملّا ہیں کیوں ننگِ مسلمانی؟

مجھے ملال نہیں اپنی بے نگاہی کا
جو دیدہ ور ہیں انہیں بھی نظر نہیں آتا

مدعا تیرا اگر دُنیا میں ہے تعلیمِ دیں
ترکِ دُنیا قوم کو اپنی نہ سکھلانا کہیں

مریدِ سادہ تو رو رو کے ہو گیا تائب
خدا کرے کہ ملے شیخ کو بھی یہ توفیق!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں جانتا ہوں جماعت کا حشر کیا ہوگا
مسائلِ نظری میں الجھ گیا ہے خطیب

نہ ہوئے علم سے واقف، نہ دینِ حق کو پہچانا
پہن کر جبہ و شملہ لگے کہلانے مولانا

وہ چیز نام ہے جس کا جہاں میں آزادی
سنی ضرور ہے، دیکھی نہیں کہیں میں نے

وہ سجادہ نشین جو جلوہ گر ہیں خانقاہوں میں
انہیں بھی اتباعِ راہِ سنت کی ضرورت ہے (نصیر احمد بٹ ناصر)

ہم اہلِ حاجت وارباب احتیاج تو کیا
فقیہ شہر بھی اب حبِّ زر پہ زندہ ہیں

ہم کو تو میسر نہیں مٹی کا دیا بھی
گھر پیر کا بجلی کے چراغوں سے ہے روشن

ہم کہاں کے دانا تھے، کس ہنر میں یکتا تھے
بے سبب ہوا غالبؔ دشمن آسماں اپنا

ہماری وضع داری ہے جو ہم خاموش ہیں ورنہ
یہ رہزن ہیں جنہیں ہم رہبر منزل سمجھتے ہیں

یہ جو تجھ پر عروج آیا ہے
میرا وقتِ زوال ہے مرشد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تہذیبِ جدید، مادی ترقی، مذہبی اقدار سے ماوراء تعلیم

آج تمہاری خونخواری پہ حیرت ہے حیوانوں کو
تم تو کل تہذیب سکھانے نکلے تھے انسانوں کو

اجڑا میرے نصاب کا سرسبز باغ آج
کچلا میری تہذیب کا سر، تم کو اس سے کیا؟ (اشتیاق احمد)

انبیائے نیک دِل کو دیتا ہے دُشنام تو
اولیاء و اصفیاء کو کرتا ہے بدنام تو
تیرے سینے میں ہے کینہ تیرے دِل میں ہیں فتن
جانتا ہے تو ہزاروں افتراء و مکر و فن
تو مجسم ہے تعصب، مخزنِ بغض و دَغا
ہے نمایاں تیرے ہر اقدام سے رنگِ رِیا

انسانوں کا خون ہی تم کو پینا ہے
کھوپڑیوں میں پی لو یا پیمانوں میں

ایک اور اینٹ گر گئی دیوارِ حیات سے
ناداں کہہ رہے ہیں نیا سال مبارک

ایمان مجھے روکے ہے تو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ میرے پیچھے ہے، کلیسا میرے آگے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بد قسمت و بد خصلت و بد کار گرے گی
ہر بار اٹھائیں گے تو ہر بات گرے گی
اونچی فلک بوس ہے، بنیاد نہیں ہے
یہ مغربی تہذیب کی دیوار گرے گی

برائی کو بھی نیکی دیکھتے ہیں
یہ کیا اندھیر ہے اس روشنی میں

بے کاری و عریانی و مے خواری و افلاس
کیا کم ہیں فرنگی مدنیت کے فتوحات

پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی
اس زمانے کی ہوا رکھتی ہے ہر چیز کو خام

تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخِ نازک پہ آشیانہ بنے گا، ناپائیدار ہوگا

تہذیبِ مغربی میں قابو تھے سب قلوب
رسم و رواج ہند نے جلتی پہ ڈالا تیل (محمد ساجد ڈھلّوں)

تھی کبھی رسمِ ستی جلتی تھی عورت ہند میں
نام غیرت کا دیا اور ظلم تھا وہ بے کراں (محمد ساجد ڈھلّوں)

تیرے صوفے ہیں افرنگی تیرے قالین ایرانی
لہو مجھ کو رلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو ذہن کہ اغیار کے ملکوں میں پلے ہوں
کیوں کر وہ بھلا ہم سے کرے کوئی بھلائی (محمد ساجد ڈھلّوں)

چار دن کی زندگی ہے کوفت سے کیا فائدہ
کھا ڈبل روٹی کلرکی کر خوشی سے پھول جا

چھوڑ لٹریچر کو اپنی ہسٹری کو بھول جا
شیخ و مسجد سے تعلق ترک کر اسکول جا

چھینی میری دلچسپیاں تم نے کتاب کی
رٹے کا پی رہا ہوں زہر، تم کو اس سے کیا؟ (اشتیاق احمد)

خیالی روشنی اور روشن خیالی آج کی
یہ ظلمت ہے جو سب کو روشنی معلوم ہوتی ہے

رچا کر ڈھونگ الفت کا، ہوس دل کا بجھاتا ہے
ہوس کا نام دنیا نے، بدل کر عشق رکھا ہے

روپیہ راج کرے آدمی بن جائے غلام
ایسی تہذیب تو تہذیب کی رسوائی ہے

روشِ مغربی ہے مدنظر، وضع مشرقی کو جانتے ہیں گناہ
یہ ڈرامہ دکھائے گا کیا سین، پردہ اٹھنے کی منتظر ہے نگاہ

رہی تعلیم مشرق میں نہ مغرب میں رہی غیرت
یہ جتنے پڑھتے جاتے ہیں جہالت بڑھتی جاتی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورج ہمیں ہر شام یہ درس دیتا ہے
مغرب کی طرف جاؤ گے تو ڈوب جاؤ گے

شاید اس دکھ سے اجڑتی چلی جاتی ہے زمین
اب تو انساں کا ستاروں پہ بسیرا ہوگا (احمد ندیم قاسمیؔ)

شیخ مرحوم کا قول اب مجھے یاد آتا ہے
دل بدل جائے گا تعلیم بدل جانے سے

شیطان نے ترکیب تنزّل یہ نکالی
ان لوگوں کو تم شوق ترقی کا دلا دو

عقل وہ رہزن ہے جس نے آج کے انسان سے
پہلے دھرتی چھین لی، پھر چاند پر جانے دیا (قتیل شفائیؔ)

گلا تو گھونٹ دیا اہلِ مدرسہ نے تیرا
کہاں سے آئے صدا لا الٰہ الا اللہ

مدرسہ عقل کو آزاد تو کر دیتا ہے مگر
چھوڑ جاتا ہے خیالات کو بے ربط و نظام

مسجدیں سنسان ہیں اور کالجوں میں دھوم ہے
مسئلہ قومی ترقی کا مجھے معلوم ہے

مسلماں کب تلک ان کی غلامی میں رہے گا تو
غلامی ہی جو کرنی ہے تو ختم المرسلینؐ کی کر (محمد ساجد ڈھلّوں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلم نے بھی تعمیر کیا اپنا حرم اور تہذیب کے آذر نے ترشوائے صنم اور
نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیبِ حاضر کی یہ صنّاعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے
نور سے دور ہوں ظلمت میں گرفتار ہوں میں کیوں سیہ روز، سیہ بخت، سیہ کار ہوں میں
نہیں معلوم ہم کو کون اپنا کیا پرایا ہے کہ ہم نے رہزنِ اسلام کو رہبر بنایا ہے (شاہین اقبال اثرؔ)
نئی تعلیم میں تقویٰ کا وہ اکرام کہاں ناز بے حد ہیں مگر غیرتِ اسلام کہاں
نئی تہذیب کی بے روح بہاروں کے عوض اپنی تہذیب کے شاداب چمن بیچ دیئے (اکبر الٰہ آبادی)
نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں
نہ ڈھونڈ اس چیز کو تہذیبِ حاضر کی تجلی میں کہ پایا میں نے استغناء میں معراجِ مسلمانی
وہی نفرت کی باتیں ہیں وہی دھوکہ میرے شاعر محبت کا منا کر دن تجھے کیا مل گیا آخر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں عقابوں کی نسل سے لیکن کاگ مجھ کو اڑائے پھرتے ہیں (احمر رضوی)
ہوئے اس قدر مہذب کبھی گھر کا منہ نہ دیکھا کٹی عمر ہوٹلوں میں، مرے ہسپتال جا کر (اکبر الہٰ آبادی)
ہیں آج پھر مرعوب ہم اغیار سے ہوئے ہے آج ہم سے قوتِ گفتار بھی چھنی (محمد ساجد ڈھلّوں)
ہیں گرچہ بلندی میں عمارات فلک بوس ہر شہر حقیقت میں ہے ویرانۂ آباد
یہ مغربی ترقی اخلاق کی عدو ہے گھر گھر ہے اس کا چرچا یہ ذکر کو بہ کو ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیاست، جمہوریت، خلافت

اس راز کو اک مردِ فرنگی نے کیا فاش
ہر چند کہ دانا اسے کھولا نہیں کرتے
جمہوریت اک طرزِ حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے

اُصول بیچ کے مسند خریدنے والوں
نگاہِ اہلِ وفا میں بہت حقیر ہو تم
وطن کا پاس تمہیں تھا، نہ ہو سکے گا کبھی
کہ اپنے حرص کے بندے ہو، بے ضمیر ہو تم

ایک جیسا ہی جہاں گھوڑے گدھے کا ہو وزن
اس نظامِ زندگی کو ہم کہیں جمہوریت (محمد ساجد ڈھلّوں)

تو نے کیا دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام؟
چہرہ روشن، اندروں چنگیز سے تاریک تر

جلال پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

حاکمِ وقت فصیلوں میں چھپا بیٹھا ہے
میری فریاد کہاں اس کو سنائی دے گی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خداوندیہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں
کہ درویشی بھی عیاری ہے سلطانی بھی عیاری

سبق پھر پڑھ صداقت کا عدالت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

کیا امامانِ سیاست، کیا کلیسا کے شیوخ
سب کو دیوانہ بنا سکتی ہے میری ایک ہُو

مشرقی تو سرِ دشمن کو کچل دیتے ہیں
مغربی اس کی طبیعت کو بدل دیتے ہیں

نتیجہ کیا ملا دنیا کو انسانی خلافت سے
زمیں کا گوشہ گوشہ ہو گیا آلودہ ذلت سے

یہاں مرض کا سبب ہے غلامی و تقلید
وہاں مرض کا سبب ہے نظامِ جمہوری

ہم بچاتے رہ گئے دیمکوں سے گھر اپنا
کرسیوں کے چند کیڑے سارا ملک کھا گئے

یہ علم، یہ حکمت، یہ تدبر، یہ حکومت
پیتے ہیں لہو دیتے ہیں تعلیم مساوات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمانیات: بالخصوص تحفظِ عقیدۂ توحید و ردِّ شرک

آج بھی ہو جو براہیمؑ کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا

اسی سے مانگ جو کچھ مانگنا ہے اے اکبرؔ
یہی وہ در ہے کہ ذلت نہیں سوال کے بعد

اسی کے نام کا چندہ بھی مانگ رہا ہے
جس کی قبر پہ حاجت روا، داتا لکھا ہے

اِک ہی در پہ سر ہو تو سجدوں میں سکون میں ملتا ہے
بھٹک جاتے ہیں وہ لوگ جن کے ہزاروں خدا ہوتے ہیں

اگرچہ بت ہیں جماعت کے آستینوں میں
مجھے ہے حکمِ اذاں، لاالٰہ الّا اللہ

اللہ کا ثانی ہے، نہ کوئی ہم سر
پیغام یہ لائے ہیں سب پیغمبر
مت اس کے سوا کسی مشکل میں پکار
لاتدع مع اللہ الٰھاً آخر

اہل سنت والجماعت کے چار اساس
قرآن حدیث اجماع و قیاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک ہی در پہ سر ہو تو سجدوں میں سکوں ملتا ہے
بھٹک جاتے ہیں وہ لوگ جن کے ہزاروں خدا ہوتے ہیں

ایک ہے کعبہ میرا اور ایک ہی مسجود ہے
ہر جگہ موزوں نہیں ہے سر جھکانے کے لیے

بتوں سے تجھ کو امیدیں، خدا سے نومیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے

بیاں میں نکتۂ توحید آ تو سکتا ہے
تیرے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

بیٹا مسیحؑ کو کہے رب کا جو شخص بھی
کافر ہوا ضرور وہ کہتا ہے یہ قرآن (محمد ساجد ڈھلّوں)

پجاری چیختے ہیں، ناچتے ہیں، گھنٹ بجتے ہیں
پرستش ہے یہی ان کی جسے مذہب سمجھتے ہیں

توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے
یہ بندہ دو عالم سے خفہ میرے لیے ہے

توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آسان نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا

جہاں میں اہلِ ایماں صورتِ خورشید جیتے ہیں
اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے، اُدھر ڈوبے، اِدھر نکلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دکھائے تھے بہت کچھ آریوں نے گیان کے جلوے
بہت چمکے تھے رام اور کرشن سے ایمان کے جلوے
یہ ہادی تھے مگر ان کو خدا کہنے لگے ہندو
نر و مادہ کو دیوی دیوتا کہنے لگے ہندو
حکومت آ گئی ایسے ستمگاروں کے ہاتھوں میں
ہوئے تقسیم انساں اونچی نیچی چار ذاتوں میں

رب کی نہیں اولاد، ہے فرمانِ کردگار
تو ہے کہ آج بھی تجھے آتا نہیں یقین (محمد ساجد ڈھلّوں)

رب نے کر دی حلال ہے میرے لیے جو چیز
ہوتا ہے کون جو کہے اس کو کہ ہے حرام (محمد ساجد ڈھلّوں)

رقیبوں نے رپٹ لکھوائی ہے جا کر کے تھانے میں
کہ اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانے میں

شب گریزاں ہو گی آخر جلوہ خورشید سے!
یہ چمن معمور ہو گا نغمۂ توحید سے!

عرب میں ہر طرف تھا دور دورہ بت پرستی کا
کوئی اندازہ کر سکتا ہے ان لوگوں کی پستی کا
خدا کہتے تھے مٹی، آگ، پانی کو ہواؤں کو
پہاڑوں اور دریاؤں کو بجلی کو گھٹاؤں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمیں پر خاک پتھر اور شجر معبود تھے ان کے
فلک پر انجم و شمس و قمر معبود تھے ان کے
مرادیں مانگتے تھے ہر وجود بے حقیقت سے
نہ تھا محروم کوئی جز خدا ان کی عبادت سے

کیوں منتیں مانگتا ہے اوروں کے دربار سے
وہ کون سا کام ہے جو ہوتا نہیں پروردگار سے

مشرک، نجس، پلید کو پاکیزگی نہیں
پھٹکے پلید نہ کوئی حرمین کے قریب (محمد ساجد ڈھلوں)

میسر ہوا گر ایمانِ کامل
کہاں کی الجھنیں، کیسے مسائل؟ (حفیظ میرٹھی)

نقش توحید کا ہر دل پہ بٹھایا ہم نے
زیرِ خنجر بھی یہ پیغام سنایا ہم نے

نہ کوئی داتا نہ کوئی غوث اور نہ ہی دستگیر
سب تھے نبی اور ولی اللہ کے در کے فقیر

نہ ولی نہ کوئی خواجہ نہ غوث نہ داتا نہ عطار
جب تک اللہ نہ چاہے نہیں کرا سکتا کوئی بیڑا پار

وقتِ فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات
یہ نغمہ فصلِ گلِ لالہ کا نہیں ہے پابند بہار ہو کہ خزاں لا الٰہ الا اللہ
یہی دین محکم یہی فتح باب کہ دنیا میں توحید ہو بے حجاب
یا حیُّ یا قیوم کا سمجھ پائے جو مطلب آئے گا سمجھ اس کو وہ خود ہے کہ نہیں ہے (محمد ساجد ڈھلوں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موت و آخرت، دارِ فانی کی بے ثباتی

آجاتی ہے واں موت جہاں گھر نہیں ہوتا
بہتوں کو کفن تک بھی میسر نہیں ہوتا

آخرت کی خبر خدا جانے
اب تو آرام سے گزرتی ہے

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے، پل کی خبر نہیں

اتنی مدت میں تو کلیاں بھی نہیں مرجھاتیں
ادھر آئے ہو، ادھر کوچ کی تیاری ہے (احمد ندیم قاسمیؔ)

اس خاک کو ہدایت دے مولا
اس خاک میں جانے سے پہلے

ایک دن دینا ہے تجھ کو لمحہ لمحہ کا حساب
زیست کا اپنی ہر ایک سود و زیاں تحریر کر

ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے
کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

بازیچۂ اطفال ہے دنیا میرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشا میرے آگے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہار دنیا ہے چند روزہ، یہاں نہ چل سر اٹھا اٹھا کر
خدا نے ایسے کروڑوں نقشے بگاڑ ڈالے بنا بنا کر

بیٹھ جاتا ہوں خاک پر اکثر
اپنی اوقات اچھی لگتی ہے

تیری ہستی نہیں خالص نہ خالص نیستی تجھ کو
ذرا تو سوچ اے ساجد حقیقت ہے کیا تیری (محمد ساجد ڈھلوں)

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سائے تلے
حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سائے تلے

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی!!
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا!!

جائے گا جب یہاں سے کچھ بھی نہ پاس ہوگا
دو گز کفن کا ٹکڑا تیرا لباس ہوگا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

جن کو مٹنا تھا مٹ چکے ناصر
ان کو رسوا کرے نہ اب کوئی

جوانی دور پیچھے رہ گئی ہے
میں ڈھلتی عمر کا جغرافیہ ہوں (یاور ارمان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو یہاں آیا ہے اس کو جانا ہو گا ایک دن
جب فنا ٹھہری تو پھر کیا سو برس کیا ایک دن

چوکھٹے قبروں کے خالی ہیں انہیں مت بھولو
جانے کب کون سی تصویر سجا دی جائے

حاصل اگر ہوئی بھی ہے تو حاصل نہیں ہے کچھ
بے اعتبار چیز ہے دنیا کہیں جسے

دائم آباد رہے گی دنیا
ہم نہ ہوں گے کوئی ہم سا ہو گا

دمِ رحلت تو پچھتائے گا پھر حاصل نہ کچھ ہو گا
عمل وقت اے عاجز تیری عمرِ رواں تک ہے

زمانہ روئے برسوں ہمیں بھی یاد کر کے
گنیں گے سب ہماری خوبیاں جب ہم نہ ہوں گے

زندگی اک دکاں کھلونوں کی
وقت بگڑا ہوا سا بچہ ہے

زندگی کاٹ کے دنیا سے سفر کرنا ہے
تم مسافر ہو وطن اس کو سمجھتے کیوں ہو؟

سب عزیز و آشنا ناآشنا ہو جائیں گے
قبر میں پیوند جتنے ہیں، جدا ہو جائیں گے (میر انیس)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی
خالق نے گھڑی عمر کی ایک اور گھٹادی

کہتے ہیں آج ذوقؔ جہاں سے گزر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوقؔ)

کون، کس لمحے بچھڑ جائے کسے معلوم ہے
جانے والوں کے لیے کوئی بھی موسم نہیں

کیا کہیں احباب کیا کارِ نمایاں کر گئے
بی اے بنے، نوکر ہوئے، پنشن ملی، پھر مر گئے (اکبر الٰہ آبادی)

کیسے کیسے ایسے ویسے ہو گئے
ایسے ویسے کیسے کیسے ہو گئے

مال و اسباب گھر و در سے بچھڑنا ہو گا
پھر تم اس دنیا کے گھر بار پہ مرتے کیوں ہو؟

مرتے مرتے کہہ گیا لقمان سا دانا حکیم
فی الحقیقت موت کی یارو دوا کچھ بھی نہیں

مسرتیں بھی پرائی ہیں غم بھی مانگے کے
حیات کیا ہے کسی بے کفن کا چندہ ہے (مظفر وارثی)

موت ایک زندگی کا وقفہ ہے
یعنی آگے بڑھیں گے دم لے کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج وہ کل ہماری باری ہے

میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے
جان ہے تو جہان ہے پیارے

میں روز ادھر سے گزرتا ہوں کون دیکھتا ہے
میں کسی روز نہ گزروں گا کون دیکھے گا

نہ پوچھو ذات، سب مٹی
میری اوقات، سب مٹی

نہ تو زمیں کے لئے ہے نہ آسماں کے لئے
جہاں ہے تیرے لئے تو نہیں جہاں کے لئے

نہ دولت کام آئے گی نہ ثروت کام آئے گی
نہ منصب کام آئے گا نہ شہرت کام آئے گی
نہ ہرگز پیر صاحب کی کرامت کام آئے گی
نہ شوکت کام آئے گا نہ عزت کام آئے گی
نہ رعب و دبدبہ سطوت، وجاہت کام آئے گی
نہ ہیبت، سلطنت، حشمت، حکومت کام آئے گی
جب عزرائیل آئیں گے دھرا رہ جائے گا منصب
نہ طاقت رنگ لائے گی نہ قوت کام آئے گی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتاری جائے گی تن سے، وہ وردی ہو کہ گدڑی ہو
تو ایسے وقت میں رب کی خشیت کام آئے گی
جب اترے گا جنازہ قبر کی گھاٹی میں میرے دوست
تو ساتھ اعمال جائیں گے، عبادت کام آئے گی
تمھیں سونا پڑے گا لاکھوں من مٹی تلے حاصلؔ
نہ کرسی ساتھ جائے گی نہ عزت کام آئے گی
تمھارے نام لیوا بھی تمھیں دفنا کے آئیں گے
نیا نعرہ لگائیں گے سیاست کام آئے گی
نہ اعلیٰ عہدے والے بھی سفارش کرنے پائیں گے
نہ اپنے ووٹروں کی کچھ حمایت کام آئے گی
یہاں کے جھوٹے دعوے سب یہیں رہ جائیں گے پیارے
وہاں تو سچ کی قیمت ہے صداقت کام آئے گی
جو شاطر ہیں وہ اپنی چاپلوسی بھول جائیں گے
کب اس دربارِ عالی میں ذہانت کام آئے گی
اگر اسلام کے سانچے میں ڈھل جانا جہالت ہے
تو سن لو حشر میں ایسی جہالت کام آئے گی

وہاں رہے تو کسی نے بھی ہنس کے بات نہ کی
چلے وطن کو تو سب یار ہاتھ ملنے لگے (منیر نیازی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ دن بھی آئے گا جب آخری اک سامنا ہوگا
حق و باطل میں گویا فیصلہ کن معرکہ ہوگا

ہم نہ تھے کل کی بات ہے فانیؔ
ہم نہ ہوں گے وہ دن بھی دور نہیں

ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے
زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

یقین رکھ کہ زمین پر ہی لوٹ آنا ہے
اگرچہ وقت نے تجھ کو اچھال رکھا ہے
عروج تیری تمنا تھی ہو گئی پوری
اب اس کے بعد تو پیارے شباب رکھا ہے

یوں تو دنیا دیکھنے میں کس قدر خوش رنگ تھی
قبر میں جاتے ہی دنیا کی حقیقت کھل گئی

یہ جہاں جس کا ہے اس کا ہی رہے گا دائم
اس پہ کچھ حق ہے ہمارا نہ تمہارا لوگو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبادات واعمال

اخلاصِ دل سے چاہیے سجدہ نماز میں
بے فائدہ ہے ورنہ یوں وقت کھوئیے (میر تقی میر)

اعمال کا یہ حال ہے پھر خواہشِ فردوس
افسوس ہے افسوس سے افسوس ہے افسوس؟

اللہ کے احکام کی تعمیل ہے لوگو
بس فاقہ کشی مقصدِ رمضان نہیں ہے

اہلِ ایمان کو عبادت کا مزہ ملتا ہے
اہلِ عصیاں کو بغاوت کا مزہ ملتا ہے

بھری ہیں مسجدیں الحمد، سجدوں میں طوالت ہے
مگر روحِ عبادت خال ہی آئی نظر مجھ کو (محمد ساجد ڈھلّوں)

بے عمل دل ہو تو جذبات سے کیا ہوتا ہے؟
دھرتی بنجر ہو تو برسات سے کیا ہوتا ہے؟
ہے عمل لازمی تکمیلِ تمنا کے لیے
ورنہ رنگینیٔ خیالات سے کیا ہوتا ہے

پکارتی ہے فضاؤں میں اب بھی رُوحِ خلیل
رضائے دوست پہ قربان لاکھ اسماعیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے سجدے کہیں تجھے کافر نہ کردیں انساں!
تو جھکتا کہیں اور ہے اور سوچتا کہیں اور ہے

ٹکڑا کوئی عطا ہوا حرامِ بندگی کا
سوراخ پڑ گیا ہے اخلاص کے کفن میں (ساغر صدیقی)

جن آنکھوں کو سجدے میں رونے کی عادت ہو
وہ آنکھیں کبھی اپنے مقدر پہ رویا نہیں کرتیں

دِل میں ہونا بھی خدا کا لازم ہے فراز
یوں سجدوں میں پڑے رہنے سے جنتیں نہیں ملتیں

دُنیا کی ٹھوکروں سے ایک ہی سبق سیکھا ہے
تمام مشکلوں کا حل اک سجدۂ خدا میں چھپا ہے

رحمت ہے مسلمان کو ویسے تو ہر نماز
لیکن صلوٰۃ فجر کی ہیں خوبیاں بہت (محمد ساجد ڈھلوں)

سارے مہینوں پر ماہِ رمضاں کی یہ سرداری ہے
ایک ہزار مہینوں پر بس قدر کی اک شب باری ہے

سوداگری نہیں یہ عبادت خدا کی ہے
اے بے خبر! جزا کی تمنا بھی چھوڑ دے

صرف احساسِ ندامت، اک سجدہ اور چشمِ تر
اے خدا کتنا آساں ہے منانا تجھ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

کیا ہوا جو تیرے ماتھے پہ ہیں سجدوں کے نشاں
کوئی ایسا سجدہ بھی کر جو زمیں پر نشان چھوڑ جائے

مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے
من اپنا پرانا پاپی ہے برسوں میں نمازی بن نہ سکا

نماز پڑھتے ہوئے تو نے یہ کبھی سوچا؟
ترے ضمیر کا پیکر بھی باوضو ہے کیا؟ (رؤف صادق)

نہیں سجدے کیے ہم نے کبھی شاہوں کی چوکھٹ پر
ہمیں جتنی ضرورت ہو خدا سے مانگ لیتے ہیں

وہ سجدہ روحِ زمیں جس سے کانپ جاتی تھی
اسی کو آج ترستے ہیں منبر و محراب

وہی سجدہ ہے لائقِ اہتمام
کہ ہو جس سے ہر سجدہ تجھ پر حرام

ہوا ہے فرض حج اک بار جب کہ استطاعت ہو
نہیں مقبول گر وحدت نہیں پیدا مسلماں میں (محمد ساجد ڈھلوں)

یہی آئین قدرت ہے، یہی اسلوب فطرت ہے
جو ہے راہِ عمل میں گامزن، محبوب فطرت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فلسفہ و علمِ کلام

اسی کشمکش میں گزریں میری زندگی کی راتیں
کبھی سوز و سازِ رومیؒ، کبھی پیچ و تابِ رازیؒ

برسوں فلاسفہ کا چناں اور چنیں رہی
لیکن خدا کی بات جہاں تھی وہیں رہی

تمدن، تصوف، شریعت، کلام
بتانِ عجم کے پجاری تمام

دین ہو، فلسفہ ہو، فقر ہو، سلطانی ہو
ہوتے ہیں پختہ عقائد کی بنا پر تعمیر

زندہ قوت تھی جہاں میں یہی توحید کبھی
آج کیا ہے فقط اک مسئلۂ علمِ کلام

عطار ہو، رومی ہو، رازی ہو، غزالی ہو
کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحر گاہی

عقل ناصح ہے کہ ہر دم لغزش پا کا خیال
دل وہ دیوانہ یہی چاہے کہ نادانی کرے

نہ فلسفی سے نہ ملّا سے ہے غرض مجھ کو
یہ دل کی موت، وہ اندیشہ و نظر کا فساد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واصفؔ عبث ہے بحث امیر و غریب کی
جب تک عبورِ فلسفۂ خیر و شر نہ ہو

واعظ قوم کی وہ پختہ خیالی نہ رہی
برقِ طبعی نہ رہی، شعلہ مقالی نہ رہی
رہ گئی رسمِ اذاں، روحِ بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا تلقینِ غزالی نہ رہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سلبیات: نفسا نفسی، بے حسی، اندھی تقلید، ناپسندیدہ اخلاق اور منفی رویّے وغیرہ

آج انسان کا چہرہ تو ہے سورج کی طرح
روح میں گھور اندھیرے کے سوا کچھ بھی نہیں

آج سانپوں سے لڑ پڑا ہوں میں
آستیں سے نکلنا چاہتے تھے

آنکھوں پہ کیا بٹھایا، زمین کا نہیں رہا
نظروں سے گر گیا تو کہیں کا نہیں رہا

اُبلتے پانی میں چہرہ نظر نہیں آتا
تمہارا غصہ جب اُترے تو فیصلہ کرنا (ڈاکٹر کلیم قیصرؔ)

اپنوں سے ہے ناراضگی، دشمن سے ہے پیار
کیوں کر تجھے پھر دہر میں انساں کہے کوئی (محمد ساجد ڈھلّوں)

اپنی تعمیر اٹھاتے تو کوئی بات بھی تھی
تم نے اک عمر گنوادی میری مسماری میں

اپنی خرابیوں کو پسِ پشت ڈال کر
ہر شخص کہہ رہا ہے زمانہ خراب ہے

اپنی محرومی کے احساس سے شرمندہ ہیں
خود نہیں رکھتے تو اوروں کے بجھاتے ہیں چراغ (احمد فراز)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٹھا کے ایڑیاں چلنے سے قد نہیں بڑھتا
میرے رقیب سے کہہ دو کہ اپنی حد میں رہے

احکامِ کبریائی کی پابند ہے مخلوق
باغی ہوا انسان کہ حیاء اس میں نہیں ہے (محمد ساجد ڈھلّوں)

اس تعلق سے لاتعلقی اچھی
جس تعلق میں احساس نہ ہو

اس عہدِ پرآشوب میں ممکن نہیں پیارے
پگڑی بھی سلامت رہے سر بھی نہ قلم ہو

اس دورِ نامراد سے یہ تجربہ ہوا
دیوار گفتگو کے لیے بہترین ہے

اُس زخم کے بھرنے میں بہت دیر لگتی ہے
جس زخم میں شامل ہوں اپنوں کی عنایات

اس کی تقدیر میں محکومی و مظلومی ہے
قوم جو کر نہ سکی اپنی خودی سے انصاف

اسے جانتے ہیں بڑا اپنا دشمن
ہمارے کرے عیب جو ہم پہ روشن
نصیحت سے نفرت ہے، ناصح سے اَن بَن
سمجھتے ہیں ہم رہنماؤں کو رہزن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہی عیب ہے، سب کو کھویا ہے جس نے
ہمیں ناؤ بھر کر ڈبویا ہے جس نے

اشارہ تو مدد کا کر رہا تھا ڈوبنے والا
مگر یارانِ ساحل نے سلامِ الوداع سمجھا

اصول و ضابطے دیکھوں نئے زمانے کے
زبان دراز کو پر اعتماد کہتے ہیں

اغیار کے افکار و تخیل کی گدائی
کیا تجھ کو نہیں اپنی خودی تک بھی رسائی

اگر آتش مزاجوں کو حد ہو خاکساروں پر
تعجب کیا کہ ابلیسِ لعین دشمن ہے آدم کا

اگر اللہ پہ چھوڑا ہے تو پریشان کیوں ہو؟
اگر بندے پہ چھوڑا تھا تو حیران کیوں ہو؟

امیدیں غیر سے رکھیں، نہیں رب کی طرف آتے
مچائیں شور پھر بھی کہ مسلماں ہیں مسلماں ہیں (محمد ساجد ڈھلوں)

انسان کو لازم ہے رہے دور "ریا" سے
یہ چیز جدا کرتی ہے بندے کو خدا سے

انہیں دیکھو تو ہر شعبے میں اعلیٰ نوکری پر ہیں
نہ جانے کس کے بل بوتے پہ جگہیں پا رہے ہیں وہ (منزّہ سید)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اونچی عمارتوں سے مکاں میرا گھر گیا
کچھ لوگ میرے حصے کا سورج بھی کھا گئے (جاوید اختر)

ایسا کرے جو کام کہ دھوکہ کہیں جسے
اس کے لیے اسلام میں کوئی جگہ نہیں (محمد ساجد ڈھلّوں)

اے عدمؔ! احتیاط لوگوں سے
لوگ منکر نکیر ہوتے ہیں

اے مصیبت شکریہ، تیری مدد کا شکریہ
مجھ کو اپنے دوستوں کو آزمانا آ گیا

برا نہ مانیے لوگوں کی عیب جوئی کا
انہیں تو دن کو بھی سایہ دکھائی دیتا ہے

بازار میں لفظوں کے خریدار بہت ہیں
رخ کرتا نہیں کوئی معانی کی دکاں پر (آغاز برنی)

بتوں کو آج سروں پر سجا کے نکلے ہیں
وہ دن گئے کہ چھپاتے تھے آستینوں میں (احمد ندیم قاسمیؔ)

بدن سے روح جاتی ہے تو بچھتی ہے صفِ ماتم
مگر کردار مر جائے تو کیوں ماتم نہیں ہوتا

برحق ہے موت تو ہے برحق حیات بھی
یوں جیتے جی تو موت کی ہیبت سے مر نہ جا (احمد ندیم قاسمیؔ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنا ہے نام پر اسلام کے یہ ملکِ پاکستان
کہ دیمک بن کے بنیادوں کو اس کی کھا رہے ہیں وہ (منزّہ سید)

بن گیا ڈاکو مگر نہ بن سکا وہ ڈاکٹر
ڈاکٹر بننے کو کیوں کہ چاہیے اک جستجو (محمد ساجد ڈھلّوں)

بہت ہی کم نظر آیا مجھے اخلاص لوگوں میں
یہ دولت بٹ گئی شاید بہت ہی خاص لوگوں میں

بھنور میں کھو گئے ایک ایک کر کے ڈوبنے والے
سرِ ساحل کھڑے تھے سب تماشا دیکھنے والے

بے سُود نور و بشر کے مباحث میں ڈال کر
کیسے ہٹایا غیر نے ہے راہ سے ہمیں (محمد ساجد ڈھلّوں)

بے سہاروں کی محبت، بے نواؤں کا خلوص
آہ یہ دولت کہ انسان نے ٹھکرائی بہت

بیگانگیٔ خلق سے بے دل نہ ہو غالب
کوئی نہیں تیرا تو میری جان خدا ہے

پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تو جھکا جب غیر کے آگے نہ تن تیرا رہا نہ من

پھول ہی ہاتھ لگیں ہاتھ میں کانٹے نہ چبھیں
آپ بھی آتے ہیں کیا خوب تمنا لے کر (لیت قریشی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیکرِ انسان میں ڈھل کر
خاک نے کیا کیا کیا؟

تاریخ ہزاروں سال میں بس اتنی سی بدلی ہے
تب دور تھا پتھر کا، اب لوگ ہیں پتھر کے

تازہ ہوا کے شوق میں اے ساکنانِ شہر
اتنے نہ در بناؤ کہ دیوار گر پڑے

تب خاک کا ذرہ بھی بہت کرب سے گزرا
جب اس پہ دیا پاؤں تکبر سے کسی نے (منزّہ سید)

تجھے کیا نظر آئے گا تری ان کور آنکھوں سے
بھرا گلشن ہے جلوؤں سے تیری اندھیر ہے دنیا (محمد ساجد ڈھلّوں)

تحریر کر تو سکتے ہیں اپنی خطا، مگر
اب اپنے گھر کی بات بھی دنیا سے کیا کہیں
ہم خود ہی سست رو ہیں زمانے سے کیا گلہ
ٹوٹی ہوئی ہے ناؤ تو دریا سے کیا کہیں

تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے
ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات

تلاش قاتل کی کرنے والو
تمہی میں قاتل چھپا ہوا ہے (محب اللہ رفیق)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تلاش گم شدہ گاں میں نکل چلوں تو مگر
یہ سوچتا ہوں کہ کھویا ہوا تو میں بھی ہوں

تم میں حوروں کا کوئی چاہنے والا ہی نہیں
جلوۂ طور تو موجود ہے موسیٰ ہی نہیں

تو اس لئے ناکام ہے ظالم کہ ترے پاس
ہتھیار تو ہیں، ہمتِ مردانہ نہیں ہے (شاہین اقبال اثرؔ)

تو منکر قانونِ مکافاتِ عمل تھا
لے دیکھ تیرا عرصۂ محشر بھی یہی ہے

تیز سورج میں چلے آتے ہیں میری جانب
دوستوں نے مجھے صحرا کا شجر جانا ہے

جب یاروں نے محبت کو تجارت سمجھا
گھر جو گلیوں میں ہیں دربن گئے بازاروں کے (احمد ندیم قاسمیؔ)

جس دل میں نہیں خلق کے دکھ درد کا احساس
ممکن ہی نہیں اس سے کبھی ہو پائے بھلائی (محمد ساجد ڈھلوں)

جس قوم میں اللہ کی اطاعت نہیں رہتی
اللہ کو اس قوم کی چاہت نہیں رہتی

جس کو دیکھو غمِ معاش میں ہے
اور سے اور کی تلاش میں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا جو مقصود مل نہیں پایا
مبتلا صرف کاش کاش میں ہے
وہ حقیقت کو پائے گا کیونکر
جو اثرؔ سائے کی تلاش میں ہے (شاہین اقبال اثرؔ)

جس کے ہاتھوں میں نہیں وقت کا دھارا لوگو
قوم کا کیسے بنے گا وہ سہارا لوگو

جس نے استغفار کی لیکن نہیں چھوڑا گناہ
اس نے گویا ربِّ تعالیٰ سے کیا بھونڈا مذاق (محمد ساجد ڈھلّوں)

جن کے آنگن میں امیری کا شجر ہوتا ہے
ان کا ہر عیب زمانے کو ہنر لگتا ہے

جن کی نظروں میں ہم نہیں اچھے
کچھ تو وہ لوگ بھی برے ہوں گے

جہل خرد نے دن یہ دکھائے
گھٹ گئے انسان، بڑھ گئے سائے

جو خود اپنی نظر میں گر جائیں
کب کسی کو قبول ہوتے ہیں

جو کسی کے قلب کو زخمی کرے
ہنسنے والو وہ ہنسی اچھی نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو ملازم قوم کے ہیں اب بنے ہیں باس وہ
قوم میں جرأت نہیں کہ کر سکے ان سے سوال (محمد ساجد ڈھلوں)

جو یقین کی راہ پر چل پڑے انہیں منزلوں نے پناہ دی
جنہیں وسوسوں نے ڈرا دیا وہ قدم قدم پر بہک گئے

جھوٹ کیوں بولیں فروغِ مصلحت کے نام پر
زندگی پیاری سہی لیکن ہمیں مرنا تو ہے (ساحر لدھیانوی)

چاند کا دشت بھی آباد کبھی کر لینا
پہلے دنیا کے اجڑے ہوئے گھر تو دیکھو

چاہت بڑی اولاد کی ہوتی ہے ہر کسے
فتنہ بھی ہے اولاد یہ قرآن نے کہا (محمد ساجد ڈھلوں)

چاہتوں کے چمن میں ہی اکثر
نفرتوں کے ببول ہوتے ہیں

چپ چاپ پی گئے تھے لہو کی پکار کو
دانش وری کے یوں تو بڑے مدعی ہیں ہم (احمد ندیم قاسمی)

چپ رہنے سے بھی چھن جاتا ہے اندازِ سُخن
ظلم سہنے سے بھی ظالم کی مدد ہوتی ہے

چھپا کر آستینوں میں ہمارے واسطے خنجر
ہمیشہ سے یہی مشقِ ستم فرما رہے ہیں وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھت پڑنے کا وقت آیا تو کوئی نہیں آیا
دیوار گرانے کو رضاکار بہت تھے

چہرے انسان کے، بدن شیشے کے، دل پتھر کے
ہم بھی کس شہرِ طلسمات میں آ نکلے ہیں

چہرے سجے سجے ہیں، دل ہیں بجھے بجھے
ہر شخص میں تضاد ہے دن رات کی طرح

حاسد کو ایک دم نہیں راحت جہاں میں
رنج حسد ہے، جان ہے جب تک جان میں

حاسد حسد کی آگ میں خود ہی جلا کرے
وہ آگ کیا بجھے جسے روشن خدا کرے

حسنِ اخلاق سے جنت میں جگہ ملتی ہے
اور بد خلقی سے ہے خطرۂ دوزخ لاریب

حسنِ اخلاق ہے کیا، ایک بہترین عمل
اور بد خُلقی ہے کیا، ایک بدترین عمل

حسن، دولت، شباب، نام و نسب
ان سہاروں کا کیا بھروسہ ہے؟

حقارت سے نہ دیکھو اے ساحل اہلِ طوفاں کو
کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کنارے ڈوب جاتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خدا کو بھول گئے لوگ فکرِ روزی میں
تلاشِ رزق ہے، رازق کا کچھ خیال ہی نہیں

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال خود اپنی حالت آپ بدلنے کا

خواب ہوتے ہیں دیکھنے کے لیے
ان میں جا کر مگر رہا نہ کرو

خواہشوں کی پرستشیں توبہ
آدمی کا بھرم بھی غنیمت ہے (ساغر صدیقی)

خوش فہمیوں کے سلسلے اتنے دراز ہیں
ہر اینٹ سوچتی ہے کہ دیوار مجھ سے ہے

دشمنی میں کہاں وہ ممکن ہیں
دوستی میں جو وار ہوتے ہیں

دل کو جلا دیا ہے گناہوں کی آگ نے
برسوں کی اس لگی کو بجھانے کا وقت ہے

دِل نہ چاہے تو رِسالت کا بھی ارشاد غلط
من کو بھا جائے تو بھانڈوں کی خرافات بجا

دنیا میں قتیل اس سا منافق نہیں کوئی
جو ظلم تو سہتا ہے بغاوت نہیں کرتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دو چار نہیں مجھ کو فقط ایک دکھا دو!!!
وہ شخص جو اندر سے بھی باہر کی طرح ہو

دوستوں کا کرم، دشمنوں کی عطا
چوٹ پر چوٹ سہنا بڑی بات ہے

دو غلے پن کا ہنر سیکھ لیا ہے میں نے
اب مجھے شہر میں آنے کی اجازت دی جائے

دیوار کیا گری میرے کچے مکان کی
لوگوں نے میرے صحن سے رستے بنا لیے (طفیل ہوشیار پوری)

ڈرا دیتی ہے جن کو انقلابِ وقت کی پائل
انہیں کیوں کر میں سمجھاؤں کہ رقصِ ارتقا کیا ہے

ڈوب جانا تو کوئی بات نہیں ہے لیکن
باعثِ شرم ہے طوفان سے ہراساں ہونا

ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا
جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا
زندگی کی شبِ تاریک سحر کر نہ سکا
اپنے افکار کی پرپیچ میں ایسا الجھا
کہ آج تک فیصلۂ نفع و ضرر کر نہ سکا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذرے سے کوہِ طور طلب کر رہے ہیں لوگ
کم فہم سے شعور طلب کر رہے ہیں لوگ
خوش فہمیوں کی دھند، یا فقدانِ فہم ہے
تاریکیوں سے نور طلب کر رہے ہیں لوگ (شاہین اقبال اثرؔ)

ذہانتوں کو کہاں وقت خون بہانے کا
ہمارے شہر میں کردار قتل ہوتے ہیں

رداؤں بہنوں کی لٹتی یہاں پہ دیکھی ہیں
کہ لوگ وحشی سے لگتے ہیں اس نگر کے مجھے

رزاق کی رزاقی پہ نہ جس کو یقیں ہو
ذلّت ہی بنے دنیا میں بس اس کا مقدر (محمد ساجد ڈھلّوں)

رزق، ملبوس، مکاں، سانس، مرض، قرض، دوا
منقسم ہو گیا انساں انہی افکار کے بیچ (محسن نقوی)

رقص، نغمہ، شراب، عیش، نشاط
ان دریچوں سے جھانکتا ہے زوال

روز پیروں تلے کچلتا ہوں
پھر بھی سر پر سوار ہے دنیا

ریشم کے جس لباس پہ نازاں تھا ایک شخص
دیکھا تو اس لباس کے اندر بدن نہ تھا (قتیل شفائیؔ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمانے کو نہ دوں الزام اے ناواقفِ منزل
زمانے کی نظر ہم ہیں، زمانے کا چلن ہم ہیں (ساغر صدیقی)

زندگی کی دلدل ہے اور ناتواں انساں
دامِ خاک سے بچ کر جائے گا کہاں انساں (قتیل شفائی)

سارا ہی شہر اس کے جنازے میں تھا شریک
تنہائیوں کے خوف سے جو شخص مر گیا (حکیم ولی اللہ ناصر)

سانسوں کے سلسلے کو نہ دو زندگی کا نام
جینے کے باوجود بھی مر جاتے ہیں کچھ لوگ

سب زلیخاؤں کے متوالے ہیں
کوئی یوسف کا خریدار نہیں (احمد ندیم قاسمی)

سب لوگ لئے سنگِ ملامت نکل آئے
کس شہر میں ہم اہلِ محبت نکل آئے

ستارا کیا تیری تقدیر کی خبر دے گا
وہ خود فراخیٔ افلاک میں ہے خوار و زبوں

سچ تو کہہ دوں مگر اس دور کے انسانوں کو
بات جو دل سے نکلتی ہے بری لگتی ہے (سلیم احمد)

سحر ہوئی تو اسی نے مجھے بجھا بھی دیا
تمام رات جلا، جس کی انجمن کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سلیقہ سیکھ کر اڑنے کا مجھ سے
مرے ہی پر کترتا جا رہا ہے (احمد علی برقی اعظمی)

سمٹ جائیں سبھی جو فاصلے ہیں
اگر دیوار دولت کی گرا دو

سمجھا ہے کون وقت کی رفتار کا مزاج
لمحوں میں کٹ گئیں کئی صدیاں شباب کی

سمجھتے تھے نکل جائے گا دورِ امتحاں ایک دن
مگر یہ زندگی ظالم مسلسل امتحاں نکلی

سنتا نہیں ہے بات کوئی بھی جہان میں
جب تک نہ ان کے پیٹ کا دوزخ بھرے کوئی (محمد ساجد ڈھلّوں)

شاید کبھی خلوص کو منزل نہ مل سکے
وابستہ ہے مفاد ہر اک دوستی کے ساتھ

شب گزرنے سے تو انکار نہیں
آج تک صبح کے آثار نہیں (احمد ندیم قاسمی)

شجر اندر سے مرتا جا رہا ہے
مگر منظر سنورتا جا رہا ہے (حیدر علوی)

شرمندہ میری روح کی سچائیاں ہوئیں
وہ تبصرہ ضمیر نے کردار پر کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شریکِ جرم ہی ہوگا جو اب رہا خاموش
خدا کی قسم یہ مٹی وفا کو ترسے گی

شعلوں میں جلا ہے کبھی سولی پہ چڑھا ہے
لت ہے مگر انسان کو بے ساختہ پن کی (احمد ندیم قاسمیؔ)

شیطان تو انسان کے اندر ہی پڑا ہے
ابلیس تو بس نام کا بدنام ہوا ہے (فیصل اظفر علوی)

صبح ہوتے ہی نکل آتے ہیں بازار میں لوگ
گٹھڑیاں سر پہ اٹھائے ہوئے ایمانوں کی (احمد ندیم قاسمیؔ)

صبر، خودداری، دلیری، حق پرستی اب کہاں
رکھ لیا اچھا سا اک نام اور مسلماں ہو گئے

صنعتیں پھیلتی جاتی ہیں مگر اس کے ساتھ
سرحدیں ٹوٹتی جاتی ہیں گلستانوں کی (احمد ندیم قاسمیؔ)

ضرورت جتنی جتنی بڑھ رہی ہے روزِ روشن کی
اندھیرا اور گہرا، اور گہرا، ہوتا جاتا ہے

ضمیر زر کی ترازو میں تل رہے ہیں یہاں
کہاں کا زُہد و تقدس، کہاں کا علم و ہنر

ضمیر مرتا ہے احساس کی خاموشی سے
یہ وہ وفات ہے جس کی خبر نہیں ہوتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظاہر میں تجارت ہے، حقیقت میں جوا ہے
سود ایک کا، لاکھوں کے لیے مرگِ مفاجات

ظلم آزاد ہے، انصاف مستور ہے
دہر ظلمت کا کیا یہ دستور ہے

عدل و انصاف صرف حشر پہ موقوف نہیں
زندگی خود بھی گناہوں کی سزا دیتی ہے

عصرِ حاضر ملک الموت ہے تیرا جس نے
قبض کی روح تیری، دے کے تجھے فکرِ معاش

عمر بھر کانٹے اٹھائے جن کی راہوں سے یہاں
آگ دے کر آشیاں کو وہ ہوا کرتے رہے (امجد اسلام امجدؔ)

عیب آخر عیب ہے کتنی بلندی پر بھی ہو
داغ آخر داغ ہے، داغ مہ کامل سہی

غیروں سے پوچھتی ہے طریقہ نجات کا
اپنوں کی سازشوں سے پریشان زندگی

غیروں کو کیا پڑی ہے کہ رسوا کریں مجھے
ان سازشوں میں ہاتھ کسی آشنا کا ہے

غیروں کی دشمنی نے تو مارا مگر ہمیں
اپنوں کے التفات کا زہر اب لے گیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فخرِ دولت بھی غلط، نازِ نسب بھی باطل
ہے یہ کافی جو مسلماں دنیا سے مسلمان گیا

فرصت کسے کہ کوئی میرا حال پوچھتا
ہر شخص اپنے بارے میں کچھ سوچتا ملا

فرصت ملے تو اپنا گریباں بھی دیکھ لے
اے دوست یوں نہ کھیل میری بے بسی کے ساتھ

فقط ہے ڈھونگ خوش اخلاق بن کر ہم سے ملنے کا
فریبِ دوستی دے کر ہمیں پھسلا رہے ہیں وہ (منزّہ سید)

فون خاموش ہے اور گیٹ کی گھنٹی بے صوت
جیسے اس شہر میں رہتا ہی نہیں ہے کوئی (مصطفیٰ زیدیؔ)

فہرست محسنوں کی نہایت طویل ہے
مجھ سے میری تباہیوں کی داستاں نہ پوچھ

فی الحال دشمنوں کی ضرورت نہیں ہمیں
کافی ہیں دوستوں کے خصوصی کرم ابھی

قدم قدم پہ ہوئے تلخ تجربے پھر بھی
ہمیں حیات کے غم کھینچ لائے شہروں میں

قلب میں سوز نہیں روح میں احساس نہیں
کچھ بھی پیغامِ محمد ﷺ کا تمہیں پاس نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کب ڈوبے گا سرمایہ پرستی کا سفینہ؟
دنیا ہے تیری منتظر روزِ مکافات

کبھی تو یوں برستی ہے سمندر کانپ جاتے ہیں
کہیں قدرت گناہوں پر بھی بادل چھین لیتی ہے (ذاکر خان ذاکرؔ)

کتاب اور معلم سے پھرتے ہیں بھاگے
مگر ناچ گانے میں ہیں سب سے آگے

کچھ لوگ بچا کر کانٹوں کو گلشن کی توقع رکھتے ہیں
شعلوں کو ہوائیں دے دے کر ساون کی توقع رکھتے ہیں (ساغر صدیقی)

کچھ یہ کہ مدتوں سے ہم بھی نہیں تھے روئے
کچھ زہر میں بجھا احباب کا دلاسا

کچے گھڑے نے جیت لی ندھی چڑھی ہوئی
مضبوط کشتیوں کا کنارہ نہیں ملا (مصطفیٰ زیدیؔ)

کربلا والوں کے مقصد کو سبھی بھول گئے
چند آنسو کیا بہے، تشنہ لبی بھول گئے
اہلِ ماتم کو فقط سینہ زنی یاد رہی
اور پیغامِ حسینؓ، ابنِ علیؓ بھول گئے

کرتا کہاں ہے دشمنی بھائی سے بھائی آج
بلکہ اسے قابیل کے اعمال سے ہے پیار (محمد ساجد ڈھلوں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنا نہیں یہود سے مؤمن کو دوستی
شامل ہیں ان کے ساتھ ہی عیسائی بھی سبھی (محمد ساجد ڈھلّوں)

کس قدر تم پہ گراں صبح کی بیداری ہے
ہم سے کب پیار ہے، ہاں نیند تمہیں پیاری ہے

کس قدر ہو گئی مصروف یہ دنیا اپنی
ایک دن ٹھہرے تو مہمان برا لگتا ہے

کسی خاکی پر مت کر خاک اپنی زندگانی کو
جوانی کر فدا اُس پر کہ جس نے دِی جوانی کو

کون اچھا ہے اس زمانے میں
کیوں کسی کو برا کہے کوئی

کون دنیا میں سمجھتا ہے کسی اور کا دکھ
ریل کا وزن تو پٹڑی کو پتہ ہوتا ہے

کون گواہی دے گا اٹھ کر جھوٹوں کی اس بستی میں
سچ کی قیمت دے سکنے کا تم میں یارا ہو تو کہو

کوئی الزام، کوئی طنز، کوئی رُسوائی
بہت دن ہو گئے یاروں نے عنایت نہیں کی

کھاتا ہے خوف جنس سے، رب کا نہیں ہے ڈر
انسان کی ہے دوستو یہ کونسی قسم (محمد ساجد ڈھلّوں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہنا غلط کہ آج ہے خونِ اخی سفید
یوسفؑ کو بھی اخوان نے تھا دربدر کیا (محمد ساجد ڈھلّوں)

گرے جدت پسندی کے گڑھے میں اپنی مرضی سے
ہمیں بھی کُود جانے پر، مگر اُکسا رہے ہیں وہ
حلق میں بن کہ کانٹا بس جماعت رہ گئی ان کی
تبھی اعلانیہ اقرار سے شرما رہے ہیں وہ (منزّہ سید)

گناہ کرتی ہے اس اہتمام سے دنیا
ریاضؔ جیسے یہی راستہ نجات کا ہو (ریاض حنفی)

گواہ ملتا ہے اس کا نہ لاش ملتی ہے
یہ لوگ اس لیے احساس قتل کرتے ہیں

مٹی بھی اٹھا لیتے ہیں ٹوٹے ہوئے گھر کی
گرتے ہوئے لوگوں کو اٹھانے نہیں جاتے

مٹی کی مورتوں کا ہے میلہ لگا ہوا
آنکھیں تلاش کرتی ہیں انساں کبھی کبھی

مجھ کو اس بات کا خود تو نے دلایا ہے یقین
اپنے ماحول کے دستور سے بے زار ہے تو (قتیل شفائیؔ)

مجھے لہجوں کے بدلنے سے ہمیشہ خوف آتا ہے
کہ لہجے جب بدلتے ہیں کوئی اپنا نہیں رہتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محبت دردمندی اور شرافت
ہر اک احساس مرتا جا رہا ہے (خوشتر رحمانی)

محبت دیکھ لی میں نے زمانہ بھر کے لوگوں کی
جہاں کچھ دام زیادہ ہوں وہاں انسان بکتے ہیں

محبت کے لیے اب توریا کاری ضروری ہے
یہاں اہلِ جنوں کی قدر پہچانی نہیں جاتی (سحر محمود)

مجھ کو اس شخص کے افلاس پہ رحم آتا ہے
جس کو ہر چیز ملی، صرف محبت نہ ملی

مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے
یعنی وہ صاحبِ اوصاف حجازی نہ رہے

مصلحتاً کہہ دیا میں نے مسلمان تجھے
تیرے نفس میں نہیں گرمی یوم النشور

ملتا نہیں ہے صاحبِ حق کو یہاں پہ حق
گو اپنا حق ضرور طلب کر رہے ہیں لوگ (شاہین اقبال اثرؔ)

ملتا ہے اب ہر ایک سے حصہ قابیل کو
تا حشر جو بھی قتل ہو روئے زمین پر (محمد ساجد ڈھلّوں)

منافقت کا نصاب پڑھ کر محبتوں کی کتاب لکھنا
بڑا کٹھن ہے خزاں کے ماتھے پہ داستانِ گلاب لکھنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ممکن ہی نہیں مجھ سے یہ طرزِ منافقت
دنیا تیرے مزاج کا بندہ نہیں ہوں میں

میرا اُس شہرِ عداوت میں بسیرا ہے ، جہاں
لوگ سجدوں میں بھی دوسروں کا بُرا چاہتے ہیں

میری پھٹی ہوئی رِدا دے بھی گئی بیاں مگر
فیصلہ رُک گیا ہے اِک اور گواہ کے لئے

میرے عیبوں کو گننے والو چلو مجھے سنگسار کر دو
مگر اٹھائے وہ پہلا پتھر، گناہ جس نے کیا نہ ہو

میں کرپشن سے بھلا کیسے کروں گا احتراز
دوسرا جب کام ہی مجھ کو نہیں آتا کوئی (محمد ساجد ڈھلوں)

ناصح نہ کر نصیحت ،دل میرا گھبرائے ہے
اس کو تو، میں دشمن جانوں جو مجھ کو سمجھائے ہے

نظر میں گھٹ گئی کچھ اس طرح انسان کی قیمت
کہ عصمت بن گئی ہر عیش کے سامان کی قیمت

نشاطِ کیف کی دنیا میں جھومنے والو
کبھی تو اجڑے خیالوں کا احترام کر لو (ساغر صدیقی)

نفرت و کبر و ریا جھوٹ دغا، دم، نفرت
ہم نے ان سات کو آئین سمجھ رکھا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نگاہ عیب گیری سے جو دیکھا اہلِ عالم کو
کوئی کافر، کوئی فاسق، کوئی زندیقِ اکبر تھا
مگر جب ہو گیا دل احتسابِ نفس پر مائل
ہوا ثابت کہ ہر فرزندِ آدم مجھ سے بہتر تھا

نیند جب خوابوں سے پیاری ہو تو ایسے عہد میں
خواب دیکھے کون اور خوابوں کو دے تعبیر کون (پروین شاکر)

نہ تھی حال کی جب ہمیں اپنے خبر
رہے دیکھتے اوروں کے عیب و ہنر
پڑی اپنی برائیوں پہ جو نظر
تو نگاہ میں کوئی برا نہ رہا

نہ ہنسنے دے، نہ رونے دے، نہ جینے دے، نہ مرنے دے
اسی کو اصطلاحاً ہم زمانہ کہتے آئے ہیں (زمانہ سے یہاں مراد لوگ ہیں)

نہ عشقِ حسینؓ، نہ ذوقِ شہادت
غافل سمجھ بیٹھا ہے ماتم کو عبادت

نہ کیوں چھائے اندھیرا ہی اندھیرا
چراغِ غیر کی تنویر ہے یہ (شاہین اقبال اثرؔ)

نہ ہوا گر کچھ زور تو اتنا ضرور کر
ظالم کے عمل کو برا دل سے ضرور جان (محمد ساجد ڈھلوں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وبائے شرک پھیلی چار سو دنیائے انساں میں
نہ کوئی فرق رکھا اَہرمَن میں اور یزداں میں

وضع میں طرز میں اخلاق میں سیرت میں کہیں
نظر آتے نہیں کچھ حرمتِ دین کے آثار

وعظ میں فرمادیا کل آپ نے یہ صاف صاف
پردہ آخر کس سے ہو جب مرد ہی زن ہو گئے

وقت کے ساتھ ساتھ انساں کا
اک عجب رنگ ہوتا جاتا ہے
ہمتیں ساتھ چھوڑ دیتی ہیں
دائرہ تنگ ہوتا جاتا ہے (ڈاکٹر یاسین عاطرؔ)

وہ اپنے ہی ہوتے ہیں جو لفظوں سے مار دیتے ہیں
ورنہ غیروں کو کیا خبر کہ دل کس بات پہ دکھتا ہے

وہ ایک بات بہت تلخ کہی تھی اس نے
بات تو یاد نہیں یاد ہے لہجہ اس کا

وہ بتوں نے ڈالے ہیں وسوسے، کہ دلوں سے خوفِ خدا گیا
وہ پڑی ہیں روز قیامتیں کہ خیالِ روزِ جزا گیا (فیض احمد فیضؔ)

وہ جن کے جسم پہ چہرے بدلتے رہتے ہیں
انہیں بھی ضد ہے کہ ان کا بھی احترام کرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ھر بخیل دخدائے دشمن دے وَلو کانَ زاھِداً
ھر سخی دخدائے ولی دے ولو کان فاسقاً (عبدالرحمٰن بابا)

ہر شخص کو دعویٰ ہے پارسائی کا
یہاں تو سبھی فرشتے ہیں کوئی بشر بھی ہو

ہزاروں عیب دیکھتے ہیں دوسروں کے پہلو میں
اپنے کردار میں لوگ فرشتے ہوں جیسے

ہم اندھیروں سے بچ کہ چلتے ہیں
اور اندھیروں میں جا نکلتے ہیں (احمد ندیم قاسمی)

ہم تو سمجھے تھے کہ لائے گی فراغت تعلیم
کیا خبر تھی کہ چلا آئے گا الحاد بھی ساتھ

ہم سب اپنا آپ چھپاتے پھرتے ہیں
ہم انسان فرشتوں کی تمثیلیں ہیں

ہوا شیطاں کا تابع اول اول نفسِ امارہ
کہ عورت کے لئے قابیل نے ہابیل کو مارا

ہیں حواسِ خمسہ جن کے ساکت و فالج زدہ
خاک اُن پہ مشک و کستوری کی گزرے گی خبر (محمد ساجد ڈھلوں)

یہ بات خاص نہیں پتھروں کی بستی میں
نہ پوچھ ٹوٹ گیا دل کا آئینہ کیسے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ بوئے سلفر وڈیزل ہوا میں بن گئی اتنی
کسی صورت سے چشمِ تر کی طغیانی نہیں جاتی (شفیع حیدر صدیقی)

یہ جو کچھ لوگ فرشتے سے بنے پھرتے ہیں
میرے ہتّھے کبھی چڑھ جائیں تو انسان کر دوں

یہاں کے لوگوں کو لفظوں سے خوف آتا ہے
کسی سے راہ میں کوئی سوال مت کرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بچپنا: میرے بچپن کے دن۔۔۔۔کتنے اچھے تھے دن

اے کاش کہ میں پھر سے لوٹ جاؤں بچپن کی وادی میں
تب کوئی ضرورت تھی، نہ کوئی ضروری تھا

بے ہوشی خوب تھی، فکر زمانے کی نہ تھی!
ہوش جاتے رہے جس دن سے ہمیں ہوش آیا

تیرا بچپن یہ بچپن میں مجھے حیرت ہے اے ناداں
بڑھاپے میں بھی تیری خوئے طفلانی نہیں جاتی

جگنو کو دن کے وقت پرکھنے کی ضد کریں
بچے ہمارے عہد کے چالاک ہو گئے

چپ چاپ بیٹھے رہتے ہیں کچھ بولتے نہیں
بچے بگڑ گئے ہیں بہت دیکھ بھال سے (عادل منصوری)

سندر تھا اس قدر کہ معلوم نہ ہو سکا
کیسے؟ کہاں؟ اور کب؟ میرا بچپن چلا گیا

مجھ کو اچھی نہیں لگتیں یہ شعوری باتیں
ہائے بچپن کا زمانہ وہ ادھوری باتیں (سعد اللہ شاہ)

مجھے بچوں سے خوف آنے لگا ہے
یہ بچپن ہی میں بوڑھے ہو گئے ہیں (نذیر تبسم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسکراہٹ، تبسم، ہنسی، قہقہے
سب کے سب کھو گئے، ہم بڑے ہو گئے

وہ بچپنے کی نیند تو اب خواب ہو گئی
کیا عمر تھی کہ رات ہوئی اور سو گئے

ہم نے کچی عمروں میں، جیون کے وہ دکھ جھیلے ہیں
جن عمروں میں رکھتے ہیں سب، مور کے پنکھ کتابوں میں

یہ دولت بھی لے لو، یہ شہرت بھی لے لو
بھلے چھین لو مجھ سے میری جوانی
مگر مجھ کو لوٹا دو بچپن کا ساون
وہ کاغذ کی کشتی وہ بارش کا پانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدین کریمین: بالخصوص ماں کی شان

آغوشِ مادر یہ اسکول پہلا
جہاں تربیت پاتے ہیں سارے اعضاء
جہاں لوحِ سادہ پہ کھنچتا ہے نقشہ
اترتا ہے ماں کے خیالوں کا چربہ

ابھی زندہ ہے ماں میری مجھے کچھ بھی نہیں ہوں گا
میں جب گھر سے نکلتا ہوں، دعا بھی ساتھ چلتی ہے

اس ظلم کی دنیا میں فقط پیار میری ماں
ہے میرے لیے سایۂ دیوار میری ماں
نفرت کے جزیروں سے محبت کی حدوں تک
بس پیار ہے، ہاں پیار ہے، بس پیار میری ماں

ان کی خدمت تو بہت دور، بیٹوں بیٹیوں کو
بوڑھے ماں باپ کا فرمان برا لگتا ہے

اے رات مجھے ماں کی طرح گود میں لے لے
دن بھر کی مشقت سے بدن ٹوٹ رہا ہے (تنویر سیرا)

پکڑ کے ہاتھ اس نے ہاتھ میں گھر سے نکالا ہے
پکڑ کے ہاتھ جس کو ہاتھ میں چلنا سکھایا تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب بھی کشتی میری سیلاب میں آجاتی ہے
ماں دعا کرتی ہوئی خواب میں آجاتی ہے

جب چلی ٹھنڈی ہوا ، بچہ ٹھٹھر کے رِہ گیا
ماں نے اپنے لال کی تختی جلا دی رات کو

داستاں میرے لاڈ پیار کی بس
اک ہستی کے گرد گھومتی ہے
پیار جنت سے مجھے اس لئے ہے
یہ میری ماں کے قدم چومتی ہے

دعا کو ہاتھ اٹھائے ہوئے لرزتا ہوں
کبھی دعا نہیں مانگی تھی ماں کے ہوتے ہوئے (افتخار عارف)

دور ہر موڑ پہ رہتی ہیں بلائیں مجھ سے
گھر سے چلتا ہوں میں جب لے کے دعائیں ماں کی

رہتے ہیں میرے ساتھ فرشتے دعاؤں کے
میں خوش نصیب ہوں کہ میری ماں حیات ہے

زندگانی کے سفر میں، گردشوں کی دھوپ میں
جب کوئی سایہ نہیں ملتا تو یاد آتی ہے ماں

سخت راستوں میں بھی آسان سفر لگتا ہے
یہ مجھے ماں کی دعاؤں کا اثر لگتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اک مدت سے میری ماں نہیں سوئی تابشؔ
میں نے اک بار کہا تھا مجھے ڈر لگتا ہے

کس کو کہتے ہیں یتیمی یہ سنا تھا میں نے
آپ کے بعد یہ احساس ہوا ہے بابا

کسی کو گھر ملا حصے میں یا کوئی دکاں آئی
میں گھر میں سب سے چھوٹا تھا میرے حصے میں ماں آئی

کیا تھا جوان میں نے جسے پوس پال کر
خوش ہو رہا ہے مجھ کو وہ گھر سے نکال کر
ساری عمر بوجھ اٹھاتا نہیں کوئی
دریا بھی پھینک دیتا ہے لاشیں اچھال کر

لاکھ گردا پنے حفاظت کی لکیریں کھینچو
ایک بھی ان میں نہیں ماں کی دعاؤں جیسی

لبوں پہ اس کے کبھی بد دعا نہیں ہوتی
بس ایک ماں ہے جو کبھی خفا نہیں ہوتی

ماں تیرے بعد بتا، کون لبوں سے اپنے
وقتِ رخصت میرے ماتھے پہ دعا لکھے گا

منورؔ ماں کے سامنے یوں کبھی کھل کر نہیں رونا
جہاں بنیاد ہو اتنی نمی اچھی نہیں ہوتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے ابو اور امی نے کیا کامل مجھے
بیٹھنے کے کر دیا ہے چار میں قابل مجھے (سمیہ تمکین)

وہ لفظ ڈھونڈ رہا تھا لرزتے ہونٹوں سے
ضعیف باپ نے بیٹے سے بات کرنی تھی

ہے ضروری والدہ، والد کا بے حد احترام
ان کو اُف کہنا، جھڑکنا ہے شریعت میں حرام
ان کی خدمت کر کے جس نے خوب لے لی ہے دعا
ہے وہی اقبال مند و سوئے جنت تیز گام (مفتی محمد عارف باللہ قاسمی)

یتیمی ساتھ لاتی ہے زمانے بھر کے دکھ
سنا ہے باپ زندہ ہو تو کانٹے بھی نہیں چبھتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدِ محترم مولوی حاجی نور حبیب عارفؔ (۱۹۵۲ء۔ ۲۰۱۴ء) کے نام چند اشعار

اندھیرا اندھیرا سا چھانے لگا
میرے پاس سے جب وہ جانے لگا

تیرے بغیر کسی چیز کی کمی تو نہیں
تیرے بغیر طبیعت اداس رہتی ہے

دل کی چوٹوں نے کبھی چین سے رہنے نہ دیا
جب بھی سرد ہوا چلی، میں نے تجھے یاد کیا

زندگی کی کوئی محرومی نہیں یاد آئی
جب تلک ہم تھے تیرے قرب کی آسائش میں

یہ ورق ورق تیری داستاں، یہ سبق سبق تیرے تذکرے
میں کروں تو کیسے کروں الگ، تجھے زندگی کی کتاب سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منقبتِ سلفِ صالحین

اب رہے چین سے بے درد زمانے والے
سو گئے خواب سے لوگوں کو جگانے والے (حبیب جالب)

اچھے ہیں اس قدر کہ بھلائے نہیں جاتے
کچھ لوگ دھڑکنوں میں دھڑکتے ہیں عمر بھر

اس کا موازنہ کسی فن کار سے نہیں
گویا کہ اک عدد تھا، ان اعشاریوں میں وہ

ان کی باتوں میں گلوں کی خوشبو
ان کے لہجے میں ادب کے تیور

انہیں ڈھونڈتی ہیں نگاہیں میری
جو خود چھپ گئے ساری محفل سجا کے

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رُت ہی بدل گئی
اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

تاریخ تیرے نام کی تعظیم کرے گی
تاریخ کے اوراق میں تو زندہ رہے گا

تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تو گفتار وہ کردار، تو ثابت وہ سیارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارے علم وفضیلت کی رفعتوں سے نثار
حقیقتوں کے سمندر بہا دیئے تم نے

جانے والے کبھی نہیں آتے
جانے والوں کی یاد آتی ہے

جسے ڈھونڈتا ہوں گلی گلی وہ ہے میرا جیسا ہی آدمی
مگر آدمی کے لباس میں وہ فرشتہ خو کوئی اور ہے

جنگل میں اتنی خاموشی پہلے تو کبھی نہ تھی
اے کارواں! ٹھہر کوئی ساتھی بچھڑ گیا شاید

حوصلے وہ نہ رہے ہم نہ رہے دل نہ رہا
گھر یہ اُجڑا ہے کہ تورونقِ محفل نہ رہا

خدا کی رحمتیں ہوں اے امیرِ کارواں تجھ پر
فنا کے بعد بھی باقی ہیں شانِ رہبری تیری

دبا دو قبر میں ہم کو مگر خیال رہے
کہ ہم سے لوگ دوبارہ ملا نہیں کرتے

ڈھونڈو گے ہمیں ملکوں ملکوں
ملنے کے نہیں، نایاب ہیں ہم

رہ حق میں فنا ہونے کا مطلب
بکھر کر وہ سنورتا جا رہا ہے (شہرت انصاری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمانہ معترف ہے اب ہماری استقامت کا
نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا
رہِ الفت میں گو ہم پر بہت مشکل مقام آئے
نہ ہم منزل سے باز آئے نہ ہم نے راستہ بدلا

زندگی جن کے تصور سے جِلا پاتی ہے
ہائے کیا لوگ تھے جو دامِ اجل میں آئے

صبح کے اجالوں میں، معتبر حوالوں میں
ذکر بھی نہیں جن کا جسم و جاں میں زندہ ہیں

طبیعت جن کی خود اک مدرسہ ہو
انہیں کیا اشتہا جھوٹی سند کی (عدم)

عام سے تیرے خدوخال کہیں ہو نہ سکے
یوں تو دیکھی ہیں کئی صورتیں پیاری پیاری (احمد ندیم قاسمیؔ)

علم پایا تو اس کی عزت کی
فہم پایا تو اس کو قربت دی (مصطفیٰ زیدیؔ)

کتاب زیست کا اتنا سا گوشوارہ ہے
تمہیں نکال کہ دیکھو تو سب خسارا ہے

کتابوں میں لکھے جاتے ہیں دنیا بھر کے افسانے
مگر جن میں حقیقت ہوں کتابوں میں نہیں رہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتنے حسین لوگ تھے جو مل کے ایک بار
آنکھوں میں جذب ہو گئے، دل میں سما گئے (عدمؔ)

کبھی نصاب کبھی انتساب میں رہنا
کسی بہانے محبت کی باب میں رہنا

لکھے گا جب بھی کوئی مؤرخ، کتابِ فن
زندہ رہے گا فن کی طرح داریوں میں وہ

لوگ مر جائیں گے قبروں میں چلے جائیں گے
زندہ رہ جائیں گے فن کار ہی اپنے فن میں (احمد الیاس)

مدت کے بعد ہوتے ہیں پیدا کہیں وہ لوگ
مٹتے نہیں ہیں دہر سے جن کے نشاں کبھی

موت اس کی ہے کرے جس کا زمانہ افسوس
ورنہ دنیا میں سبھی آتے ہیں مرنے کے لیے (فرید جاوید)

میں نے تیرے خیال کی تتلی دبوچ لی
سب رنگ کائنات کے مٹھی میں آ گئے

نہ تخت و تاج میں نہ لشکر و سپاہ میں ہے
جو بات مردِ قلندر کی بارگاہ میں ہے

وہ لوگ جنہوں نے خونِ جگر دے کر اسلام کو رونق بخشی ہے
دو چار سے دُنیا واقف ہے، گمنام نہ جانے کتنے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ لوگ ہم نے ایک ہی شوخی میں کھو دیے
ڈھونڈا تھا آسماں نے جنہیں خاک چھان کر

وہ مسکرا کے بزمِ جہاں سے گزر گئے
تصویرِ کائنات میں سو رنگ بھر گئے

ہر بار موت سے وہ نبرد آزما رہا
کتنا خود اعتماد تھا بیماریوں میں وہ

ہمارا خون بھی شامل ہے تزئین گلستاں میں
ہمیں بھی یاد کر لینا چمن میں جب بہار آئے

ہے گرچہ کمال ان کو ہر علم و فن کا
مگر ہیں احادیث پر جاں سے شیدا
شب و روز کرتے ہیں دیں کی حمایت
مٹاتے ہیں دنیا سے شرک و ضلالت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعائیہ کلمات، نیک خواہشات

الٰہی انتہائے عجز کا اقرار کرتا ہوں
خطا و سہو کا پتلا ہوں استغفار کرتا ہوں

بات نیت کی ہے صرف ورنہ
وقت سارے دعا کے ہوتے ہیں

پھر نیا سال، نئی صبح، نئی امیدیں
اے خدا خیر کی خبروں کے اجالے رکھنا

خدا کرے کبھی شکن تک نہ آئے تمہارے ماتھے پر
میری آنکھیں تجھے ہر دور میں ہنستا دیکھیں

خدا کرے کہ میرے ارضِ پاک پر اُترے
وہ فصلِ گل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو
خدا کرے کہ میرے ایک بھی ہم وطن کے لیے
حیات جرم نہ ہو، زندگی وبال نہ ہو

خدا کرے کہ وقار اس کا غیر فانی ہو
اور اس کے حسن کو تشویشِ ماہ و سال نہ ہو

خدا نصیب کرے تجھ کو زندگی کی خوشی
تو سرخرو ہو کہ جب کوئی امتحاں گزرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعا یہ ہے کہ تجھے ہر خوشی میسر ہو
جو خواب بھی تیری آنکھوں میں ہو وہ پورا ہو

دکھا ہم کو یارب! رہِ مستقیم
ہمیں راہِ حق پر چلا اے کریم

زمانے کا سہارا تو بظاہر اک دکھاوا ہے
حقیقت میں مجھے میرا خدا گرنے نہیں دیتا

لاکھ جنجال مانگنے میں ہے
کچھ نہ مانگو، فقط دعا مانگو

مجھ پر احسان تیرے کم تو نہیں ہے مولا
تو جو چاہے تو مجھے اور بھی بہتر کر دے

میں اپنے رب سے ہوں اس بات کا سوالی
ہو قائم میرے ملک میں امن اور خوشحالی

میں بھی ٹھہروں کسی کے ہونٹوں پر
میری خاطر دعا کرے کوئی

نہ کوئی رنج کا لمحہ کسی کے پاس آئے
خدا کرے کہ نیا سال سب کو راس آئے

ہم کاغذی گلوں سے بھی رکھتے نہیں بیر
اپنی دعا تو یہ ہے انہیں بھی مہک ملے (قتیل شفائی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو سالِ نو پہ عطا ربِّ کائنات ہمیں
وطن میں ہر طرف رنگین بہار کا موسم
کبھی نہ رنج والم کا ملے کوئی لمحہ
کہ ہر طرف ہی رہے صرف پیار کا موسم

یا مجھے حالات میں تحلیل کر
یا میرے حالات کو تبدیل کر

یہ تیرا فضل ہے بیشک کہ اب تک زندہ ہوں یارب
گذشتہ زندگانی پر بہت شرمندہ ہوں یارب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اردو زبان وادب، شعر و سخن

اردو کے چند لفظ ہیں جب سے زبان پر
تہذیب مہربان ہے میرے خاندان پر

اردو ہوئی نصاب بدر، تم کو اس سے کیا؟
ہو جائے بند فہم کا در، تم کو اس سے کیا؟ (اشتیاق احمد)

اترے جو آسمان سے اشعار قلب میں
قرطاس پر اثرؔ نے قلم بند کر دیا (شاہین اقبال اثرؔ)

اردو ہے جس کا نام ہم ہی جانتے ہیں داغؔ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

تمام شہر میں چرچا ہے اس کے لہجے کا
مجھے یقین ہے اردو وہ بولتا ہو گا

جب تک سورج چاند رہے گا
اردو تیرا نام رہے گا

حالاتِ شعر و شاعری تبدیل ہو گئے
دورہ پڑے مجھے تو میں لکھتا ہوں شعر اب

حجم کو والیوم، کمیت کو لکھیں ماس
اردو زبان کا لفظ انہیں آتا نہیں ہے راس (اشتیاق احمد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سب میرے چاہنے والے ہیں میرا کوئی نہیں
میں بھی مظلوم ہوں اس ملک میں اردو کی طرح

قتیلؔ ایک یہی شغل ہے پسند ہمیں
خیالِ یار کو شعروں میں ڈھالتے رہنا (قتیل شفائیؔ)

کاغذ پہ حروف جاگیں، لکھوں ایسے شعر میں
مجھ کو ہر ایک بیان پر قدرتِ کمال ہو

کافروں کے لیے فقط ایک شور
مؤمنوں کے لیے اذاں ہوں میں
اے نئی نسل مجھ کو غور سے پڑھ
غالب و میر کی زباں ہوں میں

کتابِ اُردو نہ کھول ابھی
احتشام انگلش ہے انمول ابھی

کرے نہ جگ میں الاؤ تو شعر کس مصرف
کرے نہ شہر میں جل تھل تو چشمِ نم کیا ہے

کھلتا کسی پہ کیوں میرے دل کا معاملہ
شعروں کے انتخاب نے رُسوا کیا مجھے

مجھے اشعار کہنے کا ہنر بخشا محبت نے
مرا دیوان جانِ جاں ترا مرہونِ منت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میری غزل کا طول تمھارے سبب سے ہے
تم سوچ بن کے شعر میں آیا نہیں کرو

نہ ستائش کی تمنا نہ صلے کی پروا
نہ سہی گر میرے اشعار میں معنی نہ سہی

وہ بھی تو سنے میرے یہ اشعار کسی دن
جو لوگ نئی نسل کو اچھا نہیں کہتے (مصطفیٰ زیدی)

وہ کرے بات تو ہر لفظ سے خوشبو آئے
ایسی بولی وہ بولے جسے اردو آئے

ہمارے عہد میں شاعر کے نرخ کیوں نہ بڑھیں
امیرِ شہر کو لاحق ہوئی سخن فہمی!

ہم سال میں ایک بار یومِ اقبال کرتے ہیں
باقی جو کچھ ہے وہ قوال کرتے ہیں

ہم کو اچھا نہیں لگتا یہ رومن میں شعر تمہارا
کوئی اردو کا شعر ہو تو پھر فونٹ بھی اردو کا رکھے

یہ فکر و فن کی کاوشیں، یہ شعر و نغمہ کا ہنر
ہے لفظ لفظ روشنی، ہے حرف حرف معتبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوب صورت شگفتہ اشعار

آگ لگی ہے میرے گھر میں بچا ہی کیا ہے
میں نے کہا میں بچ گیا ہوں، اس نے کہا پھر جلا ہی کیا ہے

اب عطر بھی ملو تو تکلف کی بو کہاں
وہ دن ہوا ہوئے کہ پسینہ گلاب تھا

احتیاطاً بجھا سا رہتا ہوں
جلتا رہتا، تو راکھ ہو جاتا

اذیت، مصیبت، ملامت، بلائیں
تیرے عشق میں ہم نے کیا کیا نہ دیکھا (خواجہ میر درد)

اس نہیں کا کوئی علاج نہیں
روز کہتے ہیں آپ آج نہیں

اسے وہ سب سوال آتے ہیں
جو مجھے لاجواب کرتے ہیں

افسانوں کی دنیا میں سب جھوٹ نہیں ہوتا
دل اور بھی الجھے گا پڑھیے نہ کتابوں کو (احمد ذیشان)

اگر ہوں پیٹ میں لقمے، بدل جاتے ہیں موسم بھی
مئی میں برف پڑتی ہے، دسمبر گرم ہوتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الجھیں گے کئی بار ابھی لفظ سے مفہوم
سادہ ہے بہت وہ نہ میں آسان بہت ہوں (پروین شاکر)

انا کی موج مستی میں ابھی بھی بادشاہ ہیں ہم
جو ہم کو توڑ دیتا ہے ہم اس کو چھوڑ دیتے ہیں

پہلے اس نے مُس کہا پھر تَق کہا پھر بَل کہا
اس طرح ظالم نے مستقبل کے ٹکڑے کر دیے

تیرا وجود رواجوں کے اعتکاف میں ہے
میرا وجود تیرے عین۔ شین۔ قاف میں ہے

چپکے چپکے بیٹھے بیٹھے گم ہو جاتا ہوں
کبھی کبھی میں میں نہیں رہتا تم ہو جاتا ہوں

ریشم جیسے لوگ ہیں ہم
الجھن میں ہی رہتے ہیں

سنا ہے عشق نام کے گزرے ہیں ایک بزرگ
ہم لوگ بھی مرید اسی سلسلے کے ہیں

شرم، دہشت، جھجک، پریشانی
ناز سے کام کیوں نہیں لیتیں؟
آپ، وہ، جی، مگر، یہ سب کیا ہے؟
تم مرا نام کیوں نہیں لیتیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شعلہ سا لپک جائے ہے آواز تو دیکھو
تو کائناتِ حسن ہے یا حسنِ کائنات

قاف۔ سین۔ میم کھا کہ کہتا ہوں
عین۔ شین۔ قاف میں رسوائی ہے

کتابِ عمر میں چھپوا سکا نہ آج تلک
کہ ہر ورق پہ تیرے نام کا حوالہ ہے (قتیل شفائیؔ)

کتنے سلجھے ہوئے طریقے سے
مجھ کو الجھن میں ڈال جاتے ہو

لہجۂ یار میں زہر ہے بچھو کی طرح
وہ مجھے 'آپ' تو کہتے ہیں مگر 'تو' کی طرح

میں نے سمجھا تھا سمندر تم کو
تھا کا مطلب تمہیں آتا ہو گا

ہے عجب چیز یہ شرافت بھی
اس میں "شر" بھی ہے اور "آفت" بھی

یہ اپنے بچوں کو پہلے کھلا کے کھاتے ہیں
یہ ایسی فکر پرندوں میں کون رکھتا ہے (ف۔س۔اعجازؔ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متفرق منتخب اشعار

آپ کتنے سادہ ہیں، چاہتے ہیں بس اتنا
ظلم کے اندھیرے کو رات کہہ دیا جائے (ڈاکٹر سید تقی عابدی)

آج بازارِ سنگِ مرمر ہیں
کوئلے کی دکان تھے پہلے
یوں بلندی کی بات کرتے ہیں
جیسے وہ آسمان تھے پہلے (اظہر حسین)

آنکھوں کی تشنگی کا تجھے تجربہ نہیں
تم دیکھتے رہو گے تو بڑھتی رہے گی پیاس

آئے تو یوں کہ جیسے ہمیشہ تھے مہربان
بھولے تو یوں کہ گویا کبھی آشنا نہ تھے (فیض احمد فیض)

اب اس کی ہر ادا سے ٹپکنے لگا خلوص
جب ہم کو اعتبار کی عادت نہیں رہی

اب تیری ضرورت بھی بہت کم ہے میری جاں
اب شوق کا کچھ اور ہی عالم ہے میری جاں

اب ستاروں پہ قدم ہیں میرے
دل میں اک ماہِ تمام اترا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے اپنے حوصلے اپنی طلب کی بات ہے
چن لیا ہم نے تمہیں سارا جہاں رہنے دیا

اچھلتا تھا بہت مغرور دریا
سمندر میں اترتا جا رہا ہے (ڈاکٹر اخلاق احمد اخلاق)

اس بدلتے ہوئے زمانے میں
تیرے قصے بھی کچھ پرانے لگے

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا
لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں

اس لیے گر گئے نظروں سے تیرے
ہم تیرے حاشیہ بردار نہ تھے (حفیظ میرٹھی)

اقبال عشق نے تیرے سب بل نکال دیے
مدت سے آرزو تھی سیدھا کرے کوئی

الفاظ گرا دیتے ہیں جذبات کی قیمت
ہر بات کو الفاظ میں تولا نہیں کرتے

"ان کہی" کی الگ اذیت ہے
اور "کہی" کی عذاب مت پوچھو

ان قربتوں نے اور بھی تنہا سا کر دیا
اب درمیان ہمارے کوئی فاصلہ نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ گلشن کے لیے بھی بابِ گلشن بند ہے
اس قدر کم ظرف کوئی باغباں دیکھا نہیں

اے برق تو ذرا کبھی تڑپی ٹھہر گئی
یاں عمر کٹ چکی ہے اسی اضطراب میں

اے ذوقِ اذیت مجھے منجھدار میں لے چل
ساحل سے کچھ اندازۂ طوفاں نہیں ہوتا

ایسے زخموں کا کیا کرے کوئی
جن کو مرہم سے آگ لگ جائے

ایسے لگتا ہے کہ کمزور بہت ہے تو بھی
جیت کر جشن منانے کی ضرورت کیا تھی (سعداللہ شاہ)

ایک وحشت ہے کہ ہوتی ہے اچانک طاری
ایک غم ہے کہ یکایک ہی ابل پڑتا ہے

بات کہنے کی ہمیشہ بھولے
لاکھ انگشت بہ دھاگہ باندھا

بو کے آنکھوں میں بیج خوابوں کے
ہم نے کاٹی ہیں درد کی فصلیں

بہت خاموش جو بیٹھا ہوا ہوں
گو یک جا ہوں، مگر بکھرا ہوا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھنے والوں کا قحط ہے ورنہ
گرتے آنسوں کتاب ہوتے ہیں

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا؟

پنہاں تھا دام سخت قریب آشیانے کے
اڑنے نہ پائے تھے کہ گرفتار ہم ہوئے

پھر اس کی ہر ادا سے ٹپکنے لگا خلوص
جب ہم کو اعتبار کی عادت نہیں رہی

پھر لگاتا ہے کوئی دوسرا قیمت میری
بچ نکلتا ہوں اگر ایک خریدار سے میں

پہلے اس میں اک ادا تھی، ناز تھا، انداز تھا
روٹھنا اب تو تیری عادت میں شامل ہو گیا

پہلے لکھتا ہوں میں کاغذ پہ مسائل اپنے
اور پھر صبر کے دریا میں بہا دیتا ہوں

پہلے ہی سے نہ ان کی تھی کچھ قدر و منزلت
مضمون خط نے اور ڈبو دی رہی سہی

پیاس کیا بجھتی کہ صحرا تھا منزل سامنے
دھوپ اتنی تیز نکلی، رنگ دریا جل گیا (احمد ندیم قاسمی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیام عیش و مسرت ہمیں سناتا ہے
ہلال عید ہماری ہنسی اڑاتا ہے

پیڑ کو دیمک لگ جائے یا آدم زاد کو غم
دونوں ہی کو ہم نے امجد بجھتے دیکھا کم

تاثیر ہی الٹی ہے اخلاص کے امرت کی
ہم جس کو پلاتے ہیں وہ زہر اگلتا ہے

ترے بغیر کسی چیز کی کمی تو نہیں
تیرے بغیر طبیعت اداس رہتی ہے (عبدالحمید عدمؔ)

تصور میں صدا آؤ مگر کچھ تیرنا سیکھو
تم اکثر ڈوب جاتے ہو میرے اشکوں کے طوفاں میں

تم میں ہیرے کی صفت ہے تو اندھیرے میں ملو
دھوپ میں تو کانچ کے ٹکڑے بھی چمک جاتے ہیں

تمنا، آرزو، حسرت، اُمید وصل اور چاہت
یہ لاشے رکھ لیے جاتے ہیں، دفنائے ہیں جاتے

تم نے کیسا یہ رابطہ رکھا
نہ ملے ہو نہ فاصلہ رکھا (سعداللہ شاہ)

تم وہ نازک کہ خموشی کو فغاں کہتے ہو
ہم وہ عاجز کہ تغافل بھی ستم ہے ہم کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو دِل میں تو آتا ہے سمجھ میں نہیں آتا
میں جان گیا، بس تیری پہچان یہی ہے

تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا
ورنہ گلشن میں علاجِ تنگیٔ داماں بھی ہے

تیری قربت کے لمحے پھول جیسے
مگر پھولوں کی عمریں مختصر ہیں

تیری وفا کے تقاضے بدل گئے ورنہ
مجھے تو آج بھی تم سے عزیز کوئی نہیں

ٹھنڈے پانی میں پھینک کر آنسو
میں نے دریا جلا دیا سائیں

جب بھی دیکھا ہے تجھے عالم نو دیکھا ہے
مرحلہ طے نہ ہوا تیری شناسائی کا

جب تک بکا نہ تھا تو کوئی پوچھتا نہ تھا
تم نے مجھے خرید کر انمول کر دیا

جب ولولے جواں تھے تو منزل نہ مل سکی
منزل ملی مہیں تو کوئی ولولہ نہ تھا

جس پیڑ کے سائے میں تھکن دور ہو میری
سو کھا ہی سہی وہ، مجھے درکار وہی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس دن کتابِ عشق کی تکمیل ہو گئی
رکھ دیں گے زندگی تیرا بستہ اتار کر

جس کو منزل سمجھ کے ٹھہرا تھا
اُس سے پھر راستے نکلتے ہیں (ندیم ناجد)

جس کے ایما پہ کیا ترک تعلق سب سے
اب وہی شخص مجھے طعنۂ تنہائی دے

جفا کی آگ تھم جائے، فخر ٹوٹے، کبھی محسنؔ
چلے آنا میرے ہو کر، میں ماضی پھر بھلا دوں گا

جو آنا چاہو ہزار رستے، نہ آنا چاہو تو عذر لاکھوں
مزاج برہم، طویل رستہ، برستی بارش، خراب موسم

جو بھی کہنا ہے کہو صاف شکایت ہی سہی
ان اشارات و کنایات میں جی ڈرتا ہے (حسن نعیم)

جہاں بھی جاؤں تعاقب میں ہیں مسائلِ زیست
پناہ صرف تیرے حسنِ بے پناہ میں ہے (احمد ندیم قاسمی)

جئے گا کون تمنا کا باب کھلنے تک
حروف ہی نہ رہیں گے کتاب کھلنے تک (قتیل شفائی)

چاہت بھرے وہ لفظ اور ہر لفظ میں دعا
مقروض کر دیا ہے تمہارے خلوص نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چلتا ہوں تھوڑی دیر ہر ایک راہرَو کے ساتھ
کہ پہچانتا نہیں ہوں ابھی رہبر کو میں

چلتی ہے اب تو سانس بھی اس احتیاط سے
جیسے گزر رہی ہو کسی پل صراط سے

چلو اس کا نہیں اللہ کا احسان لیتے ہیں
وہ منت سے نہیں مانتا تو منّت مان لیتے ہیں

چھوڑیئے یہ محبتیں صاحب
صرف مطلب کی بات کرتے ہیں (منزّہ سید)

حد چاہیے سزا میں عقوبت کے واسطے
آکر گناہ گار ہوں کافر نہیں ہوں میں

حرام ہے جو صراحی کو منہ لگایا ہو
یہ اور بات ہے کہ ہم بھی شریکِ محفل تھے

خبر میری نہ ہو ان کو یہ ہر گز ہو نہیں سکتا
خبر گیری کو نہ آئیں کوئی تو ماجرہ ہوگا (محمد ساجد ڈھلّوں)

دریا کو اپنے موج کی طغیانیوں سے کام
کشتی کسی کی پار ہو یا درمیاں رہے (مولانا حالیؔ)

دستورِ وفا سمجھو یاں اُصولِ زمانہ
کچھ تم بدل رہے ہو کچھ وقت بدل رہا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دل تھا، مسرتیں تھیں، جوانی تھیں، شوق تھا
لیکن غمِ زمانہ ہر اک شے کو کھا گیا (عبدالحمید عدمؔ)

دل کو کراچی سمجھ رکھا ہے تم نے
آتے ہو، جلاتے ہو، چلے جاتے ہو

دِلوں کو فتح کرتا جا رہا ہے
وہ جو خود سے گزرتا جا رہا ہے (مست حفیظ رحمانی)

دوستوں اس کی عدالت میں نہ لے جاؤ مجھے
وہ تو ناکردہ گناہوں کی سزا دیتا ہے (قتیل شفائیؔ)

دیا ہے ہم نے اپنے نقد دل پر اختیار ان کو
تقلّب کا، تصرّف کا، تبدّل کا، تغیّر کا

دیکھ میں ہو گیا بدنام کتابوں کی طرح
میری تشہیر نہ کر اب تو جلا دے مجھ کو

ذرا سی بات پہ دامن چھڑا لیا ہم سے
تمام عمر کی وابستگی کو بھول گئے

ذرے ذرے میں بے حجاب ہیں وہ
جنہیں دعویٰ ہے منہ چھپانے کا

ذرے ہیں مگر کم نہیں پاؤ گے کسی سے
پھر جانچ کے دیکھو ہمیں پھر تول کے دیکھو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈوبتے وقت زرد اتنا تھا
لوگ سمجھے کے مر گیا سورج

ڈوبنے والا تھا اور ساحل پہ چہروں کا ہجوم
پل کی مہلت تھی میں کس آنکھ کو بھر کر دیکھتا

ڈھونڈو گے ہمیں ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم
تعبیر ہے جس کی حسرت و غم، اے ہم نفسو! وہ خواب ہیں ہم

راس آیا نہیں تسکین کا حاصل کوئی
پھر مجھے پیاس کے دریا میں اتارا جائے (قتیل شفائیؔ)

راستوں کا علم تھا ہم کو نہ سمتوں کی خبر
شہر نامعلوم کی چاہت مگر کرتے رہے

روز کے الجھنوں سے ٹکرا کر!
ٹوٹ جاتے ہیں دل کے تاج محل (مصطفیٰ زیدیؔ)

زبانِ غیر سے کیا شرحِ آرزو کرتے
وہ خود اگر کہیں ملتا تو گفتگو کرتے (مصطفیٰ زیدیؔ)

زمیں سے کر کے اب پرواز انساں
ستاروں پر اترتا جا رہا ہے (وویک مصرا راز خیر آبادی)

زندگی بھر وفا ہمیں سے ہوئی
سچ ہے یار و خطا ہمیں سے ہوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زیست اور موت کی سرحد پہ بڑی مدت تک
وقت گذرا ہے تو جینے کی ادا سمجھی ہے (مصطفیٰ زیدیؔ)

ساری دنیا سے الگ ہے میرا معیار کہ میں
زخم کھاتا ہوں تو کچھ اور نکھر جاتا ہوں

سب سمجھتے ہیں غم نہیں مجھ کو
ہنستے رہنا بھی کیا مصیبت ہے

سچا کر دکھائے خدا اُن کا حسن ظن
قدرت سبھی ہے میرے شہِ ذوالجلال میں

سفینہ لے چلا ہے کس مخالف سمت کو ظالم
ذرا ملاح کو سمجھائیے برسات کے دن ہیں (ساغر صدیقی)

سوچتے سمجھتے بھی، پتھروں کی بارش میں
جانے کیوں بناتا ہے، کانچ کا مکاں انساں (قتیل شفائیؔ)

سوچوں کے خلفشار میں ایسا میں گم ہوا
اپنی تلاش میں مجھے برسوں گزر گئے (فیصل اظفر علوی)

سیٹھ کی بیٹی چاہے کانچ کا زیور پہنے
وہ زیور سب شہر کا فیشن بن جاتا ہے (قتیل شفائیؔ)

سینے سے دل نکال کے ہاتھوں پہ رکھ دیا
میں نے تو بس کہا تھا کہ دھڑکن کا شور ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شام سے ہی بجھا سا رہتا ہے
دل ہے گویا چراغ مفلس کا

شاید کہ چاند بھول پڑے راستہ کبھی
رکھتے ہیں اس امید پہ کچھ لوگ گھر کھلے

شکیل احساسِ گم نامی سے کہہ دو
کہ ہم مشہور ہوتے جا رہے ہیں (شکیل بدایونی)

شیشے کے گھر میں بیٹھ کر پتھر ہیں پھینکتے
دیوار آہنی پہ حماقت تو دیکھئے

صادق ہوں اپنے قول پہ، غالب خدا گواہ
کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے (غالب)

صاف کہہ دو اگر گلہ ہے کوئی
فیصلہ فاصلے سے بہتر ہے

صدا اڑان کی دولت ملا نہیں کرتی
سنبھال کر اسے پنچھی پروں میں رکھتے ہیں (قتیل شفائی)

صدمے جھیلوں، جان پر کھیلوں، اس سے مجھے انکار نہیں
لیکن تیرے پاس وفا کا کوئی بھی معیار نہیں (قتیل شفائی)

ضبط تہذیب ہے محبت کی
وہ سمجھتے ہیں بے زباں ہوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طبعِ نازک تو میں رکھتا ہوں پر ایسی بھی نہیں
کہ سر اپنا بھی نہ کاندھوں پہ اٹھایا جائے (قتیل شفائیؔ)

عقل سے تم مشورہ نہ کرنا
تراش دے گی ہزار بہانے

عمر بھر لکھتے رہے پھر بھی ورق سادہ رہا
جانے کیا لفظ تھے جو ہم سے تحریر نہ ہوئے

غم کی تشریح بہت مشکل تھی
اپنی تصویر دکھا دی ہم نے

غم ہر حال میں مہلک ہے
اپنا ہو یا اور کسی کا (فیض احمد فیضؔ)

فرصت کا وقت ڈھونڈ کے ملنا کبھی اجل
مجھ کو بھی کام ہے ابھی تجھ کو بھی کام ہے (عبدالحمید عدمؔ)

فیصلے سارے اسی کے ہیں ہماری بابت
اختیار اپنا بس اتنا کہ خبر میں رہنا

قتل کے وقت تڑپنے پہ روٹھ گیا قاتل
خون دوڑا ہوا جاتا ہے منانے کے لیے

قدر ہونے لگی اربابِ محبت میں شکیلؔ
مجھ کو انسان بنایا میری رسوائی نے (شکیل بدایونیؔ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قصور ہو تو ہمارے حساب میں لکھ جائے
محبتوں میں جو احسان ہو تمہارا ہو

قہر سے دیکھ نہ ہر آن مجھے
آنکھ رکھتا ہے تو پہچان مجھے

قیامت خیز ہے افسانہ پر درد و غم میرا
نہ کھلواؤ زبان میرہ نہ اٹھواؤ قلم میرا

کبھی جوڑا کبھی توڑا کبھی پھر توڑ کر جوڑا
بس اسی پیوند کاری میں شکستہ ہو گیا دل تو

کبھی جو یاد بھی آتا ہوں میں تو کہتے ہیں
کہ آج بزم میں کچھ فتنہ و فساد نہیں

کبھی خاکسار والوں کی باتیں بھی سن
کبھی آسمانوں سے نیچے اتر

کتابِ زیست کا ہوں حرفِ آخر
یہ دِل تسلیم کرتا جا رہا ہی (قمر گونڈوی)

کتابِ عشق لکھنے کی مجھے فرصت نہیں صاحب
ابھی تک بے وفائی پر میری تحقیق جاری ہے

کچھ اس طرح سے نظر انداز ہو گئے
جیسے اضافی حرف تھے تیری زندگی کی کتاب میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ اس کو بھی عزیز ہیں اپنے سبھی اصول
کچھ ہم بھی اتفاق سے ضد کے مریض ہیں

کچھ بھی نہیں ہوں میں مگر اتنا ضرور ہے
بن میرے شاید آپ کی پہچان بھی نہ ہو (سعد اللہ شاہ)

کچھ جہدِ مسلسل سے تھکاوٹ نہیں لازم
انسان کو تھکا دیتا ہے سوچوں کا سفر بھی

کچھ شمع کی لو میں ہی تاثیرِ کشش ہوتی ہے
ہوتا نہیں پروانہ ہر آگ کا شیدائی

کچھ طبیعت ہی میں ہوتے ہیں جنوں کے آثار
اور کچھ لوگ بھی دیوانہ بنا دیتے ہیں

کدھر کو لے کے چلے گفتگو کے موڑ مجھے
میں ترے قرب میں بھی فاصلوں سے ڈرتا ہوں

کر چکے ہیں ختم ہم بہروپیوں سے میل جول
جس کو ملنا ہے وہ اصلی روپ میں آکر ملے (قتیل شفائی)

کس قدر خوش دکھائی دیتا ہوں
کتنا فن کار ہو گیا ہوں میں

کس کس سے رہیں دور تو کس قرب کو ڈھونڈیں
دیتے ہیں محبت میں یہاں زہر بدل کر (رشید ترابی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کنارہ کش میں تجھ سے ہو گئی تو
میرے دریا میں رہ جاؤں گی پیاسی (منزّہ سید)

کوئی مسافر جلتا ہو تو جل جائے
سورج کو تو آگ اگلتے رہنا ہے

کہتے ہیں عشق نام کے گزرے ہیں اک بزرگ
ہم لوگ بھی مرید اسی سلسلے کے ہیں

کیا ہم ہی سدا اس کے وفادار رہیں گے
کیا صرف ہمارے ہی نوالوں میں نمک تھا

گاہے گاہے اسے پڑھا کیجیے
دل سے بہتر کوئی کتاب نہیں

گرتے ہیں سمندر میں بڑے شوق سے دریا
لیکن کسی دریا میں سمندر نہیں گرتا (قتیل شفائی)

گر خامشی سے فائدہ اخفائے حال ہے
خوش ہوں کہ میری بات سمجھنی محال ہے

گناہ کا اپنے معترف ہوں یہ التجا ہے کہ پاک بازوں
کروں مجھے سنگسار مگر گناہ کی داستاں تو سن لو

گو دعوائے تقویٰ نہیں درگاہِ خدا میں
بت جس سے ہوں خوش ایسا بھی گناہ گار نہیں ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھر کا دروازہ کھلا رکھا ہے
وقت مل جائے تو زحمت کرنا

گھر کے مٹنے کا غم تو ہوتا ہے
اپنی مٹی پہ کوئی سوتا ہے

لفظ کہنے والوں کا کچھ نہیں جاتا
لفظ سہنے والے کمال کرتے ہیں

لکھتا ہوں تو تم ہی اترتے ہو قلم سے
پڑھتا ہوں تو لہجہ بھی تم، آواز بھی تم ہو

لوگ کہتے ہیں کہ اجڑی ہوئی آبادی سے
رات کے وقت گزرتے ہوئے ڈر لگتا ہے (مصطفیٰ زیدیؔ)

مثل پتلی کے میں آنکھوں میں بٹھاوں تجھ کو
نہ کسی غیر کو دیکھوں، نہ دکھاؤں تجھ کو

مجھ کو تسلیم تیری ساری ذہانت لیکن
مجھ سے جاہل کو کبھی بھی نہ سمجھ پائے گی

مجھے بھی آئینے جیسا کمال حاصل ہے
میں ٹوٹتا ہوں تو پھر بے شمار ہوتا ہوں

مجھے پڑھو تو ذرا احتیاط سے پڑھنا
خود اپنی ذات میں بکھری ہوئی کتاب ہوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے سہل ہو گئیں منزلیں، وہ ہوا کے رخ بھی بدل گئے
تیرا ہاتھ، ہاتھ میں آگیا کہ چراغ راہ میں جل گئے

محبت میں جب بھی ہوا وجد طاری
مرے دل پہ آمد ہوئی شاعری کی (منزّہ سید)

محرومیوں کا اور بھی احساس یوں ہوا
چاہا تھا جو بھی تیرے سوا مجھ کو مل گیا (سعد اللہ شاہ)

محسن میں بات بات پہ کہتا تھا جس کو جان
وہ شخص آج مجھ کو بے جان کر گیا

مختلف ایک بھی نہیں مجھ سے
کوئی مجھ سا مگر نہیں بھی ہے

مدت ہوئی کتابِ محبت شروع کیے
لیکن میں پہلے باب سے آگے نہیں بڑھا

مری آنکھوں میں تو سمٹا ہے ایسے
کہ دریا جس طرح کوزے کے اندر (منزّہ سید)

مرے خوابوں میں آجایا کرو تم
یہاں پہرہ نہیں ہوتا کسی کا (منزّہ سید)

ملو تم روز مجھ سے لوگ چاہے جو بھی رُخ دے دیں
یہاں محفوظ تہمت سے نہ مریم ہے نہ سیتا ہے (قتیل شفائی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملے گر مفت بھی راہیؔ، تو مت لو
بہت مہنگا پڑے گا آدمی ہے (راہی معصوم رضاؔ)

ممکن ہے کہ تو جس کو سمجھتا ہے بہاراں
اَوروں کی نگاہ میں وہ موسم ہو خزاں کا
شاید کہ زمیں ہے یہ کسی اور جہاں کی
تو جس کو سمجھتا ہے فلک اپنے جہاں کا

میرا خود سے ملنے کو اب جی چاہتا ہے
بہت اپنے بارے میں، میں نے سنا ہے

میری تعریف کرے یا مجھے بدنام کرے
جس نے جو بات بھی کرنی ہے سرِعام کرے

میری نمازِ جنازہ تو پڑھی غیروں نے
مرے تھے جن کے لیے وہ رہے وضو کرتے

میرے اندر تھی ایسی تاریکی
آ کے آسیب ڈر گئے مجھ میں

میرے خدا مجھے اتنا تو معتبر کر دے
میں جس مکان میں رہتا ہوں اس کو گھر کر دے (افتخار عارف)

میں آج تیرے تصور سے مسکرا تو دیا
مگر یہ فکر ہے، کس کس کا دل جلا ہو گا (احمد ندیم قاسمیؔ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اس کی قید سے آزاد کب ہوں
بنا کے رکھتا ہے سوچوں میں یرغمال مجھے

میں انتقام لوں گا دوستوں میں پھوٹ ڈال کر
سزا تو ہونی چاہیے منافقین کے لیے

میں نے پہلے ہی کہا تھا تم سے کہ سورج بننا
چاند تو قابلِ تسخیر ہُوا کرتے ہیں

میں نہیں مانتا کاغذ پہ لکھا شجرِ نسب
بات کرنے سے قبیلے کا پتہ چلتا ہے

میں نے سمندر سے سیکھا ہے جینے کا سلیقہ
چپ چپ سے رہنا، اپنی موج میں رہنا

ناصحوں کو کون سمجھائے نہ سمجھے گا فراز
وہ تو سب کی بات سن لے اور من مانی کرے

نذر کرتا رہا میں پھول سے جذبات سے
جس نے پتھر کے کھلونوں سے مجھے بہلایا (احمد ندیم قاسمی)

نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے
مزا تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی

نکالنا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو غالب
تیرے بے مہر کہنے سے، وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیک نے نیک سمجھا بد نے بد جانا مجھے
جتنا کسی کا ظرف تھا اتنا ہی پہچانا مجھے

نہ اب رقیب، نہ ناصح نہ غم گسار کوئی
تم آشنا تھے تو تھی آشنائیاں کیا کیا (فیض احمد فیضؔ)

نہیں نگاہ میں منزل تو جستجو ہی سہی
نہیں وصال میسر تو آرزو ہی سہی (فیض احمد فیضؔ)

نمازیں جب قضا ہوں تب ادا ہوں
نگاہیں جب قضاء ہو کب ادا ہوں؟

وفا ناپید ہوتی جا رہی ہے
مجھے تم پیار سے محفوظ کر لو

وقت کرتا ہے پرورش برسوں
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

وہ بھی کیا عروج ہے پیارے
جو کہ مخصوص ہو زوال کے ساتھ

وہ خواب میں بھی نہیں میسّر
حجاب کی انتہا تو دیکھو

وفا کریں گے نبھائیں گے بات مانیں گے
تمہیں بھی یاد ہے کچھ، یہ کلام کس کا تھا؟ (داغؔ دہلوی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ مجھ سے پیار نہ کرتا تو اور کیا کرتا کہ دشمنی میں بھی شدت اسی لگاؤ کی تھی
ہر خواب عذاب ہو چکا ہے اور تو بھی خواب ہو چکا ہے
ہم ابھی ابتدا میں ہیں صاحب تم سے سیکھیں گے انتہا کرنا
ہم فقیروں سے دوستی کر لو گر سکھا دیں گے بادشاہی کے
ہم ہیں سوکھے ہوئے تالاب پہ بیٹھے ہوئے ہنس جو تعلق کو نبھاتے ہوئے مر جاتے ہیں
ہمیں خبر ہے ہوا کا مزاج رکھتے ہو مگر یہ کیا، کہ ذرا دیر کو رُکے بھی نہیں
ہمیں سے رنگ گلستاں ہمیں سے رنگ بہار ہمیں کو نظم گلستاں پہ اختیار نہیں
ہوتی ہے لاکھ غم کی دوا نیند بھی لیکن ہوتے ہیں ایسے غم بھی جو سونے نہیں دیتے
ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں اب ٹھہرتی ہے دیکھیے جا کر نظر کہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادِ نیا دیوانی ہے یا میرا دل ہے چور
میں تیرا نام نہ لوں پھر بھی لوگ پہچانیں

یقین اس کو نہیں آتا وضاحت میں نہیں کرتا
گزر جائے گی ساری عمر شاید امتحانوں میں

یقیناً اُن کی سوچوں پر بڑھاپا چھا چکا ہوگا
الجھ کر رہ گئے جو لوگ ماضی کے حوالوں میں (قتیل شفائیؔ)

یوں تو وہ پہلی بار ہی دل میں اتر گیا
لیکن وہ ہم کلام بہت دیر سے ہوا (سعد اللہ شاہ)

یونہی موسم کی ادا دیکھ کے یاد آیا ہے
کس قدر جلد بدل جاتے ہیں انساں جاناں

یہ احتجاج بجا ہے کہ تیز تھی بارش
یہ ماننا ہے کہ کچا تھا اپنے شہر کا رنگ (پروین شاکر)

یہ جوانی عجیب نشہ ہے
چھاؤں میں بھی بدن سلگتا ہے (ساغر صدیقی)

یہ دیس ہے اندھے لوگوں کا
اے چاند یہاں نہ نکلا کر

یہ کیا طلسم کہ اک دوسرے کو جان گئے
اگرچہ رابطہ اپنا کبھی بحال نہ تھا (سعد اللہ شاہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مأخذ (Sources):

1. اخبارات و جرائد (بالخصوص دینی اُردو جرائد سے اخذ و انتخاب)
2. انٹرنیٹ پر گوگل سرچ انجن کی وساطت سے متفرق ویب سائٹس اور شاعری کے گرافکس
3. باذوق و سخن فہم احباب کے موبائل پیغامات
4. بجتے آلارم، محمد ساجد ڈھلّوں، بزمِ غلامانِ مصطفیؐ، جیاموسیٰ، شاہدرہ، لاہور، ۲۰۱۲ء
5. بیت بازی، اقبال سائبر لائبریری، انٹرنیٹ ایڈیشن دوم: ۲۰۰۶ء
6. بیت بازی، سروش پبلی کیشنز، ۲۱-مین بازار، اسلام پورہ، لاہور
7. بیت بازی، طاہر حلیم، خزینۂ علم و ادب، الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
8. تفسیر معارف القرآن، مولانا مفتی محمد شفیع (برقی ایڈیشن: ایزی قرآن و حدیث سافٹ ویئر)
9. ذاتی یادداشت
10. شاہنامہ اسلام، مولانا الطاف حسین حالیؔ
11. فیس بک ڈاٹ کام (www.facebook.com): سماجی رابطے کی ویب گاہ
12. ماہنامہ بینات کراچی
13. متفرق کتب، مضامین و مقالات
14. مسدس حالی، مولانا الطاف حسین حالیؔ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

☆اسی قلم سے (زیرِ ترتیب / زیرِ تکمیل تالیفات) ☆

- الإعلام فی ضوء الاسلام (ذرائع ابلاغ---اسلامی زاویۂ نگاہ سے)
- دائرۃ المجلات (مفصل انٹرنیشنل ڈائریکٹری اُردو مذہبی رسائل و جرائد)
- معجم اصطلاحاتِ ابلاغیات
- کتابیاتِ ابلاغیات (ابلاغ و صحافت پر اُردو مصادر و مراجع کی مفصل فہرست)
- معجم اصطلاحاتِ یہودیت و مسیحیت (انگریزی سے اُردو)
- معروضی مطالعۂ ادیان و مذاہب
- معروضی منہجِ بحث و تحقیق علومِ اسلامیہ
- معروضی جدید دنیائے اسلام

اسلامک میڈیا اینڈ ریسرچ فورم مردان
saeed@awkum.edu.pk